فہرست کتاب سرگذشت نپولین بوناپارٹ

صفحہ

باب سوم

باب چہارم

باب پنجم

باب ششم

باب ہفتم

باب ہشتم

باب نہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی لم یتخذ ولداً ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیراً (?)

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَم یَنَل وَلَا یَنَال حَیًّا قَیُّومًا عَالِمًا قَدِیرًا مُدَبِّرًا سَمِیعًا بَصِیرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ بعد اسکے عرض کرتا ہی خاکسار وارث مشتاق حسین متوطن امروہہ کہ یہ ایک مختصر رسالہ نیولین بونا پارٹ کی سرگذشت مین ہے واقعات جو اوسمین بیان ہوئے ہین ایسے قریب زمانہ کی ہین کہ ہمارے ملک کی بہت سی وہ آدمی جواب موجود ہین سن تمیز کو پہونچ چکے ہونگے لیکن بااین ہمہ نہایت افسوس ہی کہ کوئی کتاب اب تک خاص اس ملک کی زبان مین اس مشہور واقع کی یادگار مین موجود نہین اور اسلیے لاکھون کروڑون آدمیون مین سے سواے چند انگریزی خوان نوجوانون کے بہت ہی کم آدمی اوس عجیب الخلقت انسان یعنی نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت سے آگاہ ہین شہنشاہ موصوف

ایک غریب گھر مین پیدا ہوا اور پہر اپنی لیاقت سے ایسی قوت کو پہونچا کہ تمام یورپ اوس سے الامان الامان پوکارا اوٹھا کوئی انسانی قوت اس کرۂ زمین پر ایسی نہین سمجھی جاتی تھی جو اوسکا مقابلہ کرے اور اوسکو مغلوب کر سکتی لیکن جب خدا نے اوسکی اقبال کو ختم کرنا چاہا تو کچھ بھی دیر نہ لگی بس کچھ شبہہ نہین کہ ایسی سرگذشت کا ترجمہ جو ایسے قریب زمانہ مین واقع ہوئی ہے ایک نہایت دلچسپ اور نصیحت آمیز اور عبرت انگیز کتاب ہوگی اسلیے مین نے یہ ارادہ کیا کہ کسی انگریزی کتاب سے اوسکا ترجمہ اپنی ملک کی زبان مین کیا جاوے۔

یورپ کی تمام ملکون نے اپنی اپنی زبان مین بوناپارٹ کی تاریخین لکھی ہین کچھ اوسکی بہت بڑی بڑی ہین جنکے خالی مطالعہ ہی کے واسطے کم سے کم کئی کئی مہینے چاہیین پس اون کتابون کا ترجمہ میری قدرت سے باہر تہا اسلیے مین نے اوس انگریزی کتاب سے جسکا نام فرنچ ریولوشن اینڈ نپولین ہے اس سرگذشت کے ترجمہ کا ارادہ کیا یہ کتاب مختصر بھی ہے اور تمام حالات بھی اوسمین ہین اور دلچسپ و نصیحت آمیز ہے لیکن اوسکے مصنف نے اوسکو ایسے ڈھنگ سے لکھا ہے اور واقعات کے نتائج نکالنے کے بعد اپنی آخر نصیحتین اون لفظون مین لکھی ہین جو خاص عیسائی مذہب والون کے پڑھنے کے لائق ہین مین نے ترجمہ مین اس طریقہ مین ترمیم کر دی ہے اور اون نصیحتون کو اون الفاظ تک رہنے دیا ہے جو ہر ملت اور مذہب والون کے لیے عموماً مفید اور قابل ملاحظہ ہین تا کہ کسی مذہب کا آدمی اوس کے پڑھنے سے اور اوسکی نصیحتون کے قبول کرنے سے نفرت نکرے

اب یہ کتاب ہر فرد بشر اور ہر درجہ کے لوگون کے ملاحظہ کے قابل ہے جسطرح ایک وہ آدمی جو جنگی خدمتون پر مامور ہو اس کتاب سے ہمت اور استقلال اور دانائی حاصل کر سکتا ہے اسیطرح اس کتاب کے بعض مقامات مدرسہ کے ایک طالب العلم کے لیے بہت اچھے سبق ہین ان سبقون سے

طالب کی طبیعت اپنا سیدھا سادہ برتاؤ اور غیرت اور اپنی عزیزونکی حفاظت قائم رکھنے
کی طرف مائل ہوتی ہے اسی طرح ملکی عہدہ دارونکو اوس سے بہت بڑے بڑے تجربے ہاتھ
لگتے ہین عورتونکے لیے بھی ان نتیجون اور نصیحتون کے لحاظ سے جو راستبازی اور محبت
اور وفاداری اور انتظام خانہ داری کی نسبت اوس مین مندرج ہین یہ کتاب نفع سے خالی نہین اور
بچون کی تعلیم کا طریقہ بھی اوس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے اور جو باتین انکی ابتدائی تعلیم مین
مضر یا مفید ہین اونسے اچھی طرح سے اطلاع حاصل ہوتی ہے خصوصاً یہ بات اس کتاب کی
گویا ہر مقام سے ثابت ہوتی ہے کہ بچپن مین بچون کو مذہبی تعلیم سے محروم رکھنا اونکے لیے
سم قاتل ہے - یہ بات بھی اوس کتاب سے بہت اچھی طرح ثابت ہوتی ہے کہ ماؤن کے
تعلیم یافتہ اور مہذب ہونے سے اولاد کی تعلیم بہت خوبی اور آسانی سے ہوتی ہے المختصر ہر قوم
اور ہر درجہ کے لیے کم و بیش بہت اثر نصیحتین اس کتاب مین موجود ہین

اب مجکو یہ بیان کرنا فرض ہی کہ مین انگریزی سے بالکل ناواقف ہون اور اسلیے یہ کام
بالکل خدا کے فضل اور میرے انگریزی خوان دوستونکی عنایت سے اختتام کو پہونچا منشی گلزاری لال صاحب
اہلکار دفتر ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع علیگڈہ نے ابتدا اوسکو انگریزی سے ترجمہ کرایا اور اونہین
ایسی سرگرمی اور محنت ظاہر کی کہ اس کتاب کو اونہین کے شوق اور محنت کا نتیجہ کہنا مناسب ہے
بابو گنگا پرشاد صاحب رئیس دہلی و سر دفتر انگریزی عدالت ججی علیگڈہ نے جو ایک لایق شخص
آدمی ہین اس کتاب کو ترجمہ کے لیے منتخب کیا تھا اور پہر اونہون نے ہی اوسکے ترجمہ کا مقابلہ اور اوسکی
اصلاح کرائی مین انصاف سے یہ بات ظاہر کرنے پر مجبور ہون کہ اونہون نے جو توجہ اس کام پر کی
وہ ایسی ضروری تھی کہ اوسکے بغیر مین ترجمہ کے اوراق ایک کتاب ہوجانے کی قابلیت حاصل نہین
کرسکتے تہے - اور چونکہ ہم تینون شخص فرن مین اپنے اپنے عہدون کا کام انجام دینے کے سبب سے اس کام

مین اپنا وقت صرف نہین کر سکتے تھے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱۱ بجے کے درمیان
ایسی گرم راتون مین ہوا جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تھی جس طرح یہ کتاب قریب
ہوئی اوس سے بھی وہ نہایت عمدہ نصیحتین جو صاحب فکر لوگون کے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام
ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کر سکتے ہین
دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو مفید کامون
صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بھی وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

۱۴ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تھا کہ نپولین سوم کی
شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کے عالم مین تھی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ
کی دانائی کا اقرار کرتی تھی ابھی وہ ترجمہ ختم بھی نہ ہوا تھا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو
شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا۔ ۱۳ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا ستمبر ۱۸۷۰
مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج و تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس
کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی
نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچھہ کام آئی ایک آن کی آن مین کچھہ کا کچھہ ہو گیا نپولین اول
کی طرح نپولین سوم بھی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ء مین نپولین اول شاہانہ کر و فر
سے بفتح و فیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ء مین پروشیا کی فتحمند فوجین
پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

سرگذشت نیپولین بوناپارٹ

باب اول

نیپولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات —
بچپن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین
بھرتی ہونا — کوششین نیپولین کی تحصیل علم مین —
کرنا — نیز آپکو محاصرہ ٹولن ۔

کی بدولت نپولین کی طبیعت مین وہ سرگرمی اور دانشمندی پیدا ہوئی جو اوسکی آیندہ عجیب و غریب کارروائیون مین ظاہر ہوئی ۔

نپولین کے مان باپ اگرچہ اوس جزیرہ کے شرفا مین سے تھے لیکن کچھہ مشہور یا دولتمند لوگون مین نہ تھے بعد اوسکے جب نپولین رتبہ عالی کو پہونچا تو بہت سے خوشامدیون نے اوسکو شاہزادگان اٹلی کے معزز خاندان سے منسوب کیا لیکن نپولین اس عزت کے قبول کرنے سے ہمیشہ انکار کرتا رہا اوسکا یہ قول تھا کہ میری عالی نسبی کی سند کی تاریخ مونٹی نوٹ کی پہلی لڑائی کی فتح یابی سے شروع ہوتی ہے ۔

نپولین اپنے مان باپ کا دوسرا بیٹا تھا جوزف جو آخر کو اسپین کا بادشاہ ہوا اوسکا بڑا بھائی تھا نپولین کے پانچ بہن بھائیون نکے علاوہ اوسکے تین بھائی

ہوتی نہ ہوں لیکن اس بات پر افسوس کرنا ناگزیر ہے کہ اوسنے مذہبی
تعلیم اوسکو بالکل نہ دی - نیپولین نے روم کے گرجا مین تعلیم پائی
تھی لیکن اوسکی تعلیم مین یہ تھا کہ بچپن کے دنون مین جب کہ استعداد
بچون مین مادہ قبول ہوتا ہے وہ اچھی باتون کی تعلیم کے اثر سے
محروم رہا تھا ۔

نیپولین جب دس برس کا ہوا تو اوسکے ماں باپ نے واسطے سیکھنے
فن سپہ گری کے اوسکو ایک جنگی مدرسہ مقام برین مین داخل کیا یہ کام
اوس زمانہ مین تعصب کی وجہ سے جواب تک بھی موجود ہے مخصوص اون
لوگون کا کام سمجھا جاتا تھا جو عالی ہمت اور اولوالعزم ہوں - اس واقع
چالیس برس بعد نیپولین نے کہا کہ مجھکو اس موقع پر اپنی ماں سے جدا
ہونا سخت ہی ناگوار اور تلخ معلوم ہوا تھا - برین کا یہ مدرسہ اگرچہ
فنون سپہ گری کی تعلیم کے واسطے مخصوص تھا لیکن برعکس اوس کے
اسلیے کہ اوس مدرسہ کی نگرانی سینٹ رہبانون کے متعلق تھی اس سبب
درحقیقت بہت سے پیرایون مین کارروائی اس مدرسہ کی مذہبی صورتون
ہوا کرتی تھی اور یہ ایک ناموزون بات تھی - رات کے وقت
ہر ایک طالب علم جدا جدا ایک ایک حجرہ مین بند کیا جاتا تھا اور ضروری
سامان جو اوس حجرہ مین مہیا رہا کرتا تھا وہ یہ تھا - ایک بستر اور ایک
لوہے کا برتن پانی پینے کا اور ایک طشت - نیپولین اس مدرسہ
بہت پسند کرتا تھا چنانچہ تخت شاہی پر جلوس فرمانے کے بعد

اوسکے منہ سے اکثر یہ بات نکلی کہ (بریین کے مدرسے مین کیا اچھی
طرح گذرتی تھی) +
طالب علمی کے زمانہ مین نیپولین کم گو اور کم سخن تھا اور بڑی وجہ اسکی
یہ تھی کہ اس مدرسہ مین داخل ہونے کے وقت فرانس کی زبان سے
اچھی طرح واقف نہین تھا۔ اس موقع پر یہ بات بیان کرنا بھی مناسب
ہے کہ جزیرہ کارسیکا جو نیپولین کا مولد تھا نیپولین کی پیدایش سے
کچھ دنون پہلے فرانس سے متعلق ہوگیا تھا۔ نیپولین نے فرانس
کی زبان مین بہت جلد کمال حاصل کیا اور بوریین نامی ایک طالب علم
کو اپنا یار بنا لیا جو بالآخر نیپولین کا سکریٹری اور اوسکی سرگذشتون کا
مشہور مصنف گذرا ہے۔ پچیگرو جو نیپولین کے برخلاف ایک
سازش کا سرغنہ ہوا تھا وہ اس مدرسہ مین نیپولین کا اتالیق تھا
اوسکے دل پر اوسی زمانہ سے نیپولین کے ارادہ اور استقلال اور
اوسکے رنگ ڈھنگ کا ایسا نقش ہوگیا تھا کہ جب باربن کے شاہی
خاندان والون نے پچیگرو سے اس بات مین صلاح لی کہ نیپولین کو
اپنا طرفدار بناوین تو اوسنے اون سے علانیہ یہ کہا کہ یہ تمھاری تمام
کوششین بیکار جاوینگی مین نیپولین کو اوایل سے جانتا ہون
اوسکو جس طرف ہونا تھا ہو چکا وہ ایک مستقل مزاج آدمی ہے
اب وہ اوس سے نہ ٹلے گا۔ نیپولین نے غیر مروجہ زبانون اور
علم انشا کی تحصیل مین عموماً کم توجہ کی لیکن ریاضی مین اور اور علوم مین

جو فن سپہ گری سے متعلق تھے اوسنے کامل دستگاہ حاصل کی اور ان علموں میں وہ شہرۂ آفاق تھا ❊

مسٹر ایل بارٹ صاحب بیان کرتے ہیں کہ نیپولین کے اوستادوں میں سے ایک اوستاد نے کسی قصور پر نیپولین کے واسطے یہ سزا تجویز کی کہ وہ ایک روز اوس کاڑھا کپڑا پہنکر کھانے کے کمرے کے دروازہ میں دوزانو بیٹھکر کھانا کھاوے اس بے عزتی سے نیپولین کی روح پر صدمہ گذر گیا اور دفعۃً اوسکو تے آنے لگی یہانتک کہ اوسی صدمہ سے اوسکو ایک قسم کی بیماری[1] پیدا ہوگئی۔ اتفاق سے علم ریاضی کا ایک اوستاد اوس موقع پر آنکلا اور نیپولین کا یہ حال دیکھکر اوستاد سے کہا کہ تم کچھ سمجھے بھی ہو کہ یہ کیا حرکت کر رہے ہو اور اوسنے نیپولین کو اس حالت سے رہائی دی —

صاحب موصوف ایک اور موقع پر ذکر کرتے ہیں کہ مدرسہ کے قرب و جوار میں کسی موقع پر کوئی میلا ہونے والا تھا اور نیپولین یہ چاہتا تھا کہ اپنے ہمجولیوں سمیت اوس جلسہ میں شریک ہو لیکن اوستادوں نے اوسکو ایسا کرنے سے روک دیا تھا تاہم نیپولین نے اپنی لیاقت اور سپہ گری کے ہنر سے باغ کی دیوار میں اس طرح پر پوشیدہ پوشیدہ سرنگ لگائی اور اپنے ساتھیوں سمیت صاف نکل گیا اور اوسکے محافظ بھی اس کام سے حیران رہ گئے ❊

[1] اس بیماری کا نام انگریزی میں ہسٹیرکس (ہسٹیریا) ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ آدمی بیخود سا ہو جاتا ہے اور دم رکنے لگتا ہے

بورین جسنے نیپولین کی سرگذشت تحریر کی ہے ایک اور واقعہ کتاب مذکور سے معلوم ہوگا کہ اس فتحمند کے جری دلنے بچپن کے زمانہ میں بھی کیسے کیسے کام کیے - یہ راوی بیان کرتا ہے کہ سنہ ۱۷۸۳ع کے موسم جاڑون اور ایام برف باری مین چند فٹ اور آٹھ فٹ تک برف جم جاتی ہے اور اوسوقت مین کھیل کود کا کوئی شغل میدان مین کرنا غیر ممکن ہوتا ہے نیپولین نے ایک نئے کھیل کی تجویز کرنے سے اپنے تمام ساتھیون کے واسطے چستی اور چالاکی مین مشغول ہونے کی تدبیر نکالی اور وہ تدبیر یہ تھی کہ کدالون سے برف کو کھود کر فصیلین اور خندقین اور دمدمے بنا کر اور دو فریقون مین تقسیم ہو کر ایک محاصرہ کا نقشہ قایم کر سکتے ہین اور نیپولین نے کہا حملہ کرنے کی ہراولون کا کام مین اپنے ذمہ لیتا ہون اس تجویز کو سب لڑکون نے پسند کرلیا اور یہ نقلی لڑائی دو ہفتہ تک قائم رہی اور درحقیقت یہ لڑائی اوس وقت تک موقوف نہین ہوئی تھی کہ جو گولیان اورگولے طالب علمون نے کنکر اور کنکریون کو برف مین ملا کر لڑائی کی ایجاد بنائی تھے اونسے اکثر طالب علم زخمی ہوے - مدرسہ کی تعطیل کے دنون مین نیپولین کارسیکا مین آیا اور وہان ایک مشہور سپہ سالار سے پاولی کی صحبت اختیار کی اور اپنی لیاقتون کے سبب سے اوس سردار کو اپنے اوپر ملتفت کرلیا یہ سردار نیپولین سے کہا کرتا تھا کہ اے نیپولین تم اسوقت کے لوگون سے مشابہ نہین ہو تمھارے رنگ ڈھنگ بہادران پلوٹارک سے ملتے جلتے ہین +

نیپولین جب چودہ برس کا ہوا تو اوس نام آوری کے سبب سے جو اوسنے بریین کے مدرسے مین حاصل کی تھی بریین کے مدرسے سے خاص پیرس کے جنگی مدرسہ مین تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتقل کیا گیا۔ ریپوٹ جو اوسکے اوستادون نے اوسکی لیاقت کی نسبت گورنمنٹ کو کی تھی وہ اب تک موجود ہے اس رپوٹ مین نیپولین کی نسبت یہ عجیب سفارش تھی کہ وہ بحری کامون کے نہایت مناسب ہے۔ پیرس کا یہ جنگی مدرسہ جسمین نیپولین اب داخل ہوا اوس مین خاص کر فرانس کے امیرون کے لڑکے تعلیم پاتے تھے۔ طالب علمون کا یہ حال تھا کہ بہت عیش وعشرت کے ساتھ گذارتی تھی یہان تک کہ نیپولین کو یہ طریقہ بہت مکروہ معلوم ہوا کیونکہ وہ برابر بچپن اور جوانی مین سختیان جھیلنے کا عادی ہو رہا تھا نیپولین نے اور طالب علمون کے برخلاف جو ایسی آرام کو عموماً پسند کرتے اس انتظام کو ناپسند کیا اور مدرسے کے گورنرون کے سامنے ایک یادداشت اس مضمون سے گذرانی کہ طالب علمون کو لذیذ کھانون کی جگہ سادہ کھانا دیا جاوے اور اونکو یہ بھی ہدایت ہو کہ خدمتگارون سے کام لینے کی جگہ وہ خود اپنی ضروریات کو انجام دیا کرین۔ لوگ بیان کرتے ہین کہ اون گورنرون نے اس رپوٹ پر بہت کم التفات کیا ❊

سترہ برس کی عمر مین نیپولین نے اسکول کو چھوڑا۔ اوسی وقت مین اوسکے باپ نے سرطان کے عارضہ مین اس جہان سے وفات پائی تھی اسی بیماری نے آخر کو نیپولین کا کام بھی تمام کیا تھا۔ نیپولین

اوستادون کو اوسکی لیاقتین اچھی طرح معلوم ہو گئی تھین اور جو عالی مرتبہ نپولین کو آئندہ حاصل ہوا اوسکے چند اوستادون نے پہلے ہی اوسکی پیشین گوئی کی تھی۔ جب ہم نپولین کی کارروائی مین بہت سے عیب بیان کرتے ہین تو اس بات کے بیان کرنے سے خوشی ہوتی ہے کہ نپولین نے بعد اپنے عروج کے اپنے اوستادون کا حق فراموش نہین کیا جنکا وہ شاید کسی قدر اپنی حصول لیاقت مین احسانمند تھا ٭

نپولین کا توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین لفٹنٹ ہونا

پیرس کے جنگی شاہی مدرسے کے چھوڑنے کے بعد نپولین توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین جسکا نام لیفیر تھا لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہوا۔ نپولین جب بادشاہ ہو گیا تب بھی اوسکو اس لفٹنٹی کے زمانہ کا ذکر کرنے سے کچھ شرم معلوم نہین ہوتی تھی چنانچہ ایک روز جب کہ بہت سے معزز سردار اوسکے دسترخوان پر حاضر تھے اوس بادشاہ نے اس طرح پر ایک لطیفہ شروع کرنے سے (کہ جب مین لیفیر کی رجمنٹ مین لفٹنٹ تھا) سب حاضرین کو متحیر کر دیا۔ نپولین کو اس عہد سے سات برس تک کوئی ترقی نصیب نہین ہوئی اس کیفیت کو وہ بادشاہ بعض اوقات اون لوگون کے سامنے بیان کیا کرتا تھا جو اپنی جلد ترقی نہونے سے شاکی رہتے تھے۔ ایک روز صبح کیوقت جب وہ بادشاہ اپنی فوج کا ملاحظہ فرما رہا تھا تو اوسکے ایک نوجوان عہدہ دار نے اس بات کی سخت شکایت کی کہ مین پانچ برس سے لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہون لیکن آج تک میری خدمتون پر نظر

نہین ہوئی شہنشاہ نے جواب دیا کہ اے دوست میری ترقی اس عہدہ سے سات برس تک نہین ہوئی تھی اور پھر دیکھو کہ باوصف اسکے مین نے اپنے آپ کو کیسے رتبہ پر پہونچایا*

نیپولین اپنی فرصت کے وقت کو طرح طرح کی علمی کوششون مین صرف کرتا تھا چنانچہ اوسنے کارسیکا کی تاریخ چھپوانے کے قصد سے تیار کی لیکن معلوم نہین کہ کس وجہ سے پھر وہ تاریخ کبھی نہ چھپی - اوسی زمانہ مین نیپولین ایک انعام حاصل کرنے مین کامیاب ہوا جو ایک صوبہ کی سوسیٹی نے ایک ایسے جواب مضمون کی بابت دیا تھا جس سے قومی آسودگی اور اقبال کی ترقی کے عمدہ عمدہ قاعدے معلوم ہون - اسکے کچھ دنون بعد ٹیلی رنڈ صاحب کے ہاتھ نیپولین کا لکھا ہوا وہ قلمی نسخہ کہین سے لگ گیا اور اونھون نے وہ نیپولین کو دکھلایا نیپولین نے اوسکو جلدی سے کچھ پڑھ پڑھا کر آگ مین ڈالدیا اور کہا کہ ایک آدمی ہر چیز کی طرف متوجہ نہین ہو سکتا - بلاشبہہ اوس رسالہ مین آزادانہ مضامین مندرج تھے جو شباب کی ترنگ مین نیپولین کے قلم سے نکلے تھے اور جو اب بادشاہ کے برتاؤ کے بالکل برخلاف تھے - نیپولین کی علمی کوششون کے بیان مین ہم ایک ایسے دانشمند مورخ کی راے بیان کرتے ہین جسکی راے ایسے معاملات مین بہت معتبر ہے وہ مورخ یعنی ایلسن یون راے دیتا ہی کہ نیپولین بوناپارٹ اگر اسقدر درجہ کا فتح مند نہ بنتا تو کچھ شبہہ نہ تھا کہ وہ بہت بڑا مصنف ہوتا اسلیے کہ

نیپولین کی علمی کوششین

یقینا وہ متاخرین مین نہایت پر فکر اور غور کرنے والا شخص تھا۔ یقین ہے جب جلاوطن ہوکر سینٹ ہلینا مین بھیجا گیا تو وہان اپنی تصنیفات پر نظر ثانی کی اور ایک حسرت کے ساتھ خوش ہوتا تھا۔ ایک شخص جو نیپولین کی قید کے دنون مین اوسکی خدمت مین حاضر رہتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ اون کتابون کو دوبارہ پڑھنے سے نیپولین کے دل پر بڑا قوی اثر پیدا ہوا اور نیپولین کو ان کتابون کا بہت شوق ہوگیا اور اوسکی طبیعت بہت جوش مین آئی چنانچہ ایک موقع پر اوسنے غصہ مین آکر کہا کہ دیکھو وہ لوگ کیسے گستاخ تھے جو میری نسبت یہ کہتے ہین کہ اسکو تحریر کا ملکہ نہین ہے

نیپولین نے اپنی لفٹنٹی کے زمانے مین ایک نوجوان عورت سے محبت پیدا کی جسکا نام کلمبر تھا لیکن یہ محبت اون دونون مین ہمیشہ نہ نبھی۔ نیپولین اپنے ایام جوانی کی قدر کو خوب سمجھتا تھا اسلیے اوسنے اپنے اوس وقت کو بیفائدہ کاہلی مین صرف نہین کیا۔ اوسکا ایک مصاحب جو دریائی سیر مین اوسکے ہمراہ تھا بیان کرتا ہے کہ دریائی سیر کے وقت نیپولین کی توجہ خوبصورتی اور فضا اور عمدہ عمدہ چیزون کی طرف مائل نہ تھی بلکہ اون خوبیون کی طرف مائل تھی جو جنگی کاروبار کے لحاظ سے پائی جاتی تھین نیپولین نے اوسوقت مین اپنے اوس مصاحب سے کہا کہ دیکھو کیا اچھی طرح یہان توپخانہ آسکتا ہے اور وہ مینار جو دور سے نظر آرہا ہے کیسی آسانی کے ساتھ توپون سے

کرایا جاسکتا ہے۔ بوناپارٹ کے برتاو کا اصول اگرچہ اچھا نہ تھا لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تمام چیزون کو گو وہ کیسی ہی خفیف کیون نہون کسی بڑے مقصد کے حصول مین کام مین لانے سے زندگی کے عملی کاروبار مین وقفیت حاصل ہوسکتی ہے *

نیپولین لفٹنٹی کے عہدہ پر تھا کہ اوسی زمانے مین کل اہل فرانس کی طبیعت اون ملکی جھگڑون کے سبب سے برانگیختہ ہوئی جو اوس مشہور واقعہ ہنگامۂ فرانسیس کے مقدمہ ہوگئے۔ نیپولین بھی اپنی شباب کے تمام جوش وخروش سے اوس جھگڑے مین لوگون کا شریک حال ہوگیا یہان تک کہ جو علمی مباحثہ اوس زمانے مین ہو رہا تھا اوسکو بھی ایک رسالہ موسومہ سپر ہیوسائر کے تصنیف کرنے سے جسکی باتین دل کو بہت لگتی ہوئی تھین مدد دی۔ باین ہمہ اب تک کوئی ایسی علامت ظاہر نہین ہوئی تھی جس سے نیپولین کا اسقدر بڑے رتبہ پر پہونچنا قیاس مین آسکتا۔ ایک موقع پر نیپولین نے اپنے ایک سپاہی بھائی کو جسنے اس راگ کے گانے سے (اے رچارڈ اے میرے بادشاہ) خلقت کے ایک انبوہ کو برافروختہ کردیا تھا اوس تہلکہ سے بچایا۔ نیپولین جب سنیٹ ہلنا مین تھا تو اوسنے کہا کہ جسوقت مین نے اوس سپاہی کو بچایا تھا اوسوقت یہ بات میرے وہم وخیال مین بھی نہ تھی کہ ایک روز یہی ترانہ میرے واسطہ بھی پیرس مین گایا جاویگا اور اسی طرح لوگ اوسکی بھی مزاحمت کرینگے *

سنہ ۱۷۹۲ع مین نپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص رجمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بیترتیبی سے ملتی رہی - بوریئن جو اوس زمانہ مین بھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا ہے کہ تنخواہ کی اوس بےترتیبی مین نپولین کو کچھہ کچھہ قرض لینے کی حاجت پڑتی تھی یہانتک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہوگیا کہ مجبوری اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی - اوس فہمند نے اپنی آمدنی بڑہانے کی ایک اور تدبیر نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیتا تھا اور اپنی طرفسے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باانیہمہ افلاس تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھتا رہتا تھا ؛

کارسیکا جو نپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ فرانس سے سرتابی کی اور خود نپولین اوس جزیرہ کے مقابلہ پر مامور کیا گیا - اس موقع پر اول ہی اول نپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا مزا چکھا ایک مرتبہ یہانتک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون سمیت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا - کارسیکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نپولین نے سپہ گری کے بہت سے ہنر ظاہر کیے تھے نپولین تولن کے محاصرہ پر توپخانہ کا حاکم مقرر ہوا - اس بڑے بندرگاہ تولن مین فرانس کا نہایت عمدہ سلح خانہ ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ او

سلہ واضح ہو کہ فرانس مین ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوکر گورنمنٹ کی اختیارات ہنگامہ پردازون کے

[illegible marginal handwritten note]

خون کے پیاسے حاکمون کی مخالفت پر جرأت کی۔ فرانس کی ہنگامہ پرداز سپاہ نے ٹولن کا محاصرہ کیا اس فوج کو یہ ہدایت ہوئی تھی کہ شہر کے فتح ہونے پر تمام سختیان اور ہر طرح کی تکلیفات جہان تک ممکن ہو شہرالون کے حق مین روا رکھی جاوین اور کوئی دقیقہ اوس مین باقی نچھوڑا جاوے ٹولن والے بھی اون سلوکون سے جنکی اونکو اپنے مخالفون سے توقع تھی بخوبی آگاہ تھے پس اونھون نے بمجبوری اوس کراہت کو بالاے طاق رکھدیا جو اونکو انگلستان کی طرف سے تھی یہان تک کہ انگریزی ایک فوج اور ایک بیڑہ جہازون کو اونھون نے اپنے بندرگاہ مین داخل کرلیا اور اس طرح سے مدد پاکر اونھون نے کامیابی کے ساتھ محاصرین کی تمام کوششون کا مقابلہ کیا چند مرتبہ زک اوٹھانے سے محاصرین افسردہ خاطر ہوگئے اسلیے اونکے حاکمون کو ضرور ہوا کہ فوج کے سردارون مین کچھ تبدیلی کی جاوے پس اونھون نے نیپولین کو محاصر فوج کا حاکم مقرر کیا اون کی اس تدبیر کی دانشمندی بخوبی ظاہر ہوگئی اور تمام لوگون کو یہ بات جلد دریافت ہوگئی کہ اب لڑائی کا کام ایک کامل اوستاد کے سپرد ہوا ہے۔ نیپولین اون غفلتون پر جلد مطلع ہوا جو اب تک محاصرین کی طرف سے محاصرہ مین ہو رہی تھین بڑی غفلت یہ تھی کہ وہ گولے جو شہر کے جلادینے کے واسطے پھینکے جاتے تھے لشکر سے

ہاتھ مین آگئے تھے جسکا نام نیشنل کنونشن یعنے قومی مجلس رکھا گیا تھا اور اسی کو ہم آئندہ کسی کسی موقع پر ہنگامہ پردازون کے نام سے موسوم کرینگے ٭

اسقدر دور فاصلہ پر گرم کیے جاتے تھے کہ وہ لشکر مین آتے آتے ٹھنڈے
ہوجاتے تھے ۔ علاوہ اسکے دوسری غفلت یہ تھی کہ فوج محاصرے بہت
شکستہ دل ہورہی تھی اور اسکا اسلیے کچھ تعجب نہ کرنا چاہیے کہ فرانس
کی قومی مجلس کی طرف سے اس لڑائی کے پیچیدہ اور دشوار کامون
کی نگرانی دو ملکی حاکمون کے سپرد تھی جنمین سے ایک کا نام کارٹاکس
ہے جو ذات کا رنگساز تھا اور دوسرا ڈاپٹ نامے ایک حکیم تھا ۔
نیپولین نے اون تمام بڑی بڑی غفلتون اور خرابیون کو جو محاصرے کے
کام مین واقع تھین رفع دفع کردیا اور اپنی رسائی طبیعت سے اوس
عمدہ مقام کو جلد دریافت کرلیا جس پر تمام تر اس مہم کی کامیابی منحصر
تھی اور وہ ایک چھوٹی سی پہاڑی تھی جو کنارہ دریا پر واقع تھی اور جسپر
سے ٹولن کی شہر اور بندرگاہ دونون پر برابر زد پہونچتی تھی اور چونکہ
وہ پہاڑی کسی قدر فاصلہ پر واقع تھی اسلیے فریقین مین سے کسی نے
اوسکو محاصرہ کے کام سے متعلق نہ سمجھا تھا لیکن نیپولین نے یہ بات
معلوم کرلی کہ اگر فرانسیسی فوج اس پہاڑی کی چوٹی پر قابض ہوجاوے
تو اوسپر نہایت عمدہ مورچہ تیار ہوسکتا ہے اور اس عمدہ اور زبردست
موقع سے ہم بہت جلد غنیم کے تمام جہازون کو تباہ کرسکتے ہین اور اسی طرح
ہم انگریزی فوج کو اس بات پر مجبور کرسکتے ہین کہ وہ یہان سے چلی جاوے
اور اگر اونھون نے ایسا نہ کیا تو ہم اونکو اونکے بیڑے سے ہمیشہ کے
واسطے جدا کردینگے ۔ بعد کسی قدر وقت کے نیپولین اوس مقام پر

مورچہ قائم کرنے مین کامیاب ہوا اور اوس وقت اوس راے کی تصدیق بخوبی ظاہر ہو گئی - انگریزی فوج بہت جلد اوس مقام سے کنارہ کش ہوئی اور چودہ ہزار کے قریب باشندگان ٹولن کو جنھون نے اس لحاظ سے کہ محاصرین کی فوج اونکے ساتھ بہت بری طرح پیش آویگی انگریزون کی منت وسماجت کی اپنے ساتھ سوار کراکر وہان سے لنگر اوٹھایا - اونکا جانا تھا کہ شہر پر ایک آفت ٹوٹ پڑی کشتیون مین آگ لگنے سے تمام بندرگاہ روشن ہو گئی اور میگزین کے اوڑنے اور شہر کے اون نمناک باشندون کی شور و فریاد سے جنکو جہازون مین جگہ نملی تھی ایک کہرام مچ گیا - بعد اوسکے شہر فتح ہو گیا اور باشندون کو اس موقع پر جو کھٹکا تھا وہ اونکے سامنے پیش آیا خونریزی اور قتل باشندون مین واقع ہوا - لیکن سب لوگ اس بات کو تسلیم کرتے ہین کہ اس موقع پر نیپولین نے بڑی انسانیت برتی یہان تک کہ اوسنے خاص اپنی جان کو جوکھون مین ڈالا اور اکثر اون قیدیون کو بھاگ جانے کا موقع دیدیا جنکے لیے پھانسی تجویز ہو چکی تھی +

اس معاملے سے جو ہم آیندہ بیان کرتے ہین فرانس کی ہنگامہ پرداز جماعت کے مزاجون کا حال بخوبی ظاہر ہوگا اور وہ یہ ہے کہ ان سردارون نے ایک اشتہار اس مضمون سے جاری کیا کہ جو لوگ ٹولن کی فصیلون کی درستی مین پہلے مصروف ہوئے تھے وہ پھر ہمارے پاس اون فصیلون کی درستی کے واسطے حاضر ہون - چنانچہ اس اشتہار کے موجب

ایک سو چالیس غریب آدمی حاضر آئے لیکن بجاے اسکے کہ وعدہ کے مطابق اونکو کچھ کام عنایت کیا جاتا یہ حکم جاری ہوا کہ فی الفور یہ لوگ قتل کیے جاوین +

نیپولین اپنے آئندہ زمانہ مین شوق و ذوق مین آکر یہ کہا کرتا تھا کہ یہ ستارہ اقبال اسی وقت سے چمکا ہے اور حقیقت مین ٹولن کے محاصرہ پر یہ ستارہ بہت چمک دمک سے ظاہر ہوا ایک مورخ کا بیان ہے کہ نیپولین کے اقبال کا ستارہ جیسا اس خطرناک ٹولن کے مقام پر چمکا تھا ایسا اور کسی مقام پر نہین چمکا - اسی محاصرہ مین ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ نیپولین کے پہلو پر توپ خانہ کے ایک آدمی کے گولی لگی نیپولین نے اور لوگون کی ہمت بندہانے کے واسطے اوس مرتے ہوے سپاہی کے ہتیار خود اوٹھا لیے اور اوسکی بندوق کو اپنے ہاتھ سے بھرا لیکن ان ہتیارون کے اوٹھانے سے ایک جلدی بیماری لاحق ہوگئی اور چونکہ اوسکا معالجہ کچھ اچھی طرح سے نہین کیا گیا اسلیے مدت تک اوس بیماری کی جڑ نہ گئی - اسی محاصرہ مین نیپولین نے اپنے جنگی آدمیون مین سے اون دو شخصون سے ملاقات پیدا کی جو آئندہ نیپولین کے بڑے بڑے جنگی سردار ہوے اور جنکا نام جونات اور ڈیوراک تھا شخص اول الذکر نے نیپولین کی نسبت اپنی چٹھی مین اپنے باپ کو یہ لکھا کہ میرا نوجوان سردار ایک اون آدمیون مین سے ہے جنکو خدا نے بہت کم پیدا کیا ہے ایسے آدمی

کبھی کبھی صدی میں صرف ایک یا دو پیدا ہوتے ہین - نیپولین کے سپاہی
اسطرح پر نیپولین کی لیاقتون کی قدر کرتے تھے اور نیپولین کے حاکم دیدہ
ودانستہ اوس سے اغماض کرتے تھے اور کیون نہ اغماض کرین جہان اوس
قومی مجلس مین کارناگس اور ڈاپٹ سے نہایت نالائق اور بزدلے
اہلکار ہون ان دونون نالائق شخصون نے بڑی حرفت کے ساتھ اپنے
آپ کو خطرون سے بچائے رکھا اور باوجود اسکے فتح کو تمامتر اپنی لیاقت
سے منسوب کیا یہان تک کہ اونھون نے جو مراسلات اپنی مجلس مین روانہ
کیے اون مین نیپولین کا ذکر تک بھی نہ آنے دیا - المختصر نیپولین کی
جنگی کارروائیون کا آغاز اسطرح پر ہوا +

باب دوم

نیپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا - اور اوس کا قید ہونا -
اور کچھ روزون کے لیے فوجی خدمت سے علحدہ رہنا - لطیفے نیپولین
کے خانگی معاملات کے - اور پھر اوسکا نوکر ہونا گورنمنٹ فرانس مین
اور جوزفین سے شادی کرنا - اوس فوج کا جرنیل مقرر ہونا جو اٹلی کی
مہم پر بھیجی گئی تھی - تاریخ لشکرکشی اٹلی کی - بیان نیپولین کی
جنگی لیاقتون کا +

نیپولین کا جوزفین سے شادی کرنا

طولن کے محاصرے پر نیپولین نے جو جو کارنمایان کیے تھے وہ ایسے
نہ تھے کہ کچھ ظاہر نہوتے چنانچہ اون خدمات کے صلے مین فرانس
کی گورنمنٹ سے اوسکو قلعجات واقع کنارہ بحر قلزم کے ملاحظہ کی خدمت

سپرد

نپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا

عنایت ہوئی اور جب اس خدمت کو نپولین نے گورنمنٹ کی مرضی کے
مطابق انجام دیا تو اوسکو اوس فوج مین ایک عہدہ ملا جو اٹلی کی سرحد پر
مامور تھی اگرچہ وہ عہدہ ایک کمتر درجہ کا تھا - کچھ دنون بعد نپولین جنیوا
کو ایک پوشیدہ پیام رسانی کے واسطے بھیجا گیا جہان قومی مجلس کی
راے سے مین فرانس کے ایلچی نے قرب وجوار مین ہنگامہ برپا کرانے
کی تدبیرون مین بہت سستی برتی تھی - یعنے جسطرح قومی مجلس نے اپنے
ملک مین ہنگامہ برپا کیا تھا اسی طرح اٹلی والون سے بھی چاہتے تھے
کہ وہ بھی اپنی گورنمنٹ کے مقابلہ پر ہنگامہ برپا کرین اور جس طرح ہم نے
جمہوری حکومت قائم کرلی ہے وہ بھی ایسا ہی کرین - واضح ہو کہ جنیوا کا
شہر اوسوقت مین شہنشاہ اسٹریا کے تابع تھا +

مفسد گروہون مین سے ایک گروہ مین سے رابس پائر کا چھوٹا بھائی بھی
اس سفارت مین نپولین کا شریک تھا اوسکے دل پر نپولین کی لیاقتون کا
بڑا اثر ہوا - نپولین کے اس ساتھی کو جب اپنے بڑے بھائی کے زوال
کی خبر پہونچی تو وہ پیرس کو روانہ ہوا اور اپنے ساتھ نپولین کو بھی چلنے کی
تاکید کی لیکن نپولین ایک دوراندیش آدمی تھا اوسنے اوسکے ساتھ
جانے سے انکار کیا اور درحقیقت اگر وہ اوسوقت اوسکے ساتھ چلا جاتا
تو کچھ شبہہ نہین کہ وہ بھی اونھین آفتون مین مبتلا ہو جاتا جنمین رابس پائر
اور اوسکے طرفدار مبتلا ہوے تھے - کیفیتین جو گذری تھین اون کے
لحاظ سے نپولین بھی اسنے گروہ کے شبہات سے جواب صاحب اقتدار

ہوگیا تھا محفوظ نہین رہا بلکہ چند ہفتہ کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا اس موقع پر نیپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پرتاثیر تقریر کی - نیپولین نے اوس سے کہا کہ اے سالی سٹی تم عامۂ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار کی تباہی کو روا رکھوگے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے تم میرے اس استغاثہ کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی اوسپر پھر بحال کردو ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے — نیپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو واپس چلا جاوے +

نیپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی قید کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا - وہ سردار جو نیپولین کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نیپولین کو قید کی حالت مین اکثر اٹلی کے نقشہ پر غور کرتے ہوے پایا اور بلاشبہہ نیپولین اوسوقت مین اوس لشکرکشی کے منصوبے درست کررہا تھا جسکے سبب سے آیندہ اوسکا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا - نیپولین بیان کرتا ہے کہ جب اٹلی کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک گیا تو اس تلاش مین ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ سے قید کے وقت مین اپنا غم غلط کرون - کچھ تفتیش کے بعد اوس کو

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ سے پڑہا اس کتاب مین مضامین کی کچھہ ترتیب نہ تھی اور اس لیے نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نتھی پس نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف کرنے سے حاصل ہوتی ہے ع تمتع زہر گوشۂ یافتم ٭ زہر خرمنے خوشۂ یافتم ٭ چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین کا تیار کر رہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین شریک ہوئے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے متعجب کردیا ٭

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی نوکری کے واسطہ درخوست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہوا۔ یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لانڈی پر کام کر رہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپخانہ مین عہدہ ملنے کی جگہہ جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

نیپولین کو [illegible]

بیان کیا گیا ہے کہ جنگی محکمے کے میر مجلس نے جسنے اصلی لڑائیاں بہت کم
دیکھی تھیں نیپولین کو اوسکی کم سنی پر طعنہ دیا جسکا جواب دندان شکن
نیپولین نے یہ دیا کہ آدمی کی عمر تعداد خدمات میدان جنگ سے شمار
ہوتی ہے نہ برسوں سے ۔ قصہ مختصر بونا پارٹ کا نام فوج کے جریدے سے
خارج ہو گیا اور اوسکو بے سروسامانی کے ساتھ پیرس میں رہنا پڑا یہان
اوسکو پھر اپنی دوست بوریَن سے ملاقات نصیب ہوئی بوریَن بیان
کرتا ہے کہ اوس وقت میں نیپولین نہایت مفلس ہو رہا تھا اور اوان
بلند نظریوں اور عالی خیالات کی طرف سے جو اوس سے ظاہر ہوتے
بالکل اوسکا جی چھوٹ گیا تھا ۔ اس زمانے میں نیپولین اور بوریَن اور
اوُر اوسکے دوست اکثر ایک ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا کرتے تھے اور غلّے کی
گرانی کے سبب سے ہر شخص اپنے اپنے گھر سے اپنی اپنی روٹی لے آیا
کرتا تھا ۔ اسی زمانہ میں نیپولین کے بھائی کی شادی شراب کے ایک
بڑے سوداگر کی بیٹی سے ہو گئی اپنے بھائی کی اس خوش نصیبی پر بونا پارٹ اکثر
حسد کیا کرتا تھا اور اب وہ اپنی بلند نظری کی انتہا صرف یہان تک بیان کرتا تھا
کہ آس پاس میں کہیں ایک مختصر سا مکان ہو اور ایک گھوڑے کی بگھی گاڑی سواری کے
کیواسطے مجھکو بس ہے ۔ لیکن اب نیپولین کی عروج کی گھڑی بہت نزدیک ہی آ لگی تھی اور جس سے
پہلے اوسکا وقت بہت مایوسی اور بدبختی کے ساتھ گذر رہا تھا اور یہ ایک
عام بات ہے ۔ ان مع العسر یسراً ۔ نیپولین کو جب عسرت نے
بہت ہی دبایا تو مجبور ہو کر اوسنے یہ خیال کیا کہ فرانس کو چھوڑ کر ترکون کے

لطیفہ نیپولین [illegible] ملازمت میں

توپ خانی مین نوکری اختیار کرنا چاہیے ٭

قریب اسی وقت کے ۱۷۹۵ء مین فرانس کی تمام مخلوق اپنی موجودہ
ہنگامہ آرا گورنمنٹ کے انتظام سے نہایت تنگ آگئی تھی - قومی مجلس
جو ایک وقت مین تمام لوگون کو بہت عزیز تھی اب بہت مکروہ اور
ناگوار معلوم ہونے لگی اور اسلیے سب لوگون کی یہ خواہش تھی کہ اوسمین
کچھہ تبدیلی کیجاوے - چنانچہ ہنگامہ پردازون کے سردارون نے
مصلحت وقت سمجھکر گورنمنٹ کی شکل کو بدل دیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ
آیندہ سے پانچ ڈائرکٹر ملکی حکومت کا کام انجام دیا کرین اور دو مشیر
کونسلین قومی مجلس کی جگہہ مقرر ہون تاکہ کسی کونسل کو بہت غلبہ نہونے
پاوے - جن فائدون کی اس جدید انتظام سے توقع کی گئی تھی اگر وہ
قومی مجلس کے اس قانون سے کہ قومی مجلس کے ممبرون مین سے
دو ثلث ممبر نئی مجلسون کے ممبر مقرر کیے جاوین بیکار نہو جاتے تو بلاشبہہ
سب لوگ اس انتظام کو منظور کر لیتے - پیرس کے رئیس جو قومی مجلس کے
ظلم اور ستم سے عاجز آگئے تھے ویسے کے ویسے ہی بے اختیار رہے
تب اونھون نے انجام کار یہ سوچ کر کہ اس انتظام کی تبدیلی سے کوئی
فائدہ مترتب نہوگا او نیشنل کنونشن کے گروہ کی حکومت دوسرے
نام سے بدستور جاری رہیگی اس جدید انتظام کے مقابلے پر بغاوت
اختیار کی اور جو فوجین کنونشن والون نے اون باغیون کے منتشر
کر دینے کے واسطے بھیجین اونسے بھی وہ لوگ مقابلہ پیش آئے اور

مغلوب نہ ہوے ✤

باغیون کی اس کامیابی سے مشوش ہوکر گورنمنٹ نے جلدی سے چارون طرف نظرین دوڑائین کہ کون آدمی اس لائق ہے جو اس نازک وقت مین ہمارا پیش رو بنے۔ نئے ڈائرکٹرون مین سے جسے بارس نامے نے جو اتفاقاً نپولین سے واقف تھا یہ جواب دیا کہ مین جانتا ہون کہ کاسیکا کا باشندہ جو ایک چھوٹا سا افسر ہے بلا تکلف اس کام کے لائق ہے چنانچہ نپولین کے واسطے فوج مین ایک عہدہ تجویز کیا گیا نپولین کو جسوقت اس حقیقت سے مطلع کیا گیا وہ آدھے گھنٹہ تک ساکت رہا اور ہر طرح کا فکر اور تامل کرتا رہا اور ہر فریق کی طاقت کو تولتا اور جانچتا رہا اور اسباب پر بھی اوسنے غور کیا کہ میرا ذاتی فائدہ کس مین ہے اس تمام نشیب و فراز کے بعد نپولین نے اس عہدے کو قبول کر لیا جس فوراً یہ بات ظاہر ہوگئی کہ جس طرح نپولین لڑائی کے معاملات مین مستعدی اور چستی کی قدر خوب جانتا تھا ایسا ہی وہ غور اور غوض کے کامون مین بھی مستعدی اور شتابی کے فائدہ کو خوب سمجھتا ہے۔ غرض کہ نپولین نے اوسی وقت اگرچہ آدھی رات جا چکی تھی اپنے ایک افسر کو اس غرض سے روانہ کیا کہ ایک توپ خانے پر جو پیرس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر تھا قابض ہو جاوے در حقیقت یہ کام ایسے اچھے وقت پر ہوا کہ اوس سے تھوڑی ہی دیر بعد دشمن کا ایک گروہ اوس توپخانے پر قابض ہونے کے واسطہ وہان پہونچا اور ناکام رہا۔ اسوقت نپولین کی فوج مین پانچ ہزار سپاہیون کے قریب

حاضر تھے جو پیرس کے ذلیل الحیثیت لوگون مین سے تھے مگر مقدس گروہ کے
خطاب کے سبب سے جو اونکو دیا گیا تھا اونکا ارادہ اور نخوت بڑھ گیا تھا۔
اونکے علاوہ ایک گروہ اون غیر ملازم ہنگامہ پردازون کا تھا جو اوس وقت
مین حکمرانی کر رہے تھے۔ نیپولین نے توپخانہ کو بڑی بڑی سڑکون کے
گھاٹ پر قائم کیا اور آٹھ سو بندوقین کنونشن کے ممبرون کے پاس اس
غرض سے بھیجدی ہین کہ ضرورت کے وقت وہ لوگ اونسے کام لیوین
اس مین شبہہ نہین کہ نیپولین کے اس انتظام سے وہ لوگ دنگ رہ گئے
جو میدان جنگ مین کام دینے کی بہ نسبت زبان سے بہت کچھ لاف
و گزاف کرتے تھے۔ اگلے دن صبح ہوتے ہی باغیون نے اپنا حملہ
شروع کیا لیکن نیپولین کے ہنرمند انتظام کے سبب سے جلد ہزیمت
پاکر بالکل تتر بتر ہو گئے۔ کنونشن نے بے اختیار نیپولین کا شکریہ ادا
کیا اور اوسکو پیرس کا حاکم اور ملک کی اندرونی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا
جسکے سبب سے نیپولین اپنے افلاس و گمنامی سے دفعتہً دولت اور
شہرت کو پہونچ گیا۔ اور اب اوسکا غریب گھر ایک عالیشان محل سے
بدل گیا اوس کے پرانے دوست بیان کرتے ہین نیپولین کا اب یہ
حال ہو گیا تھا کہ اپنے پرانے دوستون کی بے تکلف گفتگو سے خوش
نہوتا تھا +

اسی زمانہ مین ایک اور ماجرا اسی قسم کا واقع ہوا جو نیپولین کے آیندہ
حالات پر نہایت موثر ہوا ایک روز جب کہ نیپولین اپنے دفتر مین

بیٹھا ہوتھا اوسکا ایک مصاحب ایک نوجوان اور خوش وضع لڑکے کو لایا جسکا باپ ڈی بیوہارنیس مخاطب بخطاب مارکیوس ہنگامی کی کسی لڑائی مین مارا گیا تھا اور ایک امیر آدمی تھا اس لڑکے نے نیپولین سے اپنے باپ کی تلوار طلب کی اور جب نیپولین نے اوسکی درخواست منظور کرلی اور اوس لڑکے کو اپنے باپ کی تلوار مل گئی تو فوراً اوس کے آنسو جاری ہوگئے۔ بوناپارٹ اوس لڑکے کی نرم دلی سے خوش ہوا اور بہت پیار ومحبت کے ساتھ اوسکو تسلی اور دلاسا دی اور ایسی مہربانیون سے ساتھ اوس سے پیش آیا کہ اگلے روز اوس لڑکے کی مان نے نیپولین کے پاس آکر اوسکا شکریہ ادا کیا اس لیڈی کا نام جوزی فین تھا جو بالاخر نیپولین کی بی بی ہوگئی۔ جوزی فین کے ناز وادا نے جو اس عورت نے اوسنے نیپولین کے ساتھ برتی نیپولین کے دل پر بہت اثر کیا اور دل سے وہ اوسکا فریفتہ ہوگیا اور تھوڑے ہی عرصے مین نیپولین نے اوس سے اپنی شادی کا پیغام دیا اور یہ درخواست اوسکی کچھہ تھوڑے سے تامل کے بعد منظور ہوئی ؛

جوزی فین شوق مین آکر کہا کرتی تھی کہ مین نیپولین کے دیکھنے سے پہلے اپنے بیٹے کی زبانی اوسکے رنگ ڈھنگ دریافت کرکے نیپولین پر مفتون ہوچکی تھی ہم اگر اس بی بی کا حال بیان نہ کرتے جسکو اسطرح پر نیپولین نے اپنے اقبال ودولت کا شریک کیا تھا تو حقیقت مین نیپولین کی سرگذشت پوری نہوتی۔ جوزی فین کے مزاج مین

کہ وہ ایک مہربانی بھری ہوئی تھی اور بے انتہا فیاض تھی اور نپولین پر
جو ہر بیان سے فریفتہ تھی اور اوسکے مزاج پر بہت حاوی ہوگئی تھی اور
اسطرح سے حاوی ہوجانے سے اوسنے بہت سے انسانیت کے کام
کیے یعنے بہت لوگون کا بھلا کرادیا وہ بی بی اپنے خاوند کی مفارقت
مین ہرگز خوش نہین رہتی تھی اور بہت ہنسی خوشی سے نپولین کی اکثر
تکلیفون اور خطرون مین نپولین کے شریک حال رہی — نپولین
کا بیان ہے کہ جب کبھی مین نے کسی بڑے سفر کے ارادہ سے گاڑی
مین قدم رکھا جوزیفین کو اپنے ساتھ گاڑی مین سوار دیکھا اگرچہ
اوسکے ساتھ چلنے کا پہلے سے مجھکو کچھ خیال بھی نہ ہوتا تھا اگر مین اوس سے
کہتا کہ تمھارا اسفر مین چلنا ممکن معلوم نہین ہوتا سفر بہت دور دراز
ہے اور اوس مین بہت تکان ہوگا اوسکا وہ یہ جواب دیتی تھی
کہ بالکل تکان نہوگا اور جب مین اوس سے کہتا کہ تمھارے ساتھ
بکھیڑا چلیگا تو اوس سے بھی وہ انکار کرتی اور کہتی تھی کہ مین بھی بالکل
تیار ہون اور اسباب بھی سب بندھا ہوا تیار ہے پس لاچار مجھکو
اوسکی بات ماننی پڑتی تھی — جوزیفین مین اگرچہ بہت سی عمدہ
خاصتین تھین تاہم ایمانداری اس بات کی مقتضی ہے کہ اوس مین جو کچھ
نقصان تھا اوس سے بھی اپنے ناظرین کتاب کو اطلاع دیجاوے — وہ اپنے
خاوند کو فریب دینے مین کچھ وسواس نہ کرتی تھی جوزیفین کئی برس
اپنے خاوند سے عمر مین بڑی تھی اور اس بات کو اوسنے اپنے خاوند سے

مخفی رکھا اور جب نکاح کے دن اوسکے اصطباغ کے سارٹیفکٹ پیش ہونیکا
موقع آیا تو اوسنے اپنے سارٹیفکٹ کی جگہ اپنی بہن کا سارٹیفکٹ پیش
کردیا جو اوس سے چھ برس عمر مین چھوٹی تھی۔ جوزی فین کو عمدہ
لباس سے نہایت شوق تھا اور اکثر بغیر علم و اطلاع اپنے خاوند کے
نہایت فضولی کے ساتھ چیزین خرید لیتی تھی اور اسی لیے حساب کے
تصفیہ کے دن ایک بڑا قصہ پیش آیا کرتا تھا۔ اوسنے اسی اندیشہ
سے اکثر سوداگرون کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ بل مین صرف نصف قیمت
چیزون کی درج کیا کرین۔ نیپولین کی سرگذشت کے ملاحظہ کرنے والون
کو چاہیے کہ ایسی بی بی کے عیبون پر افسوس کرین جو اسقدر بیدل عزیز
لیاقتین رکھتی تھی اور جسنے اپنے ایسے خود غرض خاوند کے اوپر
اپنا ایسا وقار قائم کر رکھا تھا جسکے سبب سے نیپولین کو بہت کچھ
انسانیت برتنی پڑتی تھی۔ جوزی فین نے بھی اپنے فرقہ کی اور بہتسی
عورتون کے مانند دنیا کے فریب مین غوطہ کھایا اور خدا کے نام سے بالکل
ناآشنا رہی۔ جوزی فین کا پچھلا زمانہ بھی عبرت کا ایک نمونہ ہے +

نیپولین کا مہم اٹلی پر جانا

شادی کے بعد زیادہ عرصہ تک نیپولین کو پیرس مین رہنا
نصیب نہوا نکاح سے بارھوین دن جوزی فین سے رخصت ہوکر
اٹلی کو روانہ ہوا جہان وہ فرانس کی اوس فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا
جو اٹلی پر تعینات تھی۔ نیپولین کی چٹھیان جو اوسنے اس زمانہ مین
جوزی فین کے نام بھیجین وہ چھاپی گئی ہین اوسکے مضمونون سے

جوزی فین

طرفین کی نہایت گرمجوشی ٹپکتی ہے - اسی زمانہ مین جوزی فین نے
اس غرض سے کہ اپنے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے سامنے حاضر رہے
خود اوسنے اور اوسکی بیٹی ہارٹنیس نے سوئی کے کام سے نپولین کی
ایک بہت عمدہ وہ تصویر تیار کی جو نپولین کی عمدہ چیزونمین شمار ہوتی
ہے اور جواب لندن کے عجائب خانہ مین موجود ہے اور یقیناً اس کام
کی بدولت اوسکے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے پیش نظر رہی ہوگی ◆

نپولین بڑی شتابی اور ذوق وشوق سے اپنے عمدہ پر
پہونچا اسلیے کہ یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ ٹولن کے محاصرہ مین جو کام
نپولین نے انجام دیے وہ بطور ایک ماتحت کے انجام دیے تھے لیکن
اب اوسکو ایک بہت بڑی قومی حکومت نصیب ہوئی تھی - جن کامون
پر نپولین مامور کیا گیا تھا در حقیقت بہت دشوار تھے - فرانس کی
فوج شکستون کے مارے منتشر ہو کر اٹلی کے راستون پر پڑی ہوئی تھی
اور کسی راستہ سے اوس ملک مین داخل نہو سکتی تھی اور تعداد مین بھی
دشمن کی فوج سے بہت کم تھی اور ہتیار اور ساز وسامان بھی بہت خراب
خستہ ہو رہا تھا سپاہیونکی وردی کی دھجیان لگ گئی تھین اور پاؤن مین
جوتے کا نام تک باقی نرہا تھا اور تنخواہ بھی بہت چڑھ گئی تھی - لیکن
مقام جنگ پر نپولین کے پہونچتے ہی بہت جلد تمام کامونکا نقشہ
بدل گیا نپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اپنے سپاہیونکو اوسمین
ایسے ایسے دلیرانہ فقرے سنائے کہ اونکے سبب سے اون لوگونکی

بہت بہت بڑہگئی اس اشتہار مین نیپولین نے اپنے سپاہیون کو آیندہ فتوحات کی بابت بہت کچہ توقع دلائی اوسنے کہا کہ اے سپاہیو جمہوریہ سلطنت تمہاری بہت مقروض ہے مگر وہ اسوقت تمکو کچہ نہین دے سکتی اور مین اسلیے آیا ہون کہ تمکو نہایت زرخیز ملکو نمین لیجاؤن جہان سورج خوب[1] چمکتا ہے۔ زرخیز صوبے اور دولتمند شہر سب تمہارے قبضہ مین ہونگے پس اے سپاہیو جب ایسی عمدہ نعمتین تمہارے روبرو ہین پھر وہ کونسی بات ہے جسکے سبب سے تم مغلوب ہوا چاہتے ہو +

جو عجیب وغریب لشکرکشی آیندہ ہوئی اوسکو ہم اس مختصر مین مفصل بیان نہین کرسکتے خلاصہ یہ ہے کہ نیپولین کو اب تین فوجون سے مقابلہ کرنا پڑا جن مین آسٹریا اور سارڈینیا کی فوجین شامل تھین اور جو جنیوا کی قرب وجوار مین اون ریاستونکی حفاظت پر مامور تھین جو الپس کے پہاڑونکو جاتے ہین۔ نیپولین اپنی تمام فوج کو جمع کرکے غنیم کی فوجون مین سے اول ایک فوج پر یکایک ٹوٹ پڑا اور اپنی فوج کی کثرت کے سبب سے اوسکو شکست دی اور بعد اوسکے فوراً ہی اوسنے اپنی فوج کو پھر اکٹھا کرکے اوس ملک کے دوسرے حصہ پر کوچ کیا اور ایک لمحہ کی مہلت بھی اپنی فوج کو آرام لینے کے واسطہ ندی اور اسی طرح اوسنے باقی دو فوجون پر ایسی سرعت کے ساتہ جدا جدا حملے کرکے اونکو شکستین دین کہ ایک کی شکست

[1] فرانس کے ملک مین سورج کی گرمی بہت کم ہوتی ہے اور اکثر پہل وغیرہ کم ہوتا ہے اور ایسی بیج پیدا وار بھی کم ہوتا ہے پس نیپولین نے اپنی سپاہ کو ایسا لالچ دیا جسکی وہ نہایت قدر کرتی تھی +

کا حال دوسرے کو معلوم بھی نہوئے پایا ان لڑائیون کے نتیجے جو
مونٹی نوٹ کی لڑائی کے نام سے مشہور ہوئین بہت بڑے ہوئے
سارڈینیا کا بادشاہ جو اپنی فوج کے موقع کے لحاظ سے کوہ الپس کے رستونکا
محافظ مشہور تھا اوسنے بھی مجبور ہو کر اپنے چند مضبوط مضبوط قلعون کو
نیپولین کے حوالہ کر دیا اور اور چند ذلتین بھی اوسکو اوٹھانا پڑین چنانچہ
اوسی مایوسی سے شکستہ خاطر ہو کر وہ اس جہان سے گذر گیا ؎

جو فائدے نیپولین کو اس فتح سے ہوئے تھے اون سے
فائدہ اوٹھانے مین نیپولین نے مطلق اپنا وقت ضائع نہین کیا۔
دشمن کی فوجین اون تمام مقامات سے جہان وہ مقیم تھین متواتر
ہٹائی گئین ٹیورن اور ملن اور پاویا سب بڑے بڑے شہر نیپولین
کے قبضہ مین آگئے۔ آسٹریا مین غنیم کی اس غیر متوقع کامیابی سے
ایک غلغلہ پڑ گیا اور اونھون نے اپنے نہایت پرانے اور تجربہ کار
سرداروں مین سے ایک سردار ورم سر نامی کے زیر حکم تازہ فوجین
جلد غنیم کے مقابلہ پر روانہ کین یہ سردار ۶۰ ہزار آدمیون کی فوج سے
نیپولین کی فوج پر حملہ کرنے کے واسطے آگے کو بڑھا جسکی تعداد صرف
تیس ہزار تھی۔ سردار ورم سر نے لڑائی کے قدیمی قاعدہ کے مطابق
اپنی فوج کو تین حصون پر تقسیم کیا تھا جن مین باہم کچھ کچھ فاصلہ تھا۔
یہ غلطی جو دشمن نے کھائی نیپولین کو جلد معلوم ہو گئی اور جو چال
وہ پہلے چلا تھا وہی چال اب پھر چلا یعنے اپنی تمام فوج کو ایک جگہ

جمع کرکے غنیم کے ہر حصہ پر جدا جدا ٹوٹا اور اس طرح پر اونکے ہر ایک حصہ کو جدا جدا شکستین دین تا ورمسر اس بات سے کہ اوسکی اسقدر بڑی اور آراستہ فوج چند ہفتہ مین تتر بتر ہوگئی حیران ہوگیا اور تھوڑی سی بقیۃ السیف فوج کو ساتھ شہر مین ہوآکے مضبوط قلعہ مین پناہ لینے کو غنیمت جانا۔ لیکن ان حیرت انگیز شکستون سے آسٹریا کی گورنمنٹ مطلق ہراسان نہوئی اور اوسنے ایک اور فوج بھرتی کرکے بسر کردگی اپنے ایک اور سردار کے روانہ کی۔ اس سردار نے بھی حماقت سے وہی غلطی کھائی جو اوسکے متقدمین کھا چکے تھے یعنے اوسنے بھی اپنی فوج کو چند حصون مین تقسیم کردیا اور اس غلطی کے سبب سے نپولین کو پھر غلبہ رہا اور اوس نے اپنی ایک تازہ دم فرانس کی فوج کے ذریعہ سے اپنے دشمنون کو شکست فاش دی اور جبراً قہراً ورمسر کو بھی مین ہوآ اوس مضبوط قلعہ کے خالی کردینے پر مجبور کیا +

آسٹریا والون کی طرف سے ایک پچھلی کوشش نپولین کے مقابلہ پر اپنے نوجوان امیر اعظم چارلس کے ہنر آزمانے کیواسطہ اور عمل مین آئی لیکن یہ نوجوان امیر بھی اپنے ارادہ مین ناکامیاب رہا اور مغلوب ہوکر اٹلی سے نکالا گیا۔ شاہنشاہ آسٹریا نے صلح کی درخواست کی اس غرض سے کہ اپنے علاقون کو غنیم کے حملون سے محفوظ رکھے۔ اٹلی کی اور بھی بہت سی ریاستین آسٹریا کی مانند نپولین کی فتوحات کی ترقی سے جو مثل شہاب ثاقب کے ظاہر ہوئی تھی

نپولین سے خائف ہوگئی تھین نیپلس کے بادشاہ نے اس بات کو
بہت غنیمت جانا کہ اپنی قلمرو کو اوس نوجوان فتح مند کی آشتی کے
ذریعہ سے قائم رکھے - روم کے پوپ نے بھی عاجزی کے ساتھ
نپولین کی اطاعت اختیار کی اور بعض اپنے بہت بڑے بڑے شہرون
کو نپولین کے حوالہ کرنے سے نقصان برداشت کیا - شہر وینیس
کی پورانی جمہوری سلطنت نپولین اوسکی نظر رحم کی خواستگار ہوئی
لیکن یہ درخواست نامنظور ہوئی اور وہ سلطنت توڑدی گئی اور علاقے
اوسکے فرانس اور آسٹریا مین منقسم ہوگئے - نپولین کی مشہور لشکرکشی
اٹلی کا یہ نہایت ہی مختصر سا بیان کیا گیا اس مہم کے زمانہ مین نپولین سے
بہت بڑی بڑی فہم و فراست کی علامتین ظہور مین آئین اوسکی پختہ
عقل اور اوسکی چستی و چالاکی اور خطرون کے وقت مین اوسکے
اوسان درست رہنا اور اوسکے سامانون اور حصول کامیابی کے
ذریعون کی افراط اور اوسکی فطرتی تدبیرین یہ سب نپولین کی نہایت
اعلے درجہ کی لیاقت کے ثبوت کی دلیلین تھین +
اگر ہم نپولین کی فتوحات کی اصلی کارروائی پر کچھ غور کرین تو دریافت
ہوتا ہے کہ اوسکا اصلی سبب بہت کچھ یہ تھا کہ اوسنے لڑائی کے
واسطہ بالکل نئے قاعدے ایجاد کیے - قبل اس زمانہ کے جس کا
ہمنے اوپر بیان کیا لوگ خیال کیا کرتے تھے کہ لڑائی کا فن انتہا کو
پہونچ گیا ہے اور اب کوئی نیا ایجاد اوس مین نہین ہوسکتا لشکرکشیونکی

کارروائیان بالکل اونھین اصول اور قواعد پر ہوتی تھین جو پہلے سے مقرر چلے آتے تھے ایک موسم مین صرف ایک یا دو لڑائیان ہوتی تھین اور جاڑے کے دنون مین فوجین اون مقامات مین قیام کرتی تھین جو موسم کے لحاظ سے اونکے واسطہ مناسب ہوتے تھے - مگر بوناپارٹ نے ان تمام قاعدون کو پلٹ دیا اوسنے اپنی فوج کو نہایت تیز رفتاری اور سبک روی کا عادی کر دیا تھا اور فتح کے بعد آرام حاصل کرنے کی جگہ اوسکو یہ تاکید ہوتی تھی کہ سخت کوچ کر کے بہت شتابی کے ساتھ برق وار دشمن کی کسی ایسی فوج پر جا پڑے جو اس خیال مین ہو کہ ابھی غنیم کی فوج ہمسے پچاس میل فاصلہ سے ہے - اور حقیقت مین انھین قاعدون کے اختراع سے وہ مسلسل اور لگاتار لڑائیان یکے بعد دیگرے جلد جلد واقع ہوئین جنکی نظیر اوسسے پہلے پائی نہین جاتی - نپولین نے ایک مصور کو اس کام پر مامور کیا تھا کہ وہ اوسکی فتوحات کا نقشہ کھینچا جاوے لیکن نپولین کے کامون کی سرعتون کے سبب سے وہ نقشہ نویس اپنے کام مین گھبرا گیا ابھی وہ ایک لڑائی کا نقشہ پورا نکر چکتا تھا کہ نپولین اپنی چستی سے دوسری لڑائی بھی فتح کر لیتا تھا اور اسطرح وہ نقشہ جو شروع کیا جاتا تھا ناقص و ناتمام رہجاتا تھا - اور جتنی پریشانی مصور کو اوسوقت ہوتی تھی اوس سے زیادہ نپولین کے دشمن کو پریشانی ہوتی تھی چنانچہ آسٹریا کے ایک پورانے سردار نے

خاص نیپولین سے یہ نہ جان کر کہ وہ نیپولین ہے یہ کہا کہ جس طرح لڑائی
کی کارروائی آج کل ہوتی ہے اوس سے زیادہ ابتری ہو نہیں سکتی ۔
دیکھو کہ ایسا جوان آدمی جو لڑائی کے قواعد سے بالکل ناواقف ہے
اوسی ابتری کے سبب سے کیا کچھ ستم توڑ رہا ہے آج وہ ہماری پشت پر
ہے کل ہماری فوج کے بائیں پر آ جاتا ہے پرسوں پھر ہماری پشت پر
حملہ کرتا ہے فن لڑائی کے ایسے انحراف بھلا کیسے گوارا ہو سکتے ہیں ۔
اس مہم میں نیپولین نے اپنی دولت سے وہ وہ جراتیں ظاہر
کی تھیں جو اون الزاموں کا جواب شافی ہو سکتی ہیں جنہیں یہ بیان
کیا گیا کہ نیپولین اپنی فوج کو ایسے خطروں پر مامور کرتا ہے جن سے
خود جان چرا جاتا ہے ۔ یہ جراتیں نیپولین سے بالتخصیص
دو موقعوں پر ظہور میں آئیں ایک لودی کے پل کی لڑائی پر اور دوسری
آرکولا کی لڑائی میں اپنی وہ ذاتی دلیری اور مردانگی ظاہر کی ۔ ان
لڑائیوں میں سے لودی کے پل پر غنیم نے ایک توپخانہ تیس توپوں کا
لگایا تھا اور اس توپخانہ کے ذریعہ سے دشمن نے پل کے اوس
تنگ راستہ پر گولوں اور گولیوں کا منہ برسا رکھا تھا فرانس کی
فوج ہر چند آگے کو بڑھتی تھی لیکن اوسکی کوشش بالکل عبث تھی
اس موقع پر وہ فوج ایسی بیدریغ قتل ہوتی چلی جیسے درانتی سے گھانس
کٹتی ہے ۔ یہ حال دیکھکر آخر کار نیپولین نے اپنی فوج کا نشان
اپنے ہاتھ میں لیا اور خود اپنی فوج کے آگے آگے ہوا اوسکی فوج کا

ایسے وقت مین پل پر سے گذر جانا بالکل ایک معجزہ سا تھا وہ عجیب عجیب طرح اون تمام گولون اور گولیون کی مار مار سے جو چارون طرف سے برس رہے تھے بحکم غنیم تک پہونچ گئی اور اوسپر فتحیاب ہوئی - آرکولا کی لڑائی مین بھی نیپولین نے وہی شجاعت ظاہر کی - اوسوقت کے بعد جب نیپولین اون لڑائیون کی نسبت کہا کرتا تھا کہ مین جتنی لڑائیان لڑا اون سب مین ایسی سخت لڑائیان کبھی مجھکو پیش نہین آئین - لودی کی لڑائی کا ذکر نیپولین کبھی بغیر اس لفظ کے زبان پر نہین لاتا تھا (لودی کی وہ ہیبت ناک لڑائی)

فوج کے تمام سپاہی جیسی کہ امید تھی جی جان سے اپنے ایسے سردار پر فدا تھے جو اپنے سپاہیون کے تمام خطرون مین اون کا شریک حال رہتا تھا - سپاہی اوسکو چھوٹا سا سردار کہکر پکارتے تھے اور علاوہ اسکے اور طرح طرح کی بے تکلفیان اوسکے ساتھ کیا کرتے تھے جنکی مزاحمت اسلیے نیپولین نہین کرتا تھا کہ وہ بڑا مصلحت اندیش تھا - نیپولین جب اپنی فوج مین روندگشت کے واسطہ نکلتا تو اوسکے سپاہی اکثر اوسکے ساتھ اوسکی آیندہ حملون کی تدبیرون پر بحث کیا کرتے تھے اور بعض وقت وہ ایسی تدبیرین سوجھاتے تھے کہ نیپولین بھی اونکو عمل مین لانے کی لائق سمجھتا تھا - ایک موقع لڑائی پر جب کہ نیپولین اپنے آپکو نہایت خطرہ مین ڈالے جاتا تھا اوسکے ایک چھوٹے سے عہدہ دار نے

اکھڑنے سے اوسکو پیچھے کیطرف کو دھکا دیا اور یہ بات کہنے سے گویا اوسکی بہت تعظیم و تکریم کی کہ ارے تو اس موقع پر مرجاوے گا تو پھر وہ دوسرا ایسا کون ہے جو ہمکو اس خطرے سے نجات دے *
نیپولین اگرچہ عموماً اپنے تمام سپاہیوں کے ساتھ نہایت بے تکلف تھا مگر اس ڈھنگ سے بھی بخوبی واقف تھا کہ ضرورت کے وقت اونسے اپنے حکم کی تعمیل کس طرح پر کراوے - نیپولین کی راے مین جب اوسکی کوئی فوج ذلت سے شکست کھاتی تھی تو نیپولین اوسکو یون تیر ملامت سے غیرت اور دلیری دلاتا تھا کہ یہ لوگ فرانس کے سپاہی نہین رہے اور یہ بات اونکے نشانون پر لکھدی جاوے کہ وہ اٹلی کی فتح مند اور بہادر فوج مین سے نہین ہین ایسی پر تاثیر ملامت سے اوس فوج کے سپاہی غیرت سے آنسو بہا بہا کر اوس سے بمنت و سماجت یہ عرض کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارا امتحان اور کر لیا جاوے یہہ درخواست اونکی منظور ہوتی تھی اور دوسرے معرکہ مین وہ نیپولین کی عنایت حاصل کرنے مین کامیاب ہوتے تھے *
اس مہم مین نیپولین کی فند و فطرت لڑائی کے کاروبار مین بہت اچھی طرح سے ظاہر ہوتی تھی لیکن یہ کمال بغیر سچائی کو چھوڑے ہوئے حاصل نہین ہو سکتا تھا - چنانچہ ایک وقت مین جب نیپولین لڑائی مین مشغول تھا تو اوسکو ضرور ہوا کہ لڑائی کو کچھہ عرصے تک ملتوی رکھے اور دشمن اوسوقت مین کوئی جوڑ اپنے مفید مطلب نے کو تھا پس نیپولین نے

اوس جوڑ کا توڑ اس طرح پر کیا کہ لڑائی کے التوا کا نشان غنیم کے پاس
بھیجدیا اور یہ حیلہ کیا کہ پیرس سے کچھ صلح کی درخواست آئی ہے ۔
دوسرے ایک موقع پر نیپولین تھوڑی سی فوج کے ساتھ ایک گاؤن مین
مقیم تھا کہ دفعۃً اوسکو آسٹریا کی ایک بڑی فوج نے آگھیرا لیکن آسٹریا کے
کمان افسر کو اوسوقت یہ علم نہوا کہ خود نیپولین اس تھوڑی سی فوج
مین موجود ہے اوسنے صرف یہ پیغام بھیجا کہ اہل فرانس ہتھیار ڈالکر
ہمارے سپرد کردین ۔ نیپولین نے حکم دیا کہ وہ قاصد باندھ لیا جاوے
اوسکی آنکھون پر پٹی باندہ دی گئی تھی نیپولین نے ہیئیت سے اپنے
مصاحبون کو اپنے چارون طرف بطور حلقے کے کھڑا کیا اور قاصد کی
آنکھون سے پٹی کھلوادی اور اوس سے کہا کہ تو نے جانا کہ بونا پارٹ
اپنی تمام فوج سے تیرے سامنے ہے یا نہین ہے ۔ بونا پارٹ کا نام
سنتے ہی ایلچی کا یہ حال ہوگیا کہ جیسا کسی نے اوسپر جادو کردیا ایلچی
آسٹریا والون کی خیمہ گاہ کو لوٹا اور اپنے افسرون کو جاکر اطلاع دی
کہ فرانس کا سپہ سالار مع اپنی تمام فوج کے موجود ہے اوس کمان افسر
نے سراسیمہ اور حواس باختہ ہوکر اپنے آدمیون کو مثل قیدیون لڑائی
کے نیپولین کے سپرد کردیا وہ افسر جس دھوکے مین آگیا اوس کا حال
اوسکو اوسوقت تک معلوم نہوا کہ بالکل موقع ہاتھ سے جاتا رہا ÷
نیپولین نے جب کہ وہ اٹلی مین حکومت کرتا تھا لڑائی کے
طریقون مین ایک نئی بات کا رواج دیا اور وہ یہ تھا کہ جن شہرون کو

بر فتح کیا تھا اوس مین بہت سے فنون اور ہنرون اور علم و فضل کی چیزین
اٹھا کر پیرس بھیجا گیا تھا اور خوش سلیقہ آدمیون کی ایک کمیٹی عمدہ
عمدہ تصویرین اونکے منتخب کرنے کے واسطے فوج کے ہمراہ رہتی تھی
یہ تصویرین اور عمدہ چیزین پیرس کو روانہ ہوتی تھین اور وہان بطور یادگار
فتح کے رکھی جاتی تھین اور اوس پر فخر کیا جاتا تھا۔ ایک موقع پر
نیپولین کو لاکھ روپیہ اس عوض مین نذر گذرانا گیا کہ وہ خاص
ایک تصویر کو اپنے ملک مین رہنے دے اور اوسکے سردارون نے
بھی اوسکو اس بات پر مائل کیا کہ روپیہ کو قبول کر لیوے لیکن اوسنے
انکار کیا اور کہا کہ روپیہ ایک ایسی چیز ہے جو جلد خرچ ہو جاوے گا
لیکن تصویر کی شہرت ہمیشہ اور اوسکے ذریعے سے پیرس مین عمدہ عمدہ چیزونکا
شوق صدہا سال تک جاری رہے گا۔ نیپولین نے بہت مختلف
طرح کی رشوتون اور لالچون سے بڑے استقلال اور صبر کے ساتھ
اپنی طبیعت کو روکا آسٹریا والون نے نیپولین کو یہ ترغیب دیکر
اوسکی عنایت حاصل کرنا چاہی کہ ہم تمکو جرمنی مین ایک بڑی آمدنی
کی ریاست دیتے ہین لیکن نیپولین نے بلا تامل اس بات سے
انکار کیا اسلیے کہ اوسکا حوصلہ بہت بڑی بڑی چیزون کے حاصل
کرنے کی امید رکھتا تھا۔ نیز اور طرح طرح کی کوششین بھی
حسین عورتونکے ذریعے سے اوسکے پھانسنے کے واسطے اوسکے
دشمنون نے کین جسکے ذریعے سے اوسکے مخالفون کو یہ امید تھی کہ

وہ عورتین نیپولین کے رازون اور مخفی ارادون پر مطلع ہوجاوینگی اور
اوسکی طبیعت پر بہت اختیار حاصل کرینگی لیکن نیپولین نے اس
دام تذویر کو بھی نہایت استقلال اور صبر کے ساتھ روکا۔ نیپولین جب سینٹ ہلینا
مین تھا تو اوسنے یہ کہا کہ میری طبیعت ایسی مضبوط تھی کہ ایسے ایسے جالون مین
اوسکا پھنسنا ممکن نہین تھا اسلیے کہ یہ خیال ہر وقت میرے پیرامون خاطر
رہتا تھا کہ ان پھولون کے نیچے خار بھی پوشیدہ ہین +

نیپولین نے اٹلی مین پہونچتے ہی اول اول بہت سی ہمدردیون کا دروازہ
کھولدیا اسلیے لوگون کو اوسکی ذات سے بہت بڑے فائدون کی امید
ہوئی اور چونکہ نیپولین کارسیکا کا رہنے والا اور ایک طرح سے اٹلی والونکا
ہم وطن بھی ہوتا تھا اسلیے اٹلی والون نے اوسکی فتوحات مین سخت
مخالفت نہ کی اور خصوصاً اسلیے بھی وہ لوگ ان فتوحات کے مزاحم
نہوے کہ اونکے ذریعے سے اونکو بڑی آزادی نصیب ہونے کی امید
ہوئی اور نیپولین نے اونکی اس خام خیالیون کو پختہ کرنے کے واسطے
کچھ دنون کے لیے اٹلی والون کی چند ریاستون کو خود مختار جمہوریہ سلطنت
بنادیا۔ لیکن اوسنے ایک بھاری محصول کے ذریعے سے جو اوس نے
اپنے مفتوحہ شہرون مین لگائے اور اون سخت سزاؤن کے سبب سے
جو اوسنے اون باغیون کو دین جنھون نے فرانس کے مقابلے پر بغاوت
اختیار کی جلد اون لوگون کو خواب غفلت سے بیدار کردیا۔ پیویا کا
شہر منجملہ اون شہرون کے تھا جنھون نے نیپولین کے ظلم کے مقابلہ پر

بغاوت اختیار کی تھی نپولین کا خود بیان ہے کہ مین نے اپنی فوج کے واسطہ چوبیس گھنٹے تک اوس شہر کی لوٹ معاف کردی لیکن تین گھنٹے کے بعد پھر مجھسے وہ ظلم نہ دیکھا گیا اور مین نے اوس لوٹ کو بند کردیا - میرے ساتہ اوسوقت صرف بارہ سو آدمی تھے عوام الناس کے آہ و نالے نے جو میرے کانون مین پہونچا مجھکو رحم پر مائل کر دیا - اسی مہم کے ایک اور دوسرے موقع پر نپولین نے اپنے آپ کو رحیم مزاج ثابت کیا جسکا یہ مطلب ہے کہ اگرچہ اوسنے پوری پوری انسانیت نہ برتی لیکن تاہم کسی قدر مزاج مین نرمی ظاہر کی جسکا حال ہم اونھین لفظون مین بیان کرتے ہین جو خود نپولین کی زبان سے نکلے - وہ کہتا ہے کہ مین لڑائی کے بعد ایک میدان جنگ کو دیکھ رہا تھا مین نے دیکھا کہ ایک کتا اپنے مرے ہوے آقا کے کپڑون مین سے نکلکر ہماری طرف کو دوڑکر آیا اور اوسکے بعد پھر وہ کتا نہایت دردناک آواز کے ساتہ کھونستا ہوا اپنی اوسی چھپی ہوئی جگہ کو لوٹا - میدان جنگ مین کسی حادثے نے ایسا بڑا اثر میری طبیعت پر پیدا نہین کیا تھا جیسا اوسوقت میری طبیعت پر ہوا اوسوقت میرے دلمین یہ خیال گذرا کہ یہ مقتول آدمی اپنے گروہ اور اپنی فوج مین اپنے بہت سے دوست آشنا رکھتا ہوگا لیکن اوسوقت اون سب دوست آشناؤن نے اوسکو تنہا چھوڑ دیا ہے اور اب صرف یہ کتا اوسکی رفاقت مین ثابت قدم ہے - مین اکثر اپنی فوجون کو اون لڑائیون کا حکم دیتا تھا جن مین بالآخر ایک فوج کی فوج قتل ہو جاتی تھی اور مین کبھی اُف بھی نہ کرتا تھا اور لڑائیون

اپنے بے شمار اہل وطن کو مقتول دیکھکر میری آنکھون سے آنسو بہنے نہین لگا تھا
لیکن اس موقع پر اوس کتے کے آہ و نالہ نے میرے دل کو ہلا دیا —
اٹلی مین نپولین کی مہم کا حال دریافت کرتے وقت شائد ناظرین کو
اوس جرأت و استقلال اور دانائی اور ضبط طبیعت پر سخت تعجب ہوگا
جو اس موقع پر نپولین نے ظاہر کین اور ناظرین کی طبیعت خواہ مخواہ
اوسکی تعریف پر مائل ہوگی — یہ معرکہ نہایت سرگرمی کی ایک نظیر تھا
اور یہ ایک ایسا منصوبہ تھا جسکو بہت استقلال سے پورا کیا گیا تاہم
جب ہم استقلال اور غور کے ساتھ یہ خیال کرتے ہین کہ تمام مذکورۂ بالا
عمدہ لیاقتین ایسے ناکارہ کامون مین صرف ہوئین جنکا انجام رنج اور
مصیبت تھا تو بہت افسوس ہوتا ہے +

باب سوم

آنا بوریَن ہم مکتب نپولین کا نپولین کے پاس — اور اوسکے لطیفہ
آسٹریا سے صلح ہونا — نپولین کا پیرس لوٹنا اور وہان اوسکی خاطر
و تواضع — مصر کی مہم کا منصوبہ — دریائی سفر کا بیان اور زمین پر ادہر کے
باشندون کے ساتھ بہت سی لڑائیان لڑنا — مصر کا فتح ہونا — نپولین کا
مصر کو رونق اور تہذیب بخشنا اور بہت سی مہمات اوس ملک مین —

اسوقت مین جب کہ نپولین آسٹریا سے صلح کے پیام سلام
کر رہا تھا اٹلی مین اپنے پورانے ہم مکتب بوریَن سے ملاقی ہوا جسکو
نپولین نے اس غرض سے متواتر طلب کیا تھا کہ اوسکو اپنا سکریٹری

زیادتی ـ بورین کا بیان ہے کہ جب نیپولین کی فوج کے صدر مقام پر
پہونچا تو مین نے دیکھا کہ اوسکے حضور مین بہت سے جلیل القدر سردار
حاضر ہین ـ نیپولین بورین کو دیکھتے ہی اپنی تمام قدیمی محبت کے ساتھ
چلّا اوٹھا اور کہا کہ اب آپ آخرکار تشریف لائے بورین اوسکے جواب مین
نہایت ادب سے تسلیمات بجا لایا اسلیے کہ وہ ایسا زمانہ ساز تھا کہ اوس
شخص سے مساوات کا رتبہ برتتا جو پہلے زمانہ کی بہ نسبت اب اسقدر عروج
و اقبال کو پہونچ گیا تھا ـ تخلیہ مین نیپولین نے بورین سے صاف کہا کہ
اس ادب سے جو تمنے برتا مین بہت خوش ہوا اور اوسکو فوراً اپنی خاص
چٹھیات کا بکس سپرد کر دیا ـ جس طرح سے نیپولین اپنی بے انتہا خط و کتابت
کو انجام دیتا تھا اوسکو دیکھکر اوسکا سکرٹری بورین بہت متعجب ہوا اور
دل مین بہت ہنسا ـ صرف وہ چٹھیان جو قاصدون کی معرفت آتی تھین
کھولی جاتی تھین باقی وہ تمام چٹھیان جو اور طرح پر پہونچتی تھین بغیر
کسی توجہ کے تین ہفتے تک بکس مین ڈالی گئی تھین *
بورین نے بیان کیا ہے کہ میرے ناظرین کو یقین کرنا چاہیے کہ اس
تدبیر سے ہماری خط و کتابت کا چہار یا پنچوان حصہ خود بخود طے ہو جاتا
تھا جس مین اور طرح سے ناحق خط و کتابت کرنی پڑتی ـ نیپولین
جب بورین کی بد اخلاقی مذکورۂ بالا کا عذر اسطرح پر کرتا ہے تو اوسکو
یہ خیال نہین آتا کہ اس توقف کے باعث سے کسقدر دقت اور تکلیف
اور افسردگی خاطر لوگون کو ہوتی ہوگی *

اگرچہ صلح کی تمہیدون پر نپولین اور آسٹریا والون کے وکیل مطلق کے دستخط ثبت ہوگئے تھے لیکن طرفین نے اونکے پورا کرنے مین اسلیے عمدا دیر کی کہ اپنی حکمت اور زمانہ سازی سے ایک بہت بڑا فائدہ حاصل کرین مثلاً نپولین ہمہ تن اسی انتظار مین تھا کہ فرانس کی فوج جو سرواد مورے کے زیر حکم جرمنی مین مقیم ہے وہ آگے کو بڑھے تو مین خود اوس مین شامل ہوکر آسٹریا کے دار الخلافہ پر چڑھائی کرون - برخلاف اسکے اودھر آسٹریا والون کو اوس سازشون اور بندشون سے جو فرانس کی موجودہ گورنمنٹ کے برخلاف پہلے بادشاہ کے بحال کرنے کے واسطے ہورہی تھین یہ امید تھی کہ وہ ہمارے حق مین مفید پڑے گی - لیکن ان سازشون سے نپولین بھی غافل نہ تھا پس اوسنے وقتاً فوقتاً فوج سے اور روپے ڈائرکٹرون کی مدد کی اور اس مدد کے ذریعہ سے وہ مخالف سازشین سب درہم برہم ہوگئین - نپولین کے مددگارون مین سے جو لوگ پیرس مین موجود تھے اونھون نے نپولین کی اس حسن خدمت کے صلہ مین نپولین کے واسطے یہ انعام دینا تجویز کیا کہ وہ اوس گورنمنٹ کا ایک اعلے ممبر قرار دیا جاوے لیکن پیرس کے حاکم اپنے ایسے رقیب سے سوختہ ہونے لگے اور اونھون نے نپولین کی اس تقرری مین یہ عذر پیش کیا کہ ابھی وہ کم سن لڑکا ہے - نپولین نے یہ دیکھکر کہ ابھی معاملہ کچا ہے اوسکو کسی اور وقت پر منحصر کیا اور اپنی تمام توجہ کو اٹلی کے معاملات پر مصروف کیا +

۱۷۹۶ء

بادشاہ اشٹریا نے دیکھا کہ شکار ہاتہ سے نکل گیا اور وہ امیدین جو پیرس
کی مخالف سازشون سے اوسکے دل مین پیدا ہوئی تھین سب منقطع
ہوگئین تب اپنے ہاتہ سے نیپولین کو ایک چٹھی لکھی اور اوسمین غریب کی
راہ سے انجان نبکر اس بات سے اپنا تعجب ظاہر کیا کہ معاملات صلح
مین اسقدر سستی کیون ہورہی ہے بادشاہ نے اس چٹھی مین نیپولین
یہ بھی یاد دلایا کہ آپ کے اس فیصلہ پر لاکھون آدمیون کا آرام منحصر ہے
پس نیپولین نے اوس عہدنامہ کو مکمل کیا مگر ہم یہ نہین کہہ سکتے کہ
اوسنے اوس انسانیت کے لحاظ سے جو شہنشاہ نے اپنی چٹھی مین
اوسکو لکھا تھا یہ صلح کی بلکہ غالباً اوسنے یہ صلح صرف اسوجہ سے کی کہ
اب کاروبار لڑائی کی کامیابی کا موسم باقی نہین رہا۔ ایک بیہودہ
تدبیر سے جو بادشاہون کی خاص مجلسون مین اکثر برتی جاتی ہے شہنشاہ
آسٹریا نے نیپولین کے سکرٹری سے ایک عمدہ جاگیر دینے کا وعدہ کیا
اس شرط سے کہ وہ اپنے آقا کے بھید کی باتون سے ہمکو مطلع کردے
نیپولین نے اس ماجرے سے واقف ہوکر آسٹریا کے ایلچی کو ایک
بڑی دعوت کے جلسہ مین نہایت شرمندہ کیا اور اوس ایلچی سے
کوئی بات نہ بن آئی اور سخت گھبرایا *

اوسوقت مین نیپولین کا یہ خودمختار طریقہ پیرس کی گورنمنٹ پر سخت
نشاق گذرنے لگا تھا اونھون نے یہ دیکھکر کہ اوسکی خودمختار طاقت
روز بروز بڑھتی جاتی ہے اندیشہ کیا اور اونھون نے متعدد موقعون

نپولین کی فوج کے صدر مقامون پر بظاہر بعض بعض اور ضروری کام کے
بہانے سے کچھ کچھ سردارون کو بھیجا اور درحقیقت اس غرض سے کہ انکے
ذریعے سے نپولین کی کارروائی کی اطلاعین حاصل ہوا کرین نپولین ان
سردارون کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آیا مگر یہ بات اوسنے بہت
بہت صفائی سے اون لوگون پر ظاہر کردی کہ عنان [illegible] میرے
قبضۂ اختیار مین ہے اور میرا ارادہ ہے کہ یہ اس حکومت کو اپنے ہی قبضہ
مین رکھون گا اسکے بعد نپولین کا خود مختارانہ [illegible] کارروائی سے
بھی ظاہر ہوا جو اوسنے آسٹریا کے ایلچی سے [illegible] کرنے مین [illegible]
جو مسودہ عہد وپیمان کا ایلچی نے نپولین کے سامنے پیش کیا اوسکا اول
فقرہ یہ تھا کہ شاہنشاہ آسٹریا فرانس کی جمہوری سلطنت [illegible] کے وجود کا
اقرار کرتا ہے نپولین نے [illegible] کہا کہ یہ معاملہ مثل آفتاب کے روشن ہے
اوسکے بیان کرنے کی حاجت نہین ہے — نپولین کی سرگذشت
لکھنے والون نے ایک اور واقعہ جس سے نپولین کا درشت مزاجی
انکار کرتا ہے بیان کیا ہے وہ لکھتے ہین کہ ایک اور موقع پر نپولین
اوسی ایلچی سے عہد وپیمان کی بعض شرطون کے مقرر کرنے مین بحث
کر رہا تھا جسکے قبول کرنے سے اوس ایلچی نے انکار کیا تب نپولین نے
غصہ مین اپنا ایک قیمتی بلوری پھولدان جو وہان رکھا ہوا تھا اوٹھا کر
زمین پر دے مارا اور کہا کہ اگر تیرے بادشاہ نے ان شرطون کے
قبول کرنے سے انکار کیا تو یاد رکھنا کہ مین اوسکی سلطنت کو اسطرح

ریزہ ریزہ کر ڈالیگا جیسا مین نے اس پھولدان کا حال کردیا +
اٹلی کے معاہدہ کے مکمل ہونے کے بعد نپولین کی بی بی جوزی فین اپنے خاوند سے اٹلی مین جب شہرون مین ہو کر اوسکا گذر ہوا وہان کے لوگون نے شاہانہ تزک و احتشام کے ساتھ اوسکا استقبال کیا - نپولین نے جوزی فین کے ساتھ اٹلی کے بہت سے حصون کی سیر کی اوسنے اسطرحپر گویا وہ تخت پر بیٹھ چکا ہے مانٹی بلو مین اوسنے ایک بڑا دربار منعقد کیا جس مین عمدہ عمدہ اور ذی وجاہت لوگ جمع ہوے - اس بڑی شان و شوکت کے موقع پر جو فخر نپولین کو حاصل ہوا تھا اوس مین ایک چھٹی کے آنے سے نپولین کو ملال پیدا ہوا یہ چھٹی اوسکی بہن نے بھیجی تھی جسنے ایک گمنام آدمی سے اپنی شادی کر لی تھی چھٹی کا مضمون یہ تھا کہ اے نپولین تم ہمین اسلیے نظرون سے نہ گراؤ کہ ہم غریب ہین آخر ہم تمہارے بھائی ہو - نپولین کی سرگذشت لکھنے والا بیان کرتا ہے کہ نپولین نے اس چھٹی کو بڑے غصے سے زمین پر ٹپک دیا +
آسٹریا سے اپنے معاملات پورا کرنے کے بعد نپولین نے پیرس کو اپنی مراجعت کی تیاریان کین لوگ عموماً اوسکی آمد کے منتظر اور آرزومند تھے اور ہر ایک مقام پر سب شخص اوسکا راستہ دیکھ رہے تھے - کچھ دنون تک نپولین نے بعض معاملات کی درستی کے واسطے مقام رسٹاڈ پر مقام کیا لیکن اوسنے پہلے سے ڈائرکٹرون کے مجمع کے پاس اپنا ایک نشان بھیجدیا تھا جسپر نپولین کی مختلف فتوحات کا حال تحریر تھا گویا اوسکے

ذریعہ سے ایک مختصر دائرہ مین نیپولین کی فتوحات کا نقشہ کھنچا ہوا تھا
ایسی فتوحات ایک آدمی کے ذریعہ سے بہت کم حاصل ہوئی ہین۔
نیپولین اوس مقام پر بہت دنون تک نہین ٹھہرا اس خیال سے کہ
پیرس کے واقعات تھوڑے عرصہ مین ایسے موقع پر پہونچ جاوینگے جو
اوسکے بلند ارادون کے موافق مفید تھا۔ نیپولین اپنے گھر کو
اوٹتے وقت ہر ایک منزل پر نہایت ظفر مند عزتون کے ساتھ لیا گیا
اس نوجوان فتحمند اٹلی کی طرف بہت شوق کے ساتھ لوگون کی نظرین
اوٹھی ہوئی تھین۔ اوس زمانہ کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ مین نے نیپولین
کو اوسکی فتحمندیون کے بہت کچھ مشابہ پایا۔ وہ پستہ قد اور دوبلا تھا
اور اوس کے زرد چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اوسنے بہت محنت
اوٹھائی ہے اور خیالات سے اوس مین دانشمندی پائی جاتی تھی اور
اوس مین ایسی سوچ اور فکر کی عادت ظاہر ہوتی تھی جسکا خاصہ یہ ہے
کہ جو کچھ خیال طبیعت مین گذرتا ہے وہ ظاہر نہین ہونے پاتا۔
ممکن نہین کہ نیپولین کی پر فکر طبیعت اور عالی دماغ مین بعض ایسے
خیالات موجود نہون جو یورپ کے معاملات کے تصفیہ مین بہت کچھ
دخیل تھے ٭

نیپولین کے آنے پر ڈائرکٹرون نے اوسکا بڑی عزت کے ساتھ
استقبال کیا اور باشندگان پیرس ڈائرکٹرون اور نیپولین کی ملاقات
دیکھنے کے واسطے جمع ہوے ڈائرکٹرون نے انکی ملاقات کو سرکاری

طور پر ظاہر کیا جسوقت نیپولین ستے ڈاکٹر کٹرون سے ملاقات کی ٹیلی زند صاحب
نے ایک بڑی گفتگو کی اور اوس مین نیپولین کے مہمات کی بہت کچھ تعریف
وتوصیف کی — اوس مکار فصیح اور خوش تقریر نے کہا کہ یہ بات نہایت
بعید ہے کہ نیپولین کی بلند نظری سلطنت جمہوریہ کے واسطہ خطرناک
ہووے بلکہ ہمکو اب یہ بات ضرور ہے کہ نیپولین کو اس بات پر آمادہ
کرین کہ جو شوق تحصیل علم کا ابتدا سے اوسکو ہے بالفعل اوسکو ملتوی
کر کے اون نئی نئی مہمات کو اختیار کرے جو اسکے ملک کے فخر اور عزت کا
باعث ہون — نیپولین نے اس گفتگو کا جواب ایک بڑی جوش و خروش
کی تقریر سے دیا اور جو باتین بیان کین وہ سب بے ڈھنگی — ڈاکٹر کٹرون
نے دوسری گفتگو مین نیپولین کو انگلستان کے ملک کی طرف اشارہ
کیا کہ وہ ایسا مقام ہے جہان ہمکو ظفرمندکامیابیان حاصل کرنا چاہیئین
نیپولین نے پیرس مین بہت سکونت اختیار کی اور اسنے
طریقہ زندگی مین بہت سادگی برتی وہ اس زمانہ مین اس طرح اسنے
بندوبست کر رہا تھا کہ وہ زبردست تدبیرین جنکا وہ خفیہ خفیہ منصوبہ
باندھ رہا تھا لوگون کو معلوم نہون — اوسنے ایک علمی انسٹیوٹ کی
درخواست کو منظور کیا جسنے یہ التماس کیا تھا کہ آپ ہمارے جلسہ کے
ممبر ہو جاوین چنانچہ اور جلسون کی بہ نسبت اوس گروہ کی مجلسون
مین اکثر شریک ہوا کرتا تھا اس مجمع نے نیپولین کو عزت کے ساتھ
یہ خطاب دیا کہ وہ لڑائیون کی تحریر اقلیدس مین کامل اور فتوحات کے

جبر ثقیل کا عالم ہے۔ ایک سیاسنایے کا جواب جو اوس مجمع کے بڑے بڑے
عالمون نے نپولین کو دیا نپولین نے اس طرح پر دیا کہ سچی فتوحات
حقیقت مین وہ فتوحات ہین جو علم کو جہالت پر حاصل ہوتی ہین اور
صرف انھین فتوحات مین یہ خوبی ہوتی ہے کہ اونکے سبب سے
لوگون کو ایذا نہین پہونچتی ۔ پیرس کی میونسپل کے محکمے نے نپولین
کی عزت کے واسطے اوسکی سڑک کا پہلا نام بدلکر اوس کا نام
اسٹریٹ وکٹری یعنے فتح کا کوچہ رکھا۔ لیکن وہ اپنی فتوحات کی
خوشیون کے زمانے مین رنجون سے محفوظ نہ رہ سکا یعنے جوزی فین
کی فضول خرچیون کے سبب سے نپولین کا ناک مین دم آگیا تھا
نپولین کی غیر حاضری کے دنون مین جوزی فین نے اوسکے مکان
کو نہایت ہی عمدہ عمدہ سامانون سے جو بالکل ناواجب قیمتون پر
خریدے گئے تھے آراستہ کیا تھا۔ ایک موقع پر نپولین کو اپنی
جان کے لالے پڑ گئے تھے اور وہ یہ تھا کہ ایک عورت نے آکر
نپولین کو یہ اطلاع دی کہ تیرے مار ڈالنے کے واسطے ایک سازش
ہو رہی ہے نپولین جب تیار ہو کر اوس سازش کے موقع پر پہونچا
تو اوسنے یہ دیکھا کہ وہ عورت اوس جگہ مقتول پڑی ہوئی ہے ۔
اب اسقدر عرصے کے بعد یہ بات معلوم ہونا دشوار ہے کہ اوس
سازش کا بانی کون تھا۔ ڈائرکٹری کے لوگ اگر اصل فساد کے
اصل موجد نہ قرار دیے جاوین تاہم اہی ہین تو شبہہ نہین کہ ایسی

بڑی بڑی سنگین وارداتون کے صادر ہونے کی اجازت دینے کے
تو بھی عادی ہو رہے تھے ؛
بوناپارٹ کی چالاک طبیعت بہت دلون تک شغل سے خالی نرہ سکی
اور آخرکار اوسنے فرانس کے بندرگاہون کا دورہ کیا اس غرض سے
کہ ماہی گیرون اور کنارون انگلستان کے اور واقف کارون سے
اس بات کی تحقیقات کرے کہ اوس ملک پر فوج کے اوتارنے کیواسطے
کونسا موقع بہت اچھا ہے تاکہ اوس ملک پر حملہ آور ہو۔ لیکن
تحقیقات کے بعد اوسکو اس بات کا بخوبی اطمینان ہوگیا کہ اس امر مین
[illegible] پیش نہین چل سکتی نیپولین نے کہا کہ مین فرانس کی فوج کو ایسے
تباہی کے مقام پر لیجا کر خطرہ مین نہ ڈالونگا۔ پس نیپولین نے اپنے
ارادہ سے مایوس ہوکر اپنی توجہ کو ایک اور بہت بڑے مقصد کی
طرف مصروف کیا اوسکا حوصلہ مصر کی طرف مائل ہوا اوسنے یہ
خیال کیا کہ مصر پر قابض ہوجانے سے ایسا مقام ہاتھ لگیگا جہان
اون فرانسیسیون کو آباد کرسکینگے جنکو انگریزون نے امریکا سے
جلاوطن کرکے اونکی بستیان چھین لی تھین اور مصر مین فرانسیسیون کے
بسنے سے بالآخر ہندوستان بھی انگریزون کے قبضہ سے نکلکر فرانس
کے قبضہ مین آجاویگا ؛ ×
ڈائرکٹری کے لوگ بوناپارٹ کے اوس رعب وداب سے جو اوسکو
فرانس مین حاصل ہوتا جاتا تھا متردد تھے اور اوسکے ہاتھون سے

محفوظ رہنے کی فکر مین پڑے ہوے تھے اسلیے اونھون نے یہ سمجھکر
کہ کسی طرح یہ آئی ہوئی بلا سر سے ٹلے اوسکی نئی تجویزون کی مخالفت
نہین کی باآنکہ یہ بات ظاہر تھی کہ نیپولین کی غیر حاضری سے فایدہ
اوٹھاکر اسٹریا والے اٹلی پر لڑائی شروع کر کے کامیاب ہوجاوینگے
علاوہ اسکے یہ بھی دغدغہ لگا ہوا تھا کہ فرانس کی موج جن جہازون کے
بیڑہ پر مصر کو روانہ ہوگی اوسکو انگریز چھین لینگے - لیکن نیپولین نے
اپنی معمولی تیزی کے ساتھ ان مشکلات کو خفیف سمجھا اور اسلیے سامانونکو
نہایت محنت کے ساتھ تیار کرنا شروع کیا اور ایک بہت بڑا بیڑہ جہازونکا
فراہم کرلیا جسکی نسبت جیسا قیاس چاہتا ہے انگلستان کو ابتدا سے
یہ کھٹکا ہوا کہ اس بیڑہ کے ذریعہ سے ہمارے ہی ملک کی حدود پر
حملہ ہوگا - اس اثنا مین نیپولین نے فرانسیسیون کے مصر مین آباد
کرنے کے ساز و سامان بھی تیار کیے چنانچہ اوسنے بہت سے مزدورون
اور کاریگر لوگون کو جمع کیا جو یورپ کی کاریگریون اور دستکاریون سے
واقف تھے اور اپنے سکرٹری بوریین کو ہدایت کی کہ ہمارے واسطہ
ایک کتب خانہ جمع کرے یہ کتب خانہ چھہ حصون پر منقسم اور مرتب
کیا گیا تھا - اول علوم دقیق دوم جغرافیہ سوم تواریخ چہارم نظم
پنجم قصہ کہانیان ششم سیاست مدن اس اخیر حصہ مین نیپولین
نے قرآن اور بید اور توریت اور انجیل ان سبکو مخلوط کر دیا تھا ؛
انگریزون کی بحری فوج جو نیپولین کی اس مہم کے راستون کی

دیکھا بھالی کرتی تھی اوسکو ایک طوفان نے منتشر کردیا بمجرد اوسکے
نیپولین نے اپنی فوج کو جہازون پر سوار کیا - جس صبح کو یہ فوج روانہ
ہونے کو تھی بہت پر فضا صبح تھی سورج کی شعاعون نے سمندر کو منور
کردیا تھا جہانتک میل تک جہاز ہی جہاز دکھلائی دیتے تھے ہر ایک
شخص کا سینہ امیدون سے ساتھ بھڑک رہا تھا اور چونکہ مقصد اس
مہم کی کارروائی کا سب لوگون سے مخفی رکھا گیا تھا اسلیے لوگون کو
یہ واقعہ اور بھی زیادہ دلچسپ معلوم ہوتا تھا - فرانس کی فوج نے
اپنے اس دریائی سفر مین تھوڑی دیر کے واسطے مقام میلٹا مین مقام
کیا یہ بات پہلے سے پکی ہوچکی تھی کہ یہ مقام نیپولین کو سپرد کردیا جاویگا
قلعہ کے سپاہیونکی وفاداری اون پوشیدہ اہلکارون کے ذریعے سے
جنکو ڈائرکٹر نے اسی مقصد کے واسطے روانہ کیا تھا بیکار کردی گئی تھی
جو لوگ قلعے کی فصیلون پر تعینات تھے اونھون نے جھوٹ موٹ
دکھلاوے کے لیے دو چار توپین سرکین اور صرف برائے نام کچھہ
تھوڑی دیر قلعے کی محافظت کی - نیپولین جب اوس قلعہ کے دروازون مین
داخل ہوا تو اوسکے استحکام کو دیکھکر کہا کہ اس قلعے کا اسطرح پر ہاتھ آجانا
بہت اچھا ہوا اور یہ کام ہمارے اون دوستون کی بدولت بن پڑا
جو قلعے مین موجود تھے ورنہ اس قلعے کا فتح کرنا بڑی دشوار بات ہوجاتی +
اس قلعے مین اپنی فوج کی ایک کافی جماعت چھوڑکر نیپولین
اپنی بحری فوج کے ساتھ مصر کو روانہ ہوا اور جب ہی وہ اوس مقام سے

روانہ ہوا تو وہ رستے اٹلی کے پہاڑونکی چوٹیان اوسکو دکھلائی دین جنکے
دیکھنے سے اوسکے دل پر ایک بڑا جوش پیدا ہوا نپولین نے اس
موقع پر اپنی اون پہلی کامیابیونکو یاد کیا جو اوسکو اوس ملک مین
حاصل ہوئی تھین ٭
ایلبا کو بھی نپولین نے ایک دور فاصلے سے ملاحظہ کیا یہ وہ مقام تھا
جہان کچھ دنون بعد نپولین جلا وطن ہوکر رہا تھا۔ اس مقام کو
دیکھنے سے اوسوقت نپولین کو اپنی آیندہ تکلیفات کا کچھ بھی
خیال نہ آیا ہوگا اور اوس مقام کے ملاحظے نے کچھ بھی اوس نوجوانکی
افق خاطر کو مکدر نہ کیا۔ کبھی کبھی نپولین نے اپنی دریائی فوج کو یہ حکم دیا
کہ تمام جہازون کو میر البحر کے جہاز کے پیچھے پیچھے چلاوین جسمین وہ
خود بھی سوار تھا۔ ڈینین صاحب جو مصر کے سفر مین شریک تھا بیان
کرتا ہے کہ جب ہمارے جہاز میر البحر کے جہاز کے پاس پہونچتے تھے جسمین
وہ صاحب قوت یعنے (نپولین) خود موجود تھا جو تین سو جہازون کے
درمیان بیٹھا ہوا رات کے نہایت سنسان وقت مین حکم صادر کر رہا تھا
تو اوسوقت جو کیفیت ہمارے جہازونکی ہوتی تھی اوسکا ٹھیک ٹھیک
بیان کرنا مشکل ہے۔ چاندنی خوب کھل رہی تھی ہمارے جہاز مین
اگرچہ پانسو آدمی تھے مگر مکھی کے پرون کے برابر بھی کھڑکھڑاہٹ
نہونے پاتا تھا ہم لوگون کو سانس تک لینا دشوار ہوگیا تھا۔ نپولین
اپنے ساتھ عالمون اور فاضلون کا ایک گروہ اس غرض سے لیگیا تھا

کہ مصر کی مشہور مشہور پورانی چیزونکی تحقیقات کرین راستہ مین نیپولین نے اپنا اکثر وقت اونھین لوگون سے گفتگو مین صرف کیا بہت سے مضمون جنپہ نیپولین اون عالمون اور فاضلون سے مباحثہ کراتا تھا خود منتخب کیا کرتا تھا - ان مضمونون مین سے کچھہ حال نیپولین کی تاریخ لکھنے والون نے لکھا ہے وہ مضمون یا مذہبی معاملات سے متعلق ہوتے تھے یا حکومت سے اور بعض وقت ایسے مضمون پیش ہوتے تھے جنمین فکر اور غور درکار ہوتی تھی مثلاً یہ کہ اجرام فلکی مین آبادی ہے یا نہین - ایک اور شام کو اوس مجمع مین یہ گفتگو پیش ہوئی کہ خواب صحیح ہوتا ہے یا غلط یہ مضمون اوس ملک مین بہونچکر سوجھا جہان حضرت یوسف علیہ السلام کے بہت سے عجیب تاریخی واقعات واقع ہوئے تھے - نیپولین کی ان علمی تفریحون نیز بعض وقت اس بدمزہ اطلاع سے خلل واقع ہوا کہ انگریزی فوج کا میر البحر نیلسن صاحب کہین اوسی قرب وجوار مین مقیم ہے اور فرانس کے میر البحر نے اس بات کا اقرار کیا کہ اگر وہ لوگ بیڑون مین مقابلہ ہوگیا تو نتیجہ اوسکا نیپولین کی مہم کے واسطے بہت برا ہوگا - اور اگرچہ فرانس کے میر البحر کی خوفون کی بہت کچھہ تصدیق بھی ایک موقع پر ہوگئی لیکن تاہم نیپولین نے اون کو خفیف ٹھہرایا - انگریزونکی بحری فوج فرانس کے بیڑے سے ایک موقع پر صرف پندرہ میل کے فاصلہ پر رہ گئی تھی لیکن کہر کی نہایت کثرت کے سبب سے فریقین مین سے

کسی کو اس ماجرے کی اطلاع نہو ئی ۔ نیلسن یہ معلوم کر کے کہ نپولین مالٹا پر
قابض ہو گیا اسکندریہ کو روانہ ہوا لیکن وہان اوسنے فرانس کی
فوج کو نہ پایا اور نپولین کی فوج کے وہان ہونچنے سے صرف دو دن
پہلے وہان سے بھی چلدیا ۔ نپولین نے یہ دریافت کر کے کہ ہمارا بیڑہ
غنیم کے پنجے سے باوصف ایسی نزدیکی کے صحیح وسلامت نکل گیا
حکم دیا کہ ہماری فوج فوراً خشکی پر اوترے اور اگرچہ سمندر کی لہرین
بہت اونچی اونچی لہرین مارتی تھین اور اسلیے وہ کام اوسوقت مین
بڑے خطرے کا تھا فرانس کے میر البحر مسمے برائے نے ہر چند اس باب مین
کوشش کی کہ نپولین کو اوس ارادے سے باز رکھے لیکن وہ کوششین
اوسکی بالکل بیفایدہ تھین نپولین نے ایک نہ مانی وہ چھوٹی چھوٹی کشتیان
جنہین سپاہی سوار کیے گئے موجون کی طغیانی کے باعث کبھی اوپر جاتی تھین
اور کبھی نیچے آتی تھین اور جب کوئی کشتی اس طرح پر موجونکی تلاطم سے
کسی جہاز کے برابر آجاتی تھی تو سپاہی موقع پاکر جہازون مین سے
کشتیون مین کود کود پڑتے تھے اس کودپھاند مین بہت سی جانین بھی
ضایع ہوئین لیکن نپولین کی آنکھون مین اس لحاظ سے کہ اوسکی فوج
انگریزی بیڑے کے ہاتھ سے بچ گئی تھی یہ نقصان بہت ہی خفیف تھا
سپاہیون کو جو حال خشکی پر پیش آیا وہ بھی ایسا تھا کہ
سپاہیونکی ہمت ٹوٹ گئی ڈینین صاحب کا قول ہے کہ اس
موقع پر ایک درخت خواہ ایک جھونپڑا تک سپاہ کی نظر نہ پڑا

وہ مقام اپنی حالت کے لحاظ سے صرف وحشت ناک ہی نہتھا بلکہ محض ویرانہ اور ایک ہو کا مقام تھا تاہم سپاہیوں نے فرانس والون کے طور وطریق کے بموجب تمام زندہ دلی کے ساتھ اپنی جرأت کو قائم رکھا اور اپنے حواسون کو منتشر نہین ہونے دیا نیپولین نے ہر ایک سپاہی سے یہ وعدہ کیا تھا کہ مصر مین پہونچکر ہر ایک کو پانچ پانچ ایکڑ سیراب زمین کے عنایت کیے جاوینگے لیکن جو ہین سپاہیونکی نظر اوس ریگستانی زمین پر پڑی تو اونھون نے شور کیا اور کہا کہ لو صاحب یہی وہ پانچ ایکڑ زمین ہے نیپولین کو یہ امید تھی کہ اسکندریہ کے قلعے کے سپاہی اوسکے حملے کے مقابلے پر تیار نہ ملینگے لیکن نیلسن صاحب نے اونکو پہلے ہی ہوشیار کر دیا تھا اور اسلیے کہ ایک خفیف سی مزاحمت نیپولین کی فوج سے کی گئی لیکن فرانس کی فوج نے جلد اوس مزاحمت کو مغلوب کیا اور ایک عام حملہ کر کے اوس قلعے کو لے لیا قلعے کی فتح کے بعد فرانس کو یہ حال دیکھکر کہ مثل ایک کھنڈر کے ویران ہو رہا تھا سخت تعجب ہوا۔ نیپولین نے فوراً ایک منادی اس مضمون سے کرائی کہ مین اس ملک مین صرف اس غرض سے آیا ہون کہ اوس ملک کو ملوک سردارون کے ظلم سے چھوڑاؤن جو اب تک اوس ملک کے حاکم اور دربار قسطنطنیہ کے مطیع تھے۔ نیپولین نے یہ بھی ظاہر کیا کہ مین یہان دربار قسطنطنیہ کی اجازت سے آیا ہون اور اس باب مین اوسنے یہ بھی ہوشیاری برتی

کہ جہان تک ممکن ہو بادشاہ قسطنطنیہ بھی میری کارروائیون سے
مغالطے مین رہے اور سنے فرانس کے چھوڑنے سے پہلے یہ منصوبہ
باندہا کہ ٹیلی رن ایلچی گری کی حیثیت سے دربار قسطنطنیہ کو جاوے
اس غرض سے کہ فرانس کی اس مہم مصر کی اصل منشا کو اوس دربار
سامنے ایسے حم وپیچ سے بیان کرے کہ اصل مطلب سمجھ مین نہ آوے۔
لیکن اس مکار ایلچی نے جو نہایت ہی ہوشیار تھا اپنی سلامتی کو اوس
اوس خطرناک پیام رسانی پر مقدم کیا جسپر وہ مامور کیا گیا تھا +
نیپولین نے اس خیال سے کہ اسکندریہ کی فتح کی خبر سے تمام مصر زاحمت
پیش آوے گا بغیر ضائع کرنے وقت کے فوراً اپنی فوج کا ایک حصہ خشکی
اور تری کے راستے سے اس غرض سے روانہ کیا کہ قاہرہ پر حملہ آور ہو
اس فوج کا وہ حصہ جو دریاے نیل کی راہ سے سوار ہوا تھا اوس ملک کے
جہازون کے بیڑے سے ایک لڑائی لڑنے کے بعد مقام قاہرہ پر پہونچ گیا
لیکن وہ حصہ فوج کا جو خشکی کے راستے سے روانہ ہوا تھا وہ بغیر مشکلات
اوٹھائے اور مصیبتین جھیلے اپنے مقام مقصود کو نہ پہونچ سکا اوسکے
راستہ پر ایک بڑا ریگستان حائل ہوا جہان اوسکو نہایت تکلیفین اوٹھانا
پڑین اور اسی لیے جب یہ فوج آدہا راستہ طے کر چکی تو دو روز تک
آرام کی خاطر مقام کیا لیکن مصیبت ایسی عام تھی اور اس قدر
بڑہ گئی تھی کہ بڑے بڑے دلاور افسرون کے بھی چھکے چھوٹ گئے تھے
گرمی بہت سخت تھی اور پانی بالکل ناپید تھا سواے بعض کنوون کے

کہ اونکی تلی مین کچھہ پانی اور وہ بھی تمام کیچڑ تھا اور لیکن پانی کا نام تھا۔
اور اوس ریگستان کے ریتا اور پانی سے جو بہت باریک تھا
سپاہیون کی آنکھہ وکان اور منہ سب بھر گئے تھے ان تمام مصیبتون پر
یہ اور مستزاد تھا کہ دشمن کے گروہ عرب کے تند و تیز جنگلی گھوڑون پر سوار
فرانس کی فوج کے بازون پر چھیڑ چھاڑ کرتے رہتے تھے اور جو سپاہی
فوج سے جدا ہو جاتے تھے اونکو پاکر قتل کر دیتے تھے۔ ایک موقع پر
ایسا اتفاق ہوا کہ سپاہ نے جو تشنگی کے مارے کباب ہو رہی تھی کچھہ
فاصلے پر ایک جھیل سی دیکھی جو درختون کے درمیان مین واقع تھی اس
امید سے وہ لوگ نہایت شوق اور چاہ سے آگے کو بڑھے لیکن آخرکار
اونکو اوسوقت سخت مایوسی ہوئی جب اونکو یہ معلوم ہوا کہ دور سے جو کچھہ
نظر آرہا تھا وہ سب نظر کا قصور تھا یہ دھوکا فوج کو اوس ریگستان کے
ایک مشہور سراب سے ہوا +
نیپولین جب قاہرہ پر پہونچا تو اوسنے دیکھا کہ ترکی فوج قدیم مینارون کے
نیچے اوس سے مقابلہ کرنے کے واسطے صف باندھے ہوئے کھڑی ہے
یہ دیکھکر نیپولین نے اپنی فوج سے ایسی گفتگو کی جس سے اون کے دل
جوش مین آگئے نیپولین نے اس گفتگو مین اپنی فوج کو یاد دلایا کہ ان قدیم
مینارون کی چوٹیوں پر سے جو تمھارے سامنے نظر آتے ہیں چالیس صدیان
آدمی تمھارے کامونکو دیکھہ رہے ہین نیپولین کا مطلب ان چالیس
صدیون کے آدمیون سے اون لمبے لمبے میناروں سے تھا جو چالیس صدی

پیشتر کے بنے ہوے تھے یعنے یہ مینار اسقدر عرصہ دراز سے تمھارے
آج ہی کے دن کی لڑائی کے دیکھنے کے واسطے کھڑے ہوے ہیں۔
لڑائی شروع ہوئی اور تھوڑے ہی عرصے تک قائم رہی لیکن نہایت سخت
تھی اس لڑائی مین ترکستانی فوجین بالکل تباہ ہوگئین جنھون نے
فرانس کی فوج کے اون ٹھوس مربعون کے توڑنے مین ہرچند کوشش کی
جو سنگینین چکار رہے تھے اور شعلے اور موتین برسا رہے تھے +

ایک سخت مصیبت نپولین پر اور آنے والی تھی نلسن انگریزی
سپہ سالار بحر شام کے کنارون سے گذرکر اسکندریہ کو لوٹ آیا تھا اوسنے
فرانس کے بیڑے کو جو خلیج ابوکر مین لنگرانداز تھا بالکل تباہ کردیا فرانس کے
سپاہیون نے اپنے جہازون کی اس تباہی کو جنکے ذریعہ سے اون کو
اپنے وطن کو لوٹ جانے کی امید تھی نہایت رنج کے ساتہ دیکھا بہت سون
نے اپنی جانون کو آپ ہلاک کیا اور بہت سون نے اپنے افسرون کو
جو اونکے پاس سے سوار ہوکر نکلے طعنے دیے اور یہ کہا کہ دیکھو یہ فرانس
کے قاتل تشریف لیے جاتے ہین۔ اس واقعے کے بعد مجبور فرانس والے
اپنی حالت پر قانع ہوگئے اور اوس وقت تک کہ فرانس سے اور مدد
آوے مصر پر اپنا تصرف جمانے کے سامان درست کیے +

ڈینین فرانس کا سیاح اپنے اون جوشون کو جو خلیج ابوکر کے کنارے پر
اوسکو سپاہیون کی لاشون کے دیکھنے سے پیدا ہوے درد کے ساتہ
اسطرح بیان کرتا ہے کہ یہ بہادر سپاہی چند ہفتے پیشتر ہر طرح سے

تندرست تھے اور اونکے دل بڑھے ہوسے تھے اور طرح طرح کی امیدون کے
سلتے اپنی ماؤن اور جوروان اور بہنون سے بغلگیر ہوکر اور اونکو روتا ہوا
چھوڑکر اور اپنے پیارے بچون کے خفیف جھگڑون سے منہ موڑکر رخصت
ہوئے تھے اسے افسوس جن لوگون کو اونھون نے اپنے وطن مین چھوڑا تھا
وہ اب تک اونکی تندرستی اور خیر سلا سے گھر کو آنے کی دعائین مانگ رہی ہین
اور اونکی فتحون کی خبرون کے بہت مشتاق ہین وہ اونکے لیے دعوتین
تیار کرتے ہین اور اونکی واپسی کے انتظار مین گھڑیان گن رہے ہین اودہر
وہ حال ہے اور ادہر بدقسمتی سے اون کم بختون کی لاشین جلتے جلتی دہوپ مین
جھلس رہی ہین اور اونکی ہڈیان بیگانہ ملک کے کنارے پر سفید ہو رہی ہین ✢

نیپولین نے اپنا وقت مصر کے انتظام سلطنت کی ترمیم مین
صرف کیا اور معاملات مصر کا انتظام ایسی خوبی سے کیا کہ خلائق کو جلد
اس درجہ پر امن اور آسایش نصیب ہوئی جس سے وہ لوگ ایک مدت سے
ناآشنا ہو رہے تھے نیپولین نے اوس ملک کے باشندون کی تالیف قلوب
کی غرض سے ترکانہ لباس اختیار کرلیا لیکن پھر یہ دیکھکر کہ میرے سرادار
میری اس حرکت پر ہنستے ہین اوس لباس کو اوتار رکھا - نیپولین نے
جو یہ لباس مسلمانون کا اختیار کیا اور جو تائیدین اوسنے مسلمانون کے
مذہب مین کین اونکی نسبت بعد اس زمانے کے جب وہ سینٹ ہلینا مین
پہونچا تو یہ کہا کہ مصر میں طرح پر اس بات کے شایان تھا کہ مین وہین
مسلمانون کا سا پاجامہ پہنون ✢

نپولین نے مصر کی مہم کے حال مین اوسکے بعد ایک یہ لطیفہ بیان کیا کہ
جوزی فین چین سے ایک بد صورت بوٹے کو بہت عزیز رکھتی تھی اور
اکثر اوسکو اپنی گاڑی کے پیچھے بٹھلانے رکھتی تھی ہم اوسکو اٹلی مین
بھی اپنے ہمراہ لے گئی تھی لیکن چونکہ وہ چوری کا ہمیشہ سے عادی تھا
اسلیے جوزی فین نے چاہا کہ اوس سے کسی طرح چھٹکارہ ہو اپنی نظر سے
مین اوسکو مصر کی مہم مین اپنے ساتھ لے آیا کیونکہ اسکا مصر مین پہونچ جانا
گویا اوسکے گھر کا آدھا راستہ طے ہو جانا ہے اس بوٹے کو مینے
اپنے شراب خانہ کی حفاظت پر مامور کیا تھا ہم ابھی مذکورہ بالا ریگستان
سے آگے بڑھے ہی تھے کہ اوس غلام نے دو ہزار بوتلین فرانس کی
نہایت عمدہ کلارٹ شراب کی بہت سستی قیمت پر فروخت کر ڈالین اوسکا
صرف یہ مقصد تھا کہ روپیہ ہاتھ لگے اور ہرگز اوسکو یہ امید نہ تھی کہ
مین (یعنے نپولین) اس معرکے سے زندہ واپس آونگا جب مین پھر دوبارہ
پہونچا تو وہ مطلق ہراسان نہوا بلکہ بڑے شوق و ذوق سے مجھہ سے
ملنے کو آیا اور ایک وفادار نوکر کی مانند مجھکو شراب کے نقصان سے
اطلاع دی۔ چوری علانیہ تھی یہانتک کہ لوگون نے مجھسے بہت
کہا کہ اوسکو پھانسی ہونی چاہیے لیکن مین نے اس بات پر اکتفا کیا
کہ اوسکو موقوف کر کے اوسکو اوسکی ولایت کی طرف چلتا کر دیا مین نے
خیال کیا کہ اگر مین اسکو پھانسی دونگا تو ضرور ہے کہ اون چلنے پھرنے
کو بھی پھانسی دون جنھون نے دیدہ دانستہ اس شراب کو خریدا اور استعمال کیا +

نپولین نے اپنی فرصت کے وقت کو مصر کی قدیم جغرافی کی تحقیقات مین
صرف کیا بہت سی پرانی نہرین صاف کی گئین محنت ضروری جو عرصہ
دراز سے خفتہ تھی وہ نپولین کے ہاتھون سے خوب بیدار ہوئی۔
نپولین نے ریگستان کی دوسری جانب چند مرتبہ سیر و شکار کیا ریت کے
بڑے بڑے میدانون کو دیکھکر سخت متعجب ہوا نپولین نے کہا کہ میرے
نزدیک یہ ریگستان بے انتہا ہے نہ اوسکی حدین معلوم ہوتی ہین نہ اوسکی
کچھ ابتدا ہے نہ انتہا۔ نپولین کی سیرون مین سے ایک ریگستان کی
سیر مین نپولین کی سواری کی گاڑی نپولین کے ہمراہ تھی اور بلا شبہہ
یہی گاڑی سب مین پہلے اوس قسم کی تھی جسنے ایسے ریگستانی راستہ کو
طے کیا تھا۔ شام کو اوس میدان مین سردی پڑی اور نپولین کے
ساتھیون نے آگ روشن کرنا چاہی لیکن جو ایندھن اونکو میسر آیا وہ
اون مسافرونکی ہڈیان اور کھوپریان تھین جنھون نے اوس ریگستانکی
سیر مین اپنی جانین گنوا لی تھین سڑاند جو اون ہڈیون کے جلنے سے
نکلی نہایت مضر اور مکروہ معلوم ہوتی تھی یہان تک کہ مجبوری وہ لوگ
اوس آگ کے پاس سے سرک آئے۔ یہ تمام کیفیت جو ہمنے اوپر بیان کی
ایک مصور کو نپولین کی ایسی تصویر کھینچنے کے واسطے جس سے نپولین کی
تمام کارروائی ظاہر ہوتی ہو پورا سامان مہیا کر سکتی ہے۔ دوسرے
ایک اور موقع پر جب نپولین بحر احمر کو عبور کر رہا تھا وہ ڈوبتے ڈوبتے
بمشکل بچگیا اور اوسکے شکرانے مین شوخی کی راہ سے اوسنے یہ گفتگو کی

کہ اگر مین بھی فرعون کی طرح ڈوب جاتا تو یورپ کے تمام واعظون کے
واسطے اس واقعے سے ایک اچھا مضمون ہاتہ لگتا - مگر مخفی نرہے
کہ آخرالامر نپولین نے بھی جزیرہ سینٹ ہلینا مین تمام نامرادیونکے ساتہ
قید رہنے سے وہ سزا پائی جس سے انسان کو پوری عبرت اوسکی
اس شوخ گفتگو کے مقابلے مین حاصل ہو سکتی ہے *

باب چہارم

نپولین کا شام پر حملہ کرنا - اور مقام ایکر پر پس پا ہونا - اور مصر کو
لوٹ آنے پر مجبور ہونا - فرانس سے ایسی خبرون کا آنا جنکے سبب
نپولین چپکے سے سوار ہو کر فرانس کو روانہ ہوا - نپولین کا بحری سفر
اور فرانس مین اوسکا بڑی عزتون کے ساتہ لیا جانا - نپولین کی سازش
واسطے حاصل کرنے اعلے اختیارات کے - فرانس کی مجلسونکے مشہور
واقعات - نپولین کا اپنی کوششون مین کامیاب ہونا *

مصر مین نپولین کی حالت اسوقت مین ایسی خطرناک تھی کہ ہر ایک
ایسے ویسے کے چھکے چھوٹ جاتے جہازون کے جس بیڑے سے نپولین کو
یہ امید تھی کہ اوسکے ذریعے سے فرانس کو اپنی فوج لیجا سکون گا وہ تباہ
ہو چکا تھا اور غنیم کے جہازون کا ایک مخالف بیڑہ یعنے نیلسن اوسکے
سامنے موجود تھا اور ایک ایسے بڑے ملک مصر پر جو فوراً موقع پاتے ہی
بغاوت پر آمادہ ہو جاتا نپولین کے تھوڑے سے آدمی قابض ہو رہے
تھے لیکن جسقدر یہ دقتین اور خطرے زیادہ ہوتے گئے نپولین کی

دلاوری بھی بڑہتی گئی۔ مصیبت اور سختی کے وقت مین نیپولین کی مستعدی اور مضبوط عقل بڑے زور و شور کے ساتھ ظاہر ہوتی۔ نیپولین کو اب یہ پرچہ لگا کہ قسطنطنیہ مین ایک بڑی فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے آراستہ ہو رہی ہے اور روس کی فوج بھی اپنی اوس پرانی عداوت جو اوسکو قسطنطنیہ کے دربار کے ساتھ تھی درگذر کر اس حملہ مین اونکی شریک ہو گئی ہے۔ علاوہ اسکے اوسی وقت مین انگریز بھی ہندوستان سے ایک فوج اوسکے مقابلہ پر روانہ کرنے کو تھے ایسے خطرناک وقت مین بھی نیپولین کو اتنی فرصت ملی کہ اوسنے اپنی عالی ہمتی سے بڑی بڑی جدید منصوبے باندھے۔ نیپولین نے اب ارادہ کیا کہ شام پر ایک حملہ کیا جاوے اور اوس ملک کی مختلف قومون کو اونکے حاکمون کے مقابلہ پر انگیختہ کرکے اور خود اونکا سردار بنکر خاص قسطنطنیہ پر چڑہائی کرے اور اسطرح سے اپنے واسطے فرانس کا راستہ لگالے اور اپنے راستے پر آسٹریا کو فتح کرتا ہوا جاوے۔ بورین کہتا ہے کہ مین نے اکثر اون دنون مین یہ دیکھا کہ ایک بڑا نقشہ اوسکے پیش نظر رہتا تھا اور وہ اپنی ان مہمات کی بابت اس نقشہ پر غور اور خوض کیا کرتا تہا۔ عکہ کے پاشا نے جسکا نام جزار تھا نیپولین کے ان عالی ارادون کی مزاحمت کی اور بڑے استقلال کے ساتھ نیپولین کے بہکانے مین نہ آیا یہان تک کہ جو افسر نیپولین نے اوس سے معاملہ کرنے کے واسطے بھیجا تھا اوسکو بھی اوسنے قتل کرا دیا۔ با این ہمہ نیپولین نے شام

حملہ کرنے مین کوشش کی او تخمیناً پانچ ہزار فوج کی جمعیت سے یہ سیر حملہ آور ہوا
نیپولین کے سپاہی مصر کے چلتے چلتے ریگستانون سے گذر کر جب شام کے
سرسبز اور شاداب ملک مین داخل ہوے اور وہان اونکو ہرے ہرے
کھیت نظر آئے تو اونکو اوس دھوکے کے لحاظ سے جو اونھون نے
ریگستان کے سراب مین کھایا تھا مشکل یہ یقین ہوا کہ یہ شادابی دھوکے
سے خالی ہے +

یہ زمین جسپر نیپولین اب پہونچا وہ زمین تھی جسکا کتاب مقدس مین اکثر
ذکر آیا ہے اور جسمین اکثر عجیب واقعات گذر چکے تھے لیکن
نیپولین کی فوج کے دلون مین کچہ اثر نہوا +

نیپولین نے بعد اسوقت کے ایک دن شام کو بیبل طلب کی اور اپنے
ساتھیون کو حضرت یوشع علیہ السلام کی کتاب پڑھکر سنائی اور بہت سے
شہر اور دیہات کا حال جسکو مقدس مورخون نے ذکر کیا ہے پڑھکر کہا
کہ مین اس جگہہ خیمہ زن ہوا ہون اور مین نے وہان لڑائیان لڑین
اور اپنے حملے سے ان مقامونکو فتح کیا ہے - شام کے ریگستانون مین
گذرتے وقت سپاہیون کو پیاس کی بہت تکلیف اوٹھانی پڑی
اور اونھون نے اپنے سردارون کے ساتہ بہت تلخی سے شور اور
فریاد کی غازہ کا شہر جسکا بیان سامسن اور جعفہ کی تاریخ مین آیا ہے
اور جسکو کارنیلز مورخ نے جاپا کہا ہے وہ بھی نیپولین نے فتح کر لیا
جعفہ کے قلعے کے سپاہیون نے بڑی مردانگی سے اوس شہر کی حفاظت کی

اسلیے نپولین نے اوسکو فتح کرنیکے بعد اون سب سپاہیون کو
قتل عام کیا خونریزی جو اس سبب سے وہان واقع ہوئی وہ بہت ہی
خوفناک تھی نپولین نے اپنے دوسردارونکو یہ غرض سے روانہ کیا
کہ جہان تک ہوسکے اوسکے سپاہیونکے غصہ کو ٹھنڈا کرین اور شہر
اون [illegible] قتل سے محفوظ رکھین جو شہر کے بچانے مین
شریک نہین ہوسے

ایلبلیا کے تین ہزار سوارون نے علانیہ اس شرط پر اپنے آپ کو سپرد
سپرد کیا تھا کہ اونکی جان بخشی ہوجاوے چنانچہ یہ لوگ نپولین کے
سامنے حاضر کیے گئے نپولین نے اپنے سردارون [illegible] بہت تیز نظر سے
دیکھا اور اون سے دریافت کیا کہ اسقدر [illegible] سپاہیون سے تمہارا
ہے تمھاری کیا غرض ہے جنگی آزادی کا نتیجہ صرف یہی ہوا کہ وہ
دشمن کے گروہ مین شریک ہوکر اوسکو [illegible] بخشین اتنے آدمیون کے
واسطے نہ کھانے ہی کا بندوبست ہوسکتا ہے لہذا مقدر لوگونکی حفاظت
آسان ہے ۔ پس اون بدبختون کی قسمت کے تصفیہ کے واسطے فورا
ایک جنگی کونسل منعقد کی گئی اور بدرجہ لاچاری یہ فیصلہ ہوا کہ وہ لوگ
قتل کیے جاوین اس فیصلے سے نپولین بھی متفق ہوا اور یہ مصیبت زدہ
قیدی دریا کے کنارے پہلائے گئے اور سب گولیون سے مار دیے گئے
اونکی ہڈیون کا ایک انبار بہت دنون تک اوس خوفناک قتل کی
یادگار مین دہوپ مین جلتا رہا ۔ جعفہ کے اس قتل عام کی خبر تمام

یورپ بھر مین پھیل گئی اور یہ کلنک کا ٹیکا نیپولین پر ہمیشہ قایم رہیگا —
اس بات سے بعد کہ قیدیون نے اپنے آپ کو اس شرط پر سپرد کیا تھا کہ
اونکی جانین محفوظ رہین لڑائی کے قاعدے اور قوانین اور اخلاق انسانی کے
ہر ایک اصول کے موجب وہ قیدی اس بات کے مستحق تھے کہ انکی
جانین محفوظ رہتین ⁂
اس خوفناک ماجرے کے بعد نیپولین ایکر کے محاصرہ کے واسطے آگے کو
بڑھا جو اپنے عمدہ موقع کے سبب سے تمام ملک شام پر قبضہ و دستیاب
رکھہ سکتا تھا اسی بھروسے پر اس شہر نے نیپولین کے حملے اور
اوسکی بلند نظر تدبیرون کے مقابلہ پر ایک ناقابل گذر مزاحمت کی —
شام کی ان مشکلات نے یہان تک طول کھینچا کہ نیپولین نے اسی عرصے مین
اپنا ایک ایلچی ٹیپو سلطان کے پاس اس مقصد سے روانہ کیا کہ جہان تک
ممکن ہو انگریزون کے مقابلے پر ہندوستان مین ایک بغاوت برپا کرنیکے
واسطے ٹیپو سلطان کو برانگیختہ کرے لیکن انگریزونکی قسمت اچھی تھی کہ یہ
کوشش کامیاب نہوئی — ایکر مین سر سڈنی اسمتھ کی سرداری مین جسنے
حال ہی مین فرانس کے قید خانہ سے رہائی پائی تھی نیپولین کے مقابلے پر
وہ مزاحمت پیش آئی جسکی پہلے سے امید نتھی — ان متواتر مزاحمتون سے
نیپولین جھنجلا اوٹھا اور ہر چند اوس سردار کے پرزور انتظامون پر
نیپولین نے ایسی تیزی کے ساتھ حملے کیے جو شیخی کرکری ہونے سے
پیدا ہوا کرتی ہے لیکن ہر مرتبہ لوٹ جانے پر مجبور ہوا اور آخر کار

جب اوسکو یہ معلوم ہوا کہ مصر مین اوسکے موجود ہونے کی اسوقت بہت ضرورت ہے تو نیپولین نہایت غم اور رنج سے جو اس مایوسی اور ناکامیابی سے اوسکو حاصل ہوا شکست کھانے اور اپنی فوج کو محاصرے سے اوٹھا لینے پر مجبور رہوا اور یہ پہلا ہی مرتبہ تھا جسمین اوسکو شکست ہوئی تھی +

اوسکے سپاہیون نے اپنی آیندہ فتوحات سے مایوس ہوکر لوٹتے وقت بہت سے ظلم کیے مشعلین ہاتھون مین لیے ہوے شوخی کے سات اوس تمام گرد و نواح کی فصلون کو جلاتے چلے جاتے تھے اور چونکہ وہ اس بات پر قادر نہ تھے کہ اون قدرتی چیزون کے ذریعے سے فائدہ اوٹھائین اسلیے جلن کے مارے اونھون نے یہ ارادہ کیا کہ اور لوگ بھی اون چیزون سے نفع نہ اوٹھا سکین انسانون کا یہ خودغرض طریقہ اس موقع پر نہایت ہولناک طور سے ظاہر ہوا۔ اسنے زخمی سردارون کو کچھہ دنون تک اوس فوج نے اپنے سات رکھا اور اوسکے بعد اونکو ڈولیون سے نیچے ڈالدیا اس غرض سے کہ کہین مرجائین۔ بہت سے سپاہی تکان کے سبب سے بالکل بے دست و پا ہوکر ریگستانون مین غارت غول ہوگئے اور اونکے ساتھی جو اونکے پاس ہوکر گذرتے تھے اونسے وہ مصیبت زدہ ہرچند منتین اور خوشامدین کرتے تھے کہ اسوقت مین اونکے سات ہمدردی ظاہر کرین لیکن وہ بیرحم ہمدردی کرنے کی جگہہ اونکی بدقسمتیون پر اور اوسکے

تعقب مارتی تھی - اس کوچ مین نپولین پر بڑی دشواری سے سامنا اوٹھا
آپ کو ایک ناگہانی قتل سے بچایا جو عرب نے ایک خانہ بدوش کے
ہاتھ سے پہونچنے والا تھا - یہ عرب ایک ٹیلے کے ایک کنارہ پر جھاڑی مین
چھپ کر بیٹھا رہا اور جب نپولین اوس ٹیلہ کے برابر پہونچا تو اوسنے
ایک بندوق اوسپر سر کی لیکن وہ خالی گئی - نپولین کے سپاہیون نے
اوس عرب کو سمندر کی طرف پیچھے ہٹا دیا تھا - پیچھے ہٹتے اور دیکھ
اور نشانہ لگا سکین لیکن اوسنے بھی سپاہیون کے ہاتھ سے محفوظ
رہنے کے واسطے بہت کوشش کی اور سمندر مین تیر کر دور ایک
پہاڑی پر چڑھ گیا جہانسے اوسکے ہٹا دینے کے واسطے بہت سی
کوششین کی گئین لیکن سب عبث تھین کوئی کارگر نہوئی اسی
عرصہ مین پیچھے سے نپولین کی ایک اور فوج آپہونچی نپولین نے
اوسکو حکم دیا کہ جسطرح ہوسکے اس مسخرہ کو جیتا نہ چھوڑین چنانچہ
ایسا ہی ہوا اور وہ عرب گولی سے مارا گیا ✤
قاہرہ کو جاتے وقت مشرق کی مشہور وبا نے نپولین کے ہاتھ کو
دبایا اور اسلیے مجبور ہوکر نپولین نے عکہ کے شہر کو بھی چھوڑ دیا
اسوقت اوس شہر کے شفاخانہ مین بہت سے سپاہی اوس وبا مین
سخت مبتلا تھے جنکے بچنے کی امید نرہی تھی - نپولین نے حکم دیا کہ
انکو افیون کھلا دیجاوے تاکہ وہ مرجاوین - اس کارروائی سے
جو نپولین نے اس موقع پر برتی غرض اوسکی صرف یہ تھی کہ اون

مریضون کو اوس عذاب سے نجات دے جو ترکون کی فوج نے ہمیشہ فرانس کے قیدیون پر روا رکھا تھا۔ کچھہ شبہہ نہین کہ یہہ ایک ضعیف وجہ تھی اور بے شک وہ ایک ایسا کام تھا کہ اوسکا عذر ہو نہین سکتا یہ بات ہرگز مناسب نہین ہے اور قانون قدرت کے بالکل برخلاف ہے کہ کسی بھلائی کی امید مین کوئی برائی روا رکھی جائے مورخون نے سپاہیونکی اوس تعداد مین جو اسطرح افیون کے اثر سے مرے اختلاف کیا ہے بعض اوسکو بڑھا کر پانسو تک پہونچاتے ہین اور بعض کم کرکے صرف ساٹھہ بیان کرتے ہین لیکن نتیجہ دونون کا واحد ہے یا نسو مارے گئے یا ساٹھہ یہ بات مناسب نتھی کہ اسطرح سے اونکو قتل کیا جاتا آدمی کو چاہیے کہ اس مقولہ پر عمل کرے کہ اچھے کام کرنے ہمارے ذمہ ہین اور اونکے نتیجے خدا کے اختیار مین ہین۔ السعی منی والاتمام من اللہ ✽

قاہرہ مین پھر داخل ہونے کے بعد نیپولین نے جھوٹ سے زیادہ کام نکلتا ہوا دیکھکر حسب معمول سچائی کی طرف سے بے التفاتی برتی اور بہت سی جھوٹی سرکاری خبرون کے ذریعہ سے اپنی مراجعت کو ظاہر کیا ان خبرونمین اوسنے اپنی کامیابیونکو بہت طمطراق کے ساتھ بیان کیا اور اپنی مصیبتون کو مخفی رکھا۔ بعد اسکے قسطنطنیہ سے ترکون کی فوج بھی جلد وہان پہونچ گئی مگر نیپولین نے غنیم کی اس فوج کو بہت بڑے نقصان کے ساتھ شکست دی تاہم اس فتح کی خوشی مین

نیپولین کو ایسی ایک خبر پہونچی کہ وہ تمام اطمینان ترمردہ ہوگیا —
بعض اخلاقون کے عوض مین بمقتضاے اہل فرا [illegible]
اوس امیر البحر نے جو انگریزی فوج پر حکمران تھا اور انگلستان کی فوج کی
حفاظت بھی کرتا تھا نیپولین کے پاس جب [illegible]
درحقیقت نیپولین کے واسطے یہ ایک بڑا احسان تھا اسلیے کہ [illegible]
مہینے سے اوسکو یورپ کی کوئی خبر معلوم نہین ہوئی تھی اور [illegible]
نیپولین نے اون اخبارون کو بڑے ذوق و شوق سے پڑھا [illegible]
مطالعے کے وقت نیپولین کو فوراً معلوم ہوا کہ آسٹریا والے [illegible]
سے فائدہ اوٹھا رہے ہین اور پھر اونھون نے اٹلی کو فتح کرلیا ہے
اور اسطرحپر اونھون نے نیپولین کی تمام ہنرمندی اور [illegible]
نتیجون کو بیکار کردیا ہے نیپولین نے اخبارون کو پھینک دیا تھا [illegible]
ڈالدیا اور کہا کہ ہماری بدنصیبی ہے کہ ہماری فتح کے تمام فائدے
اکارت گئے اور مین تباہ ہوگیا ✦

نیپولین نے اپنی ہوشیاری سے یہ تصور کیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے
کہ فرانس کی بادشاہی پر تسلط کیا جاوے اسلیے کہ اہل فرانس ڈایرکٹری
کی کمزور حکومت سے نفرت کرتے ہین اور ایسے وقت مین وہ میرے
وہان پہونچنے کو بہت غنیمت تصور کرینگے چنانچہ نیپولین نے اپنے
چند افسرون کو یہ ہدایت کی کہ نہایت خفیہ خفیہ اوسکی روانگی کیواسطے
سامان تیار کرین اون سردارون نے اس حکم کو بڑی خوشی کے ساتھ

انجام دیا اور اندیشہ صرف اس بات کا تھا کہ مبادا اونکی فرط خوشی سے
اوسکی لوگوں کو اونکا ارادہ سے اطلاع نہ ہو جاوے — نپولین اگست
سنہ ۹۹ء کی اگست کو بوناپارٹ نہایت مخفی طور سے اور تھوڑے سے
ہمراہیوں کے ساتھ [illegible] جنگی جہازوں پر سوار ہوا جو اون
عالیشان جہازوں [illegible] سے تھا جو نپولین فرانس سے اپنے ہمراہ لایا تھا
نپولین نے اپنے اس مراجعت کے ارادہ کو اپنی فوج سے بلکہ سردار
کلیبر سے بھی جسکو وہ [illegible] اپنی عدم حاضری میں اوس ملک کی حکومت پر
مقرر کیا تھا [illegible] رکھا اس لیئے کہ ہرگز یہ یقین ہوا کہ
نپولین [illegible] اور جب یہ خبر فاش ہوگئی تو اوسکے
لوگوں کو اس [illegible] سوا نپولین پر یہ دہبہ ہمیشہ باقی
رہیگا کہ وہ اپنی فوج کو [illegible] خطرناک مقام پر چھوڑ گیا اور اونکو اوسی حالت
خطر میں چھوڑکر خود اپنی غرض کے واسطے وہانسے چلدیا اپنے وطن کو
مراجعت کرتے وقت نپولین کے دل میں ضرور بہت تلخ خیالات گذرے
ہونگے - اس موقع پر تماشا یہ تھا کہ وہ [illegible] بہار نہ تھی جو نپولین کے
فرانس سے رخصت ہوتے وقت کنارہ پر بہت شوق کے ساتھ
جمع ہو گئی تھی اب اوسکے صرف چند سپاہی دبے پاؤن اور
ہر ایک قدم پر ترسان ولرزان اوسکے ساتھ ہوئے اس خوف سے
کہ مبادا اونکی یہ فراری حرکت اوروں کو معلوم ہو جاوے - اور اون
عمدہ جنگی جہازوں کی جگہ جو کئی میل تک پھیلے ہوئے تھے اب صرف

دو چھوٹی [illegible] جنگی کشتیاں رہ گئی تھیں جنمیں بہت [illegible]
تھے [illegible] پاس لائق تھے کہ اپنے دشمن [illegible]
[illegible] تمام دریائی سفر میں نیپولین [illegible] وقت اس [illegible]
[illegible] رہا کہ انگریزی جہاز جو دشمن کی تلاش میں [illegible]
کہیں ہم کو گرفتار نہ کر لیں پس نیپولین نے اس فکر سے کچھ رہائی
پانے کی غرض سے [illegible] سے اپنا جی بہلایا اوسکا مورخ بیان کرتا ہے
کہ اس کھیل [illegible] بھی وہ بے دہڑک فریب سے کام لیتا تھا مگر جو
[illegible] وہ اس کھیل کے ذریعہ سے حاصل کرتا تھا [illegible] واپس
کر دیتا تھا — جزیرہ کارسیکا یعنی اپنے خاص وطن کی سرزمین کو دیکھا
[illegible] کنارہ کے قریب [illegible]
اس وقت وہ انگریزی جنگی جہازوں سے بچ گیا اور بڑی دشواری سے
گذرتا ہوا [illegible] پہونچ گیا۔ اس تردد ناک رات میں جو نیپولین کے
سفر میں پیش آئی سب کے چھکے چھوٹ گئے تھے صرف نیپولین نے
اپنے حواسوں کو مجتمع رکھا اور جب اوسکے جہاز کے افسر کے ہاتھ پاؤں
خوف کے مارے پھول گئے تو خود نیپولین نے جہازرانی کی سربراہی کی
آخر کار جب وہ صبح نمودار ہوئی جسکی نہایت آرزو تھی تو انگریزی جہاز
بہت دور فاصلہ پر رہ گئے تھے اور بڑی خوش نصیبی سے نیپولین
فرانس کے کنارہ کے نزدیک پہونچ گیا ✦

نویں اکتوبر ۱۷۹۹ء کو نیپولین خلیج فرجوس میں داخل ہوا اور جب

نیپولین کی کشتیان بہت مدت کی غیر حاضری کے سبب سے اون خاص
اشارات کا جواب نہ دے سکیں جو کنارہ پر سے کئے گئے تو
کنارہ کی فوج نے اون کشتیون پر توپین چلانا شروع کیا جب
کشتی والون نے نہایت جوش و خروش سے خوشی کا غلغلہ بلند
کیا تو کنارہ پر سے توپین چلنا بند ہوگئیں اور بہت جلد یہ شہرت
پھیل گئی کہ بونا پارٹ نے معاودت کی اس خبر سے وہ تمام خلیج کشتیوں سے
چھا گیا جن میں وہان کے باشندے بڑی خوشی سے نیپولین کے دیکھنے
کی خاطر سوار تھے ان سب لوگون نے بہت خلوص اور نہایت انبساط سے
نیپولین کو اوسکے خیر و عافیت سے لوٹ آنے پر مبارکباد دی۔
یہ جہاز جن میں نیپولین وارد ہوا مصر سے آئے تھے جہان ہمیشہ وبا
رہتی ہے اسلیے ضرور تھا کہ ایک کافی عرصہ تک وہ جہاز اول
ایک مقام پر ٹھہرائے جاتے لیکن وہان جو لوگ نیپولین کو جلد
کنارہ پر لے آئے اور کہا کہ ہم آسٹریا والون کے ظلم کے پنجہ سے وبا کو
ترجیح دیتے ہین۔ فی الفور نیپولین کے تشریف لے آنے کی اطلاع
تار برقی پیرس دار الخلافہ کو بھیجی گئی جہان لوگون نے اوس خبر سنتے ہی
فرط خوشی کے اشارات کو ظاہر کیا جیسا اوس ملک کے اور صوبون مین
ہوا جہان جہان ہوکر نیپولین گذرا۔ فرانس والے آسٹریا والون کی
کامیابی کے سبب سے بہت شکستہ دل ہوگئے تھے اور جو ہل چل
فرانس مین اوسوقت ہو رہی تھی وہ اس بات کی مقتضی تھی کہ وہان

حکمرانون مین کوئی تبدیلی واقع ہو کہ وہ آزادی بھی ہاتھ سے جاتی رہے
جسکے واسطے ابتدا سے انقلابات فرانس شروع ہوا تھا اور جو ہمیشہ سے تھی
نیپولین فوراً آتے ہی ڈائرکٹری سے ملنے گیا اسلئے ملاقات مین
دونون کو فکر لاحق تھی اور ڈائرکٹری کو یہ ڈر تھا کہ نیپولین اونکو
انکی سکے ہاتھ سے نکل جانے پر ملامت کریگا اور نیپولین کو یہ
اندیشہ کہ ڈائرکٹری مجھکو مصر مین فوج کے چھوڑ آنے سے ملزم ٹھہراویگی
الغرض ملاقات دونون طرف سے بہت سنجیدگی اور سرد مہری کیساتھ
ہوئی اور ایک دوسرے سے بدگمانی اور نفرت کے ساتھ رخصت ہوا
لیکن عام لوگ اپنے حکمرانون کی رایون کے شریک نہ ہوسکے بلکہ
اونھون نے نیپولین کے ساتھ ایک بڑی رغبت ظاہر کی چنانچہ نیپولین
جب کہین باہر نکلتا تو لوگ بہت اشتیاق سے اوسکے دیکھنے کے
مشتاق ہوجاتے تھے لوگون کو اپنی طرف لگانے کا ملکہ نیپولین کو خوبی
حاصل تھا اسلیے اوسنے یہ ہوشیاری برتی کہ اوس جوش و خروش کو
جو لوگون کے دلمین اوسکی طرف سے تھا اور بھی زیادہ ولا ولا کر اوسکو
دوبالا کیا - نیپولین اسوقت مین عام آمد و رفت سے کچھ تھوڑا بہت
کنارہ کش رہتا تھا لیکن جب کبھی وہ عام مجمعون مین شریک ہوتا تھا
تو ہمیشہ ایسی پوشاک پہنے ہوئے کہ اگرچہ ظاہر مین وہ سادہ ہوتی
تھی لیکن دیکھنے والون کو اوسکی جنگی کامیابیان یاد آجاتی تھین
مثلاً کبھی وہ اس وضع سے باہر نکلتا تھا کہ ایک بھورے رنگ کا لمبا

چوڑا کوٹ پہنے ہوئے اور ترکستانی سیف ایک طرف کو لٹکاتے ہوئے
اس پوشاک کے ذریعہ سے وہ مصر کی قدیم ملیا روکی لڑائی اور فتح کو یاد
دلاتا تھا - اور کبھی نپولین علمی انسٹیٹوٹ کے ایک ممبر کو لباس مین ظاہر ہوتا تھا
اور بہت شوق کے ساتھ نامور فاضلون کی گفتگو سنتے ہوئے دیکھا گیا
اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا علمی تحقیقات اور تلاش اوسکی خواہشون مین
سب سے اعلے مقصد تھا - اوسکا حال اس شعر کا مصداق ہوا تھا
گہے در صورت لیلے فرو شد ۔ گہے بر صورت مجنون برآمد ۔ لیکن اصل
مین اوسکی طبیعت در حقیقت اون عادات کی طرف مصروف تھی
جنکو ریاضی اور ہئیت سے کچھ سروکار نتھا - چنانچہ اپنے کارندون کے
ذریعہ سے نپولین نے اوسوقت کے بڑے بڑے جنگی افسرون سے
خفیہ خفیہ سازش کرکے اونکو اس بات پر راضی کرلیا تھا کہ وہ لوگ
نپولین کو اعلے درجہ کی طاقت حاصل کرنے مین نپولین کے معین و
مددگار ہوں - ڈائرکٹرون سے کچھ بھی وہ مضطرب نہوتا تھا اور ممبرون کو
نپولین نے نئے انتظام کے وقت سب اونکا اختیار دینے کا وعدہ کرکے اونکو
اپنی طرف توڑ لیا - بلاشبہ اوس عرصہ مین امورات ملکی کی حالت اسقدر
کی تبدیلی کے واسطے ایسی متقاضی ہوگئی تھی کہ جسقدر تدبیرین اوسنے
اوپر بیان کین وہ نپولین کے پیرس مین آجانے کے بعد آہستہ آہستہ
پختہ ہوگئین - نپولین کو جنگی طاقت اسقدر حاصل تھی کہ وہ اسکے
قوت حاصل کرنے کے واسطے علانیہ جھگڑا برپا کرسکتا تھا اور بزور شمشیر

اپنے مقصد مین کامیاب ہو سکتا تھا لیکن اوسکی معمولی حکمت عملی سے وہ
اس بات کا خواہشمند تھا کہ ظاہر مین عام لوگون کی رایون کو اپنے مطلب کے
واسطے مددگار بنا لیوے - ڈائرکٹری کا حال جیسا ہم ابھی بیان کر چکے
یہ تھا کہ نپولین نے اون مین سے جنکی کم سے کم ایک حصے کو اپنی طرف
کر لیا تھا تاہم رعایا کی طرف سے راست منتخب شدہ ڈیپوٹیز دو
ہنوز باقی تھے جنمین ایک پرانے لوگون کی کونسل کے نام سے موسوم تھا
اور دوسرا اگر وہ پانسو لوگون سے مرکب تھا نپولین نے ارادہ کیا کہ
وہ تدبیرون کے ذریعہ سے ان دونون جماعتون مین سے ایک تو اپنی گروہ
اپنی طرف کر لیا - اب نپولین کو یہ امید ہوئی کہ اوسکے طرفدار لوگ ایسے
ایک حکم کو صادر کرنے کے واسطے راغب ہو سکین گے جسکے ذریعہ سے
نپولین کو معاملات مملکت مین ایک اعلے حکومت حاصل ہو جاوے اور
ظاہر داری قائم رکھنے کے واسطے فریب کی راہ سے یہ منصوبہ درست
کیا گیا تھا کہ جنرل بونا پارٹ اون دونون کونسلون مین جاوے اور
یہ حیلہ کرے کہ مین نے سلطنت جمہوریہ کے مخالف ایک ایسی خطرناک خبر
پائی ہے جسکی رو سے لازم ہے کہ وہ کونسلین مجھکو یعنے نپولین کو
اعلے درجے کے اختیارات حکومت مین عنایت کرین کہ اس تدبیر سے اون
کونسلون پر کوئی الزام نہ لگ سکیگا ؛

آخرکار وہ آفت ناک صبح آئی جب اس بات کا تصفیہ منحصر تھا کہ وہ فریب کا
جال کامیاب ہوتا ہے یا نہین ہوتا - نپولین کو اقبال نصیب ہوتا ہے

یا اوسکا بالکل زوال ہوتا ہے وہ شام جسکے بعد یہ صبح آئی اوسمین نیپولین نے
تمام تر کوشش اس باب مین صرف کین کہ پانچون ڈائرکٹرون کو اپنا حامی
بالیوے اون مین سے دو ڈائرکٹر نیپولین کے طرفدار تھے اور دو اوسکے
سخت مخالف اور پانچوان نہ الذی نہ اولذی۔ اوس صبح کو جب کہ
یہ کام ہونیکو تھا نیپولین کے مکان پر بہت سے جنگی افسر جو اوسکے
طرفدار تھے جمع ہو گئے غرض اس جان نثار گروہ اور کچھ فوج کے ساتھ جو
بظاہر ملاحظہ کے واسطے جمع ہوے تھے نیپولین اوس مقام کو سوار ہوا
جہان وہ دونون مذکورۂ بالا کونسلین اجلاس کرتی تھین۔ اور جسطرح
او نہایت خطرناک موقعون پر نیپولین کے اوسان جمع رہتے تھے
اوسی طرح اس سخت امتحان مین بھی اوسکے اوسان بجا رہے۔ اس
موقع کے حاضرینون مین سے ایک شخص یہ لکھتا ہے کہ نیپولین اوس
صبح کو ایسا ہی مطمئن تھا جیسا وہ کسی لڑائی کی صبح کو مطمئن ہوتا تھا۔
قدیمی کونسل کے پاس آنے پر نیپولین نے دیکھا کہ معاملات کا طور کچھ
بے طور ہے سلطنت جمہوریہ کے بعض ممبرون کو اوسکے مقصدون پر
علم حاصل تھا اونھون نے بڑی گرما گرمی کے ساتھ مباحثہ شروع کیا
جسمین نیپولین کے اولوالعزم مقصدون کی علانیہ تشہیر کی۔ نیپولین کے
پوشیدہ مددگار اوس مخالفت سے جو اور ممبرونکی طرف سے ظہور مین
آئی سہم گئے اور ہمت ہارنے لگے اوسوقت ہر ایک چیز نیپولین کو
اپنے مقصدونکے برخلاف نظر آئی۔ نیپولین سے اور اوسکے ایک ساتھ پہ اپنے

...رے کہا کہ عجیب کیفیت ہوئی ہے – نیپولین نے جواب دیا کہ اٹلیان
میں کیا تم نے ... آرکولا کی لڑائی ... تو اوس سے بھی زیادہ بہت
... ہوا

نیپولین ... اب ... باعث ... دن داخل ہوا اور چند دوست
... اور وہ ایک سپاہی اوسکے گرد و پیش ہین تھے –
میر مجلس نے نیپولین کو اجازت دی کہ ... سازش کی تمکو اطلاع ہوئی ہے
اوسکو ممبران کے سامنے بیان کرو – نیپولین نے فوراً ہی ایک ایسی
پیچوان تقریر شروع کی جو ارادۂ مستقلہ سے علاقہ نہ رکھتی تھی –
اس تقریر کے خاتمے پر میر مجلس نے جواب دیا کہ ابھی تک ممبرونکو اوس
سازش سے بخوبی اطلاع نہین ہوئی پس اوسکو زیادہ مشرح بیان کرو –
نیپولین نے پھر ایک اولجھا ہوا اور بیڈھنگا سلسلہ تقریر کا شروع کیا اور
اوسکو اس بات پر ختم کیا کہ جہان مین جاتا ہون وہان لڑائی اور قسمت کے
دیوتا میرے مددگار رہتے ہین اوسکے دوستون نے یہ بات دیکھکر کہ
اس کلام سے سامعین پر ایک خراب اثر پیدا ہوا ہے نیپولین کا کوٹ
کھینچا اور کہا کہ چلو اے سردار تم نہین جانتے کہ کیا تم کہہ رہے ہو –
نیپولین فوراً ہی وہان سے اوٹھ کر چلا گیا اور بآواز بلند یہ کہا کہ تمام
وہ لوگ جو مجھسے محبت کرتے ہین میرے ساتھ آوین سپاہیون نے البتہ
اوسکی معاودت کے وقت اوسکی مزاحمت کی – ایک شخص جو اوس وقت
حاضر تھا یہ حال موافقی بیان کرتا ہے کہ مین نہین جانتا کہ کیا سبب

پیدا ہوتا اگر میر مجلس اوسوقت یہ حکم دیتا کہ پہرہ والو کوئی جانے نہ پاوے شاید یہ نتیجہ ہوتا کہ بجاے اسکے کہ نپولین نے دوسرے روز محل اگیرک مین آرام کیا اوسکی کارروائی کا خاتمہ پھانسی پر ہوتا ✤

دوسری کونسل مین جسکو پانسو آدمیونکی کونسل کہتے تھے جسقدر کارروائی ہوئی وہ سب پہلی مجلس کی کارروائی سے بھی زیادہ نپولین کے برخلاف تھی۔ نپولین کی اولوالعزمی کے مقصدونکی اطلاع اس گروہ کو پہونچ گئی تھی وہ لوگ نپولین کے برخلاف نہایت بدزبانی سے پیش آئے۔ ٹھیک اوسوقت مین کہ یہ شور و شر ترقی پر تھا نپولین اجلاس کے بڑے کمرے مین داخل ہوا اوسکے وہان پہونچنے سے ممبر نہایت برانگیختہ ہوے اور چارون طرف سے یہ آوازین سنائی دین۔ کرام ول[1] کرام ول۔ بوناپارٹ تمنے جو فخر حاصل کیا تھا اوسکو داغ لگا دیا۔

[1] انگلستان کے بادشاہ چارلس سے پارلیمنٹ کی مخالفت ہوئی کئی برس مین لڑائی بھڑائی کے بعد پارلیمنٹ غالب آیا پارلیمنٹ کی طرفسے اس معرکے مین کرام ول نامی ایک سردار نے بڑے بڑے کارہاے نمایان کیے تھے لیکن آخر کو اوسنے یہ حال کیا۔ کہ از خیال گرگم درربودی ✤ چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی ✤ خود کرام ول سلطنت جمہوری کے نام سے سلطنت پر دخیل ہوگیا اوسنے پارلیمنٹ کے ممبرون کو بہت ہی تنگ پکڑا اور تین چار برس تک بادشاہ رہا اپنے دشمنون کے خوفسے رات اور دن ہر وقت مسلح رہتا تھا سوتا تھا تو بھی ہتیار لگائے ہوے مسلح سوتا تھا اوسنے اپنی اس سلطنت کا نام حافظ سلطنت جمہوریہ رکھہ چھوڑا تھا۔ (مترجم)

میان سے اپنی تلوار نکالکر اور تیوری بدلکر کہا کہ اگر مجھکو یقین ہو جاوے
کہ نپولین اپنے ملک کی آزادی میں خلل انداز ہونا چاہتا ہے تو خود
میں اس تلوار کو اپنے بھائی کے پیٹ میں گھنگول دونگا - پھر نپولین فوج
آگے کو بڑھے اور اوس مجلس پر چڑھائی مجلس کے ممبر اس نئی
خطرہ سے حیران رہگئے اور بعض نے اونمیں سے جرات
کر کر سپاہیوں سے گلا کرنا شروع کیا اور سپاہی پھر گئے
لیکن اوسی زمانہ میں ایک نئی پلٹن اور آپہونچی اور افسروں نے
تیار کر لیا کہ وہ جاوے اور مجلس [illegible] ہوکر ایک طرف لوگ وہاں سے
سنگ سماتے بھاگ نکلے اور بعض گھر کیاں ہو گئے۔
اپنے ساتھیوں کے منتشر ہوجانے کے بعد چند کار [illegible] آگئے
جو نپولین کے طرفدار تھے اونھوں نے ملکر پھر اجلاس کیا اور بہت
مسلسل تجویزیں نافذکیں جنکا منشا یہ تھا کہ ملک والے نپولین اور اوسکی
فوج کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آویں - اونھوں نے یہ بھی تجویز
کیا کہ موجودہ مجلسیں معطل کیے جاویں اور گورنمنٹ تین افسروں سے
مرکب ہو جو کانسل کے نام سے ملقب ہوں اونمیں سے اول نمبر پر
نپولین ہو اور دو اور افسر ہوں اور وہ دونوں افسر نپولین کے
کاموں کی روک تھام کرتے رہیں - لیکن حقیقت یہ تھی کہ وہ دونوں
افسر محض ایک سفیر کا حکم رکھتے تھے - ان تجویزوں کے ناطق
ہوجانے کے بعد اجلاس کی کیفیت [illegible] کچھ

ہوگئی تھی چند کارپرداز لوگ حالت انتشار میں باہم ایک گوشہ میں مجتمع
ہوے اور چند خدمتگار شمع ہاتہ میں لیے ہوے حاضر تھے جنکی
دھندلی روشنی میں وہ احکام جاری کیے گئے جنکا نتیجہ یہ تھا کہ ایک
آدمی کو کل اختیارات بخشے جاویں اور فرانس کا وہ انقلاب جس میں
بہت سی جانیں تلف ہوئی تھیں اور بہت سا مال برباد کیا تھا
اس طرح پر خاتمے کو پہونچا +

نتیجہ اس انقلاب کا

دوسرے دن صبح کو بوناپارٹ کی منادی ہوئی جسمیں نہایت جھوٹے
طور پر نیپولین نے ظاہر کیا کہ کونسلوں کی رائیں اون بعض مفسد کارپردازونکے
سبب سے روکی گئیں جنہوں نے تلوار کے زور سے اونکی مزاحمت کی
اور جب وہ مفسد خارج کردیے گئے تو عام لوگوں نے کثرت رای سے
یہ تجویزیں صادر کیں (یعنے وہی تجویزیں جنکا اوپر ذکر ہوچکا) — لیکن
لوگوں نے کچہ اسطرف توجہ نکی کہ جو بات نیپولین نے مشتہر کی تھی اوسکے
جھوٹ سچ کو تحقیقی طور سے تحقیق کرتے — لوگوں نے نیپولین کی اس
ترقی کو بہت مبارک سمجھا اسلیے کہ ہر مقام کے آدمی اون غدروں اور
مصیبتوں کے سبب سے جو اون انقلابوں کے سبب سے اور نیز
برہمیاں جنکے باعث وہ خود ہوئے تھکے تھے — نیپولین کی سرگذشت میں
یہ موقع بھی عجیب عبرت خیز ہے اس واقعہ سے اور اسی قسم کے اور
تاریخی واقعات سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ عام بدعملی کا
انجام آخرکار یہ ہوتا ہے کہ سپاہیونکی ظالمانہ حکومت قائم ہوجاتی ہے

اور تمام فرنچ کے لوگ اس بات کو بخوبی سمجھ جاتے ہین کہ جو فائدے سروت کسی تبدیلی اور گھبراہٹ سے حاصل ہونے والے ہون اونپر نظر کرنا نچاہیے بلکہ اپنے کامون مین بہت سنجیدگی اور تامل اندیشی اور متانت سے تہذیب و ترقی کرنا مناسب ہے ✣

باب پنجم

نیپولین کی حکومت اول درجے کا قنسل ہونکی حیثیت سے - اور اسٹریا والون سے لڑائی - نیپولین کا مشہور راستہ ایلپس کو اور لڑائی میرنگو کی - اور پھر ملک مین امن امان ہوجانا - نیپولین کا ارادہ واسطے اختیار کرنے شاہی اختیارات کے - امن وامان کے دنونمین نیپولین کا ملک کی حالت مین تہذیب و ترقی دینا یعنے بنانا عمارات سرکاری اور راہ اور مفید عام کامون کا - اور مقرر کرنا شاہی کونسل کا اور مقرر کرنا مجزون کا ✣

نیپولین نے اول درجے کی طاقت حاصل کرنے کے بعد اپنا وقت ضائع نہین جانے دیا اور اپنے جبری دل کو اون ذریعون کے حصول کیطرف مائل کیا جن سے فرانس کو اون انواع انواع کی دقتون سے آزادی حاصل ہوتی جسمین وہ ڈائرکٹری کے کمزور اور خراب حکومت کے سبب سے ڈوبی ہوئی تھی - روز روز نیپولین کے سامنے نئے نئے معاملات پیش آتے جنکے سبب سے نیپولین کو یہ معلوم ہوگیا کہ اوس سے پہلے حکمرانونکی حکومت بالکل ایک غارت گری کے اصولون پر مبنی تھی اور

اسلیے نیپولین کو بے انتہا غصہ آیا اور اوسنے باآواز بلند کہا کہ ہمین کچھ شبہ نہین کہ سلطنت جمہوریہ کے پہلے مختارون نے عام رعایا کے مال کو تلف کیا اور تمام ذخیرون کو کیا سونے چاندی کے برتن اور کیا کپڑے اور کیا ہر قسم کا جنگی سامان اونھون نے ان سب کو طمع سے خراب کر دیا ہے اب کوئی راہ اور پیسے اون چیزون کے اوگلوانیکی نہین ہے۔ اس مین شک نہین کہ اوسوقت فرانس کے محاصل کی صورت اور وہانکے لوگون کی اخلاق کی کیفیت بہت ابتر ہو رہی تھی تمام قسم کے محصولات بمشکل تمام وصول ہوتے تھے روپے پیسے کا چلن اوٹھ گیا تھا۔ خزانہ عامرہ کی حالت یہانتک تباہ تھی کہ نیپولین اپنے صاحب اختیار ہونے کے وقت بمشکل تمام ایک قاصد کے خرچ کا سرانجام کر سکا۔ لاونڈی مین ملکی لڑائی کے شعلے پھر مشتعل ہوے اور دور دست ملکون مین صرف یہی نہین ہوا کہ فرانس کے رفیقون کے پاس سے کہ اون کے مفتوحہ ملک اونکے قبضے سے نکل گئے ہون بلکہ فرانس کی فوجون نے متواتر شکستین اوٹھائین اور غنیم نے پیرس پر حملے کی تیاریان کین اس غرض سے کہ بار بونس کے خاندان کو پھر تخت شاہی پر بٹھلاوین ✝ ✗

اس موقع پر نیپولین کی لیاقتین انتظام سلطنت کے معاملات مین اوسکی اون لیاقتون سے بھی زیادہ روشن ہوئین جو لڑائیون مین اوس سے ظہور مین آئی تھین نیپولین نے تمام اون عقلمند لوگونکو

جو فرانس مین باقی رہگئے تھے بلا لحاظ اونکے ملکی امتیاز اور فخر کے اپنی
کونسل مین طلب کیا اور بڑے بڑے انعام واکرام کے وعدے پر اونکو
اپنی خدمت مین حاضر رکھا اور بعد اسکے کہ خزانۂ محاصرہ مین روپیہ اکٹھا
ہوگیا وہ انعامون کے وعدے بہت وفاداری سے وفا کیے گئے
محاصل کے انتظام جو ڈائرکٹری کے وقت مین جاری ہوے تھے اونکو
بھی نپولین نے ترمیم کردیا اور جلد اون تمام باتون کو جنمین ابتری
ہورہی تھی ٹھیک ٹھاک کردیا - نپولین لاوندی کے باغیون پر
کچھ تو تالیف قلوب کے ذریعے سے اور کچھ بزور شمشیر غالب آیا
لیکن انگلستان اور آسٹریا کی گورنمنٹون سے لڑنے جھگڑنے کا
بڑا مشکل کام ہنوز اوسکو باقی تھا یہ دونون سلطنتین ابتک فرانس کی
مخالف تھین - نپولین کو یہ بخوبی معلوم تھا کہ دوستی حکومت کے
قیام کے واسطے آرام وسکون درکار ہے اسلیے نپولین نے
انگلستان سے صلح کی درخواست کی اور اپنے ہاتھ سے شاہ جارج سوم کے
نام چٹھی لکھی - ان درخواستون پر پارلیمنٹ کے دونون دربار وان
عام اور خاص مین بہت مباحثہ ہوا لیکن نپولین کی دغابازی پر
سب کو ایسا مضبوط یقین ہورہا تھا اور یہ یقین اوسکی نسبت ایسا
پختہ ہوگیا تھا کہ نپولین کی یہ خواہش صرف اوسکے بڑے مقاصد و اولو العزمی پر
ایک پردہ معلوم ہوتی اور یہ بات سمجھی گئی کہ نپولین اپنے ارادون کے
پورا کرنے کے واسطے کسی موقع وقت کا منتظر ہے پس اوسکی یہ درخواست

پارلیمنٹ سے کثرت راے پڑنا منظور ہوئی۔ نیپولین نے اسی طرح آسٹریا
کو بھی ایک درخواست بھیجی اور اوسمین یہ لکھا کہ ایک کونسل صلح کے
معاملات کے تصفیہ کے واسطے منعقد کیجاوے لیکن وہان سے بھی
اوسکی یہ درخواست نامنظور ہوئی۔ اسپر نیپولین نے یہ کہا کہ دیکھو کیا
اس صورت مین بھی اب اگلے زمانہ کے لوگ مجکو اس بات کا الزام دینگے
کہ نیپولین ہی کو لڑنے بھڑنے کا بہت شوق تھا اور یہ بات بخوبی
ظاہر ہے کہ ہمیشہ اور ون ہی نے میرے اوپر حملہ کرنے مین ابتدا کی ہے
چنانچہ اوسکے اس بیان کی تصدیق اوس لشکرکشی مین ہو گئی جو اب
عنقریب شروع ہونیکو تھی اور اب بھی ہرنج اس باب مین مترددہین کہ خونریزی
جو اس موقع پر واقع ہوئی اوسکا الزام نیپولین پر عاید کرنا چاہیے
یا اوسکے دشمنون پر۔ تاہم نیپولین کے گذشتہ اور آیندہ حالات سے
اس بات کا بخوبی یقین ہوتا ہے کہ اس موقع پر نیپولین کی طرف سے
صلح کی درخواست کرنا اپنی ذاتی غرض سے تھا صرف اس نیت سے کہ
اس عرصہ مین اپنے حملون کے واسطے سازوسامان مہیا کرلون ✠
نیپولین انگلستان کی بحری فوج سے لڑنے کے لائق نتھا
اسلیے اوسنے اپنے زورون کا تمام نتیجہ آسٹریا پر ڈالا۔ تجویز جو نیپولین
نے اس معاملہ مین کی اوسکی خاص طبعزاد اور اوسکی لیاقت کی عمدہ
دلیل تھی۔ آسٹریا کی فوج اون راستون کو روکے ہوے پڑی تھی جو
اٹلی سے فرانس کو جاتے ہین اور اوس موقع پر ابھی تک فرانس کی

جنہوں شکستہ پلٹنین بھی اونکو روکے ہوے تھین اسلیے آسٹریا والے
فرانس پر حملہ نہین کرسکتے تھے - نیپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا
یہ تھا کہ کوہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ
اوسمین کو ہوکر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب
اوتار دیجاوے اور اوسکے ذریعے سے دفعتہ آسٹریا کی فوج کی پچھلی جانب
حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر ہلاک
کردیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نیپولین کا سکرٹری نیپولین کے
کمرے مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نیپولین کے سامنے اٹلی کا
بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نیپولین بہت چستی کے ساتہ اوسمین سوئیان
گڑو رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیونکے سرون پر سرخ اور
سیاہ لاکھ لگادی ہے اس ڈھنگ سے نیپولین نے اپنے آئندہ
کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کرلیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین
اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہنے بعد نیپولین کی فتحمند
فوجون کو اوس مقام پر موجود پایا جو نیپولین نے اوسوقت نقشے مین
تجویز کرلیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا
اور یہ کام اس لائق ہے کہ نیپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک
یادگار رہے گا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابیونکے واسطے ایک دلیل ہے
جو استقلال و ہمت کے ذریعے سے ایسے ایسے موانع پر حاصل ہوسکتی ہے
جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون +

وہ راستہ جسمین ہوکر نیپولین نے اپنی فوجون کا روانہ کرنا تجویز کیا اب تک
کسی بڑے گروہ کے گذرنے کے لائق خیال نہین کیا جاسکتا تھا
اب تک اوس راستے مین صرف اون آدمیونکی آمدورفت تھی جو محصول
سے بچنے کے واسطے چھپا چوری کوئی مال ادہر کو ادہر کو لیجاتے تھے یا وہ
اکا دُکا مسافر جو اوس راستے کے خطرون کے جھیلنے کی قوت رکھتے
تھے اوسمین سفر کرتے تھے ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ اس راستے کے
کنارے کنارے کھلے ہوے ٹیلے چٹانون کے اور ایسی برف کے تھے
جو کبھی کم نہین ہوتا تھا اور جو رفت چرواہے پہاڑ کے کنارے اور
چھپا چوری سے مال لیجانے واسطے ادہر ادہر آمدورفت رکھنے
کے عادی تھے اور جہان ایسے ایسے خطرناک مقام تھے کہ اونپر
ایک فٹ بھی پھسلنا موت کے منہ مین جانا تھا اور برف کے ایسے
اونچے اونچے ٹیلے تھے کہ بندوق کی ایک گولی سے برف کا ایک ہیبلا کا ہیلا
لوڑک آتا تھا پہاڑون کے کنار پانی اور برف سے ہے پڑے تھے
غرضکہ وہ راستہ جسکے طے کرنے پر نیپولین آمادہ ہوا اسقدر دشوار گذار
تھا۔ انجنیر جو اس راستے کی پیمایش کے واسطے مقرر ہوا اوسنے
یہ رپورٹ کی کہ راستہ اگرچہ ایک فوج کے واسطے خطرناک اور
دشوار گذار ہے لیکن تاہم ناقابل گذار نہین ہے۔ نیپولین نے
اوسکا جواب دیا کہ اب ہمکو جلد روانہ ہونا چاہیے۔ حال کے مورخون
نے بیان کیا ہے کہ وہ راستہ کچہ زیادہ مشکل نہین تھا اور نیپولین کے

خوشامدی لوگ اوسکو بہت مشکل بیان کرتے ہین لیکن وریقین کے بیانات پر غور کرنے سے کافی شہادت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ راستے مین نہایت خطرے پیش آئے ہونگے ۔ سوارفوج کا ایک حصہ برف کے ایک ٹیلے کے گرنے سے بالکل غارت ہوگیا اور سپاہیونکو اکثر اس سفر مین ایسی زحمتین پیش آئین جنسے معلوم ہوتا تھا کہ سپاہی آگے نہ بڑہ سکینگے ۔

ایسے موقعون پر نپولین خود آگے بڑہنے کا عادی تھا اور ہر مقام مین بذات خود موجود ہوجانے سے اپنی فوج کو تازہ طاقت اور جرات ساتھ ڈہارس بندہائی رکھتا تھا نپولین کی مہم کے حالات اوس تصویر سے بخوبی ظاہر ہوسکتے ہین جو ایک مشہور مصور نے جسکا نام ڈیوڈ ہے کھینچی تھی اوس مصور نے اس تصویر مین نپولین کا یہ سمان باندھا ہے کہ وہ ایک تند و تیز عربی گھوڑے پر سوار ہے اور ایلپس کے خطرناک غارون مین سرپٹ دوڑاتے ہوے چلا جاتا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ نپولین نے اس سفر کو ایک خچر پر جو قرب وجوار کے ایک معبد سے اوسکے ہاتہ آیا تھا بہت ہی سادہ وضع سے اختیار کیا قدم اس خچر کا بہت ہی درست پڑتا تھا اور ذرا لغزش نہین کرتا تھا ۔ ایک دہقان اس راستہ مین نپولین کو راستہ بتانے کیواسطے اوسکے ہمراہ تھا ۔ نپولین نے اپنے اس راہ بر سے بہت اخلاق کی باتین کیا کرتا تھا نپولین نے اوس سے دریافت کیا کہ تمکو مالدار اور آسودہ ہونے کے واسطے

کیا کیا چیز درکار ہے اور جب نیپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک پروانہ عنایت کیا جسکے ذریعے سے وہ تمام چیزین اوسکو ملجاوین
جس جس کی اوسنے اس سفر مین نیپولین سے خواہش کی تھی وہ مقابل
نیپولین کی اس فیاضی سے دنگ رہگیا۔ فوج نے اثنائے راہ مین
دیرسینٹ برنڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا جہان اوس دیر کے
درویشون نے فوج کے واسطے ماحضر موجود کیا نیپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اوسکے واسطے تیار ہوا تھا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نیپولین نے وہانکے کتب خانہ مین کچھہ پرانی کتابون کے پڑھنے مین
صرف کیا۔ الغرض بعد مختلف قسم کی دقتون کے جنکا تدارک کردیا گیا
فوج نے بہت امن کے ساتھ ایلپس کے راستی کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان مین داخل ہوے یہان پہونچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان و گمان بھی نتھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تھا کہ نیپولین کی وہ تمام کوششین بیکار ہوجاوین
جواب تک اوسنے کی تھین ایک تنگ راستے مین جہان سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تھا بارڈ کا ایک چھوٹا سا قلعہ ملا جسمین آسٹریا کا
ایک گارڈ تعینات تھا وہ لوگ نیپولین کے آگے جانے کے مزاحم
ہوے۔ بہت سی ناکامیاب کوششین نیپولین کی فوج کیطرف سے
اس باب مین ہوئین کہ دہاوا کرکے اوس قلعے کو لے لیجیے لیکن
یہان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تھا کہ اس قلعہ کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت اون تمام فائدون کو بیکار کردیوے جو اس دلیرانہ مہم سے آیندہ ہونے والے تھے۔ آخر کار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک رستہ ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے بچکر ممکن تھا نیپولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاحظہ کرکے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا ڈھنگ بتلا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نیپولین کے ہنر کی خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڈھی فتح ہوگئی۔ فرانسیسی فوج آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا۔ بعد کچھ ابتدائی چھیڑ چھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوے مارنگو پر ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نیپولین نے دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے دشمن کو شکست فاش دی۔ نیپولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی بات ہے کہ اوسنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نیپولین کی شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا پس باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

خاتمہ پر نپولین نے کلیبر کی شجاعت اور مردانگی کو اس طرح پر سراہا
کہ (کلیبر تم نے آج بڑا اچھا حملہ کیا) کلیبر نے جواب دیا کہ ہاں
اور اس حملہ نے تمکو بادشاہ بنا دیا۔ اس سخت جواب کی درشتی نپولین کے
دل میں ہمیشہ کھٹکتی رہی۔ مارنگو اور ہوہن لنڈن کی لڑائیوں میں
مغلوب ہوکر آسٹریا والے تنبیہ صلح پر راضی ہو گئے اور کچھ تھوڑے سے
عرصہ بعد انگلستان نے بھی اپنے لڑائی سے کنارہ اختیار کیا کہ اوسکے
ساتھی اوس سے علیحدہ ہو گئے آسٹریا والے اوسکی الفت سے دست بردار
ہوئے اور سنہ ۱۸۰۲ع میں امی ینس کے مقام پر صلحنامہ پر دستخط ہو گئے
لیکن وہ شرائط جو لڑائیاں کے قابل رکھی گئیں بدقسمتی سے دیرپا نہین
مگر کسی قدر عرصہ تک لڑائی کا وہ خطرناک غلغلہ خاموش رہا اور اوس
ملک میں جو ویران ہوگیا تھا پھر از سر نو امن و امان ہوگئی ۔
امن کے اوس زمانہ میں جو امی ینس کی صلح کے بعد آیا نپولین
کے بڑے بڑے اوصاف نہایت نمایان طور پر ظاہر ہوئے۔ کونسل
مقرر ہونے کے چھ دن بعد نپولین نے اچانک سے جا کر انکا ملاحظہ
فرمایا اور بہت سے نقصانات جو اوسنے ملاحظہ کیے اونکے رفع
کرنے کا حکم دیا۔ اوسکے کئی برس بعد نپولین نے سینٹ ہلینا میں
پہونچکر اسی ذکر میں یہ بیان کیا کہ میرے ذہن میں مدت سے یہ بات تھی
کہ لڑائیوں کے ختم ہونے کے بعد بارہ ایسے آدمیوں کو جو حقیقت میں
انسان دوست ہوں اس عمدہ کام پر مقرر کروں کہ وہ جیلخانوں کی

اس قسم کی عزت اسکے نشانون کو خالی خولی انعام کہتے ہین لیکن درحقیقت
انھین چیزون سے انسان محکوم انسان سے رہتے ہین *
نیپولین نے دوسری بات یہ کی کہ ٹیلے ریز مین اپنی سکونت اختیار کرنا
چاہی جو پہلے سے فرانس کے بادشاہون کا دارالقرار تھا - اس کام کے
کرنے مین نیپولین نے نہایت مکاری برتی اور ہر طرح سے بظاہر آزادی
کے مضمون کو قائم رکھا لیکن درحقیقت اوسی زمانہ مین وہ پوشیدہ
پوشیدہ اپنی ظالم حکومت کا جال پھیلا رہا تھا اور اس خیال سے کہ
شہر کے رئیس اپنی آزادی کا خیال کر کے خوش ہوجاوین نیپولین نے
یہ حکم دیا کہ ٹیلے ریز مین بروٹس[1] کا بت بنایا جاوے جو ظالمون کا دشمن تھا
واشنگٹن جو امریکہ کا جنیل تھا اوسکے مرنے کی خبر اس عرصہ مین فرانس
مین پہونچی تب نیپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اوس مین
واشنگٹن کی اون کوششون کی تعریف کی جو اوسنے ملک کی آزادی قائم
رکھنے مین کی تھین اور حکم دیا کہ دس دن تک اوس سردار متوفی کی
عزت کی یادگاری مین فوج کے جھنڈون پر ماتمی علامتین ظاہر کیجاوین
نیپولین نے اپنی اس حکمت سے عام آدمیون کا دل اپنی طرف مائل
کر لینے کے بعد نیپولین ایک دھوم دھام سے سرکاری جلوس کے ساتھ

[1] یہ بروٹس ایک رومی سردار تھا اور جمہوری سلطنت کا نہایت طرفدار تھا
اوسنے قیصر روم کو باوجودیکہ وہ بادشاہ اوسکے حال پر نہایت مہربانی کرتا تھا
صرف اس بات پر قتل کیا کہ بادشاہ آزادی کا دشمن تھا *

سے پہلے ریز مین داخل ہوا جسکے دروازہ پر گویا لوگون کے کھیانے کیواسطے یہ عبارت لکھی گئی تھی کہ (بادشاہی فرانس سے منسوخ کی گئی اور پھر ہرگز قائم نہین ہو سکتی) یہ فقرے نیشنل کنونشن کے وقت مین ۹۲ سنہ ۱۷ع مین نافذ ہوئے تھے - دوسرے روز نپولین اپنے محل کی کھڑکیون مین بیٹھا ہوا سیر کر رہا تھا اوسی اثنا مین اوس نے اپنے سکرٹری بوریین کو وہ طعن و تشنیع یاد دلائی جو دس برس پہلے لوگ سولھوین بادشاہ لوئیس کو دیا کرتے تھے اس تذکرہ پر نپولین نے یہ پرمعنی فقرہ اور مستزاد کیا کہ اب کوئی دن مین ہمارے ذریعہ سے بھی لوگون کو وہی موقع پھر ہاتہ لگے گا ؀

نپولین کی تفریحین اوسوقت مین یہ تھین کہ اپنے سکرٹری سمیت بھیس بدل بدل کر دکانون پر جاتا اور خرید و فروخت کے بعد لوگون کا عندیہ دریافت کرتا کہ وہ لوگ نپولین کی نسبت کیا خیال رکھتے ہین ایک اور شخص نے جو ایسے موقعون پر نپولین کے ہمراہ رہا کرتا تھا بیان کیا ہے کہ ایک موقع پر نپولین ایک دکان سے اس بات پہ نکالا گیا کہ اوسنے نپولین کے حق مین کچھ نامناسب لفظ کہے تھے اس حرکت پر نپولین بہت ہی خوش ہوا - اسی وقت مین نپولین نے بہت بڑی عالیشان سرکاری عمارتون اور مفید عام عمارتون کا سلسلہ شروع کیا جو اوسکی مہمات کا بہت اچھا نشان بہ نسبت اوسکی خونریز لڑائیون کے باقی رہا - بندرگاہ چیربرگ اور انٹھورپ مین

فتوحات کے اوبھرے ہوے نقشے اور تصویرین بنائی گئین —
جو بے کیفی دار الخلافہ کو آتی تھین اونپر جابجا چشمے بنائے گئے جنکے
سبب سے ہوا بھی سرد ہوگئی اور غریب غربا کے واسطے پانی کی
رسد بھی بکثرت موجود ہوگئی فتح کی خوشی کی محرابین اور نہایت
عالیشان باغون اور حیرت افزا تصویر خانون کے سبب سے
دار الخلافہ کے باشندونکو بہت خوشی ہوئی اسلیے کہ وہ لوگ ایک
مدت ہاے دراز سے اس قسم کی رونق سے آگاہ نتھے - جب ہم
اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ ان عمدہ کامونکے سبب سے نیپولین کی
نیک نامی ظاہر ہوئی اور جن غرضون کا نیپولین مستحق تھا اوس کا ہم
اعتراف کرتے ہین تو یہ بات بھی ہمکو بیان کرنا ناگزیر ہے کہ یہ تمام
عمدہ کام نیپولین نے بہت ہوشیاری کے ساتھ اس غرض سے اختیار
کیے کہ اوسکو اختیارات ناطق حاصل ہوجاوین غرض کہ نیپولین نے
اون تدبیرون پر سونے کا ملمع کیا جنمین فرانس کے سیماب صفت
آدمیونکو وہ رکھنا چاہتا تھا - نیپولین نے اول ہی بسم اللہ چھاپے کی
آزادی سے شروع کیا اور پریس کے اختیارات کو اس حکم سے گویا
بند کر دیا کہ اون مین سواے اون مضامین کے جو نیپولین کے
مفید مطلب ہون اور کوئی مضمون نہ چھاپا جاوے - اسی طرح کا
برتاو نیپولین نے اور آزادی کے معاون کامون کے حق مین برتا
مجلسین جو جمہوری قواعد کی معاون تھین موقوف کر دی گئین اور

اونکی جگہ دو اور مجلسین قائم ہوئین ایک مجلس امیرونکی اور دوسری مجلس عام لوگونکی وکلا کی - امیرونکی مجلس ایک ایسا گروہ تھا کہ اوس سے نیپولین کو کچھ دقت نہین ہوتی تھی چنانچہ اوکا صرف یہ کام تھا کہ جو انعام نیپولین جاری کرتا تھا اوسکو تقلمبند کرتے تھے اسکے سوا اور کام اوکا بہت تھوڑا تھا - دوسری جماعت مین نیپولین کے خاص آدمی بکثرت بھرتی ہوے تھے جو بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات آزادی برتا کرتے تھے لیکن نیپولین کی اون تدبیرونکی مطلق مخالفت نہ کرتے تھے جنسے آزادی کو بہت سخت صدمہ پہونچتا تھا تاہم لوگونکی اظہار رائے کے واسطے کچھ وسیلہ براے نام باقی تھا لیکن طرح طرح کی مزاحمتین جو اوسمین پیش آتی تھین اونکے ذریعہ سے وہ وسیلہ اس قابل نرہا تھا کہ اوس سے نیپولین کی خواہشون کو کوئی مزاحمت پیش آوے ۞

نیپولین کی مشہور کونسلون مین سے کونسل سلطنت نہایت مشہور کونسل تھی وہ مجلس بڑے بڑے عقلمندون سے مرکب تھی جو سب سے پہلے اون معاملات پر گفتگو کرتے تھے جنکی بابت آخرکار قانون تراشنے کا ارادہ کیا جاتا تھا - جن روزون مین نیپولین کو لڑائیون کے کاروبار سے فرصت ملتی تھی اون روزون مین وہ اون مجلسون مین شریک ہوتا تھا اور مجلسونکی کارروائی مین اپنا بہت شوق ظاہر کرتا تھا - ممبرونکو مباحثے کیوقت بہت آزادی ہوتی تھی البتہ یہ بات مشہور ہے کہ اون مباحثون کی خبر عام

عام لوگون کے کان تک نہین ہونچنے پاتی تھی - نیپولین کی کوئی نہایت مرغوب تجویز بھی نامنظور ہوتی تھی تو نیپولین اوسپر بھی مذاق کی راہ سے یہی کہتا تھا کہ خیر صاحبو ہماری ہی راے غلط سہی - اور بعض موقعون پر اوسکو طیش بھی آجاتا تھا اور اس طیش مین اوس سے طرح طرح کی بیقراری کی علامتین ظاہر ہوتی تھین اور غصہ کے مارے تیار کرسی کی پوشش اور اوسکے عمدہ کندہ کاری کے کام کو بیٹھا بیٹھا خراب کر ڈالتا تھا - مجلس مین سے جب کوئی ممبر بہت پریشان تقریر کرتا تھا اور بہت دیر تک نیپولین سے ہمکلام ہوتا تھا تو نیپولین اون کاغذون پر جو اوسکے سامنے پڑے رہتے تھے اپنی دھن مین اکثر خیالی نقشے اور خاکے تیار کرتا تھا اور کبھی بے اختیار اپنا ہاتھ بڑھا کر کسی ممبر کی ہولاسدانی مانگ لیتا تھا اور تھوڑی دیر تک اوسکو ہاتھون مین اوچھال اوچھال کر اپنی جیب مین ڈال لیتا تھا ایک دن شام کے قریب جوزیفین نے اوسکے انگرکھہ مین سے ایک درجن ہولاس دانیان نکالین جنکو نیپولین اپنی بے خبری اور اوسی خیال کی حالت مین اپنی جیب مین ڈال لیا کرتا تھا - جوزیفین نے نیپولین سے پوچھا کہ یہ جو مین نے آپ کی جیب مین سے نکالا یہ کیا چیزین ہین اور کیا آپ انکی سوداگری کرینگے - یہ ہولاس دانیان جن لوگون سے نیپولین لے لیا کرتا تھا اونکو اسلیئے شکایت کا موقع نہین ملتا تھا کہ نیپولین اوسکے عوض مین بہت بیش قیمت ہولاس دانیان بھیجدیا کرتا تھا +

نیپولین کی طرف سے جو عقلی قوت کونسلون مین مشاہدہ ہوتی ہے اوسکے

لحاظ سے نیپولین کی کونسل کے اکثر ممبرون نے اپنا نہایت تعجب ظاہر کیا ہے
بعض وقت مباحثہ یہان تک طول پکڑ جاتا تھا کہ دن کے گیارہ بجے سے
رات کے نو بجے تک مباحثہ رہتا تھا لیکن اختتام مباحثہ کے وقت نیپولین
ہمیشہ ایسا تازہ دم معلوم ہوتا تھا جیسا ابتداے مباحثہ مین اور ممبرون کا
یہ حال ہوتا تھا کہ تکان کے مارے گرے پڑتے تھے شربت کا ایک گلاس
نیپولین کی قوت تروتازہ کرنے کے واسطے کافی ہوتا تھا - نیپولین ایک
بہت لمبے چوڑے مباحثہ کے ختم ہونے پر اپنی کل گفتگو کو چند صاف اور
روشن فقرون مین ممبرون پر اس غرض سے ظاہر کرتا تھا کہ وہ اوسپر
اچھی طرح سے راے لگا سکین - نیپولین جب یہ دیکھتا تھا کہ کوئی ممبر اپنی
پوری راے ظاہر کرنے مین کچھ متردد ہو رہا ہے تو آواز بلند اور زور سے
یہ بات کہتا تھا کہ صاحب آپ جرات کو کام مین لاکر کچھ فرمایئے اور اپنے
خیالات کے بیان کرنے مین کوتاہی نہ کیجیے جو کچھ آپ کو بیان کرنا ہو
بے تکلف اور آزادانہ بیان فرمایئے اسلیے کہ یہان سب آپس ہی کی باتین
اور ہمارے سوا کوئی غیر نہین ہے - بعض وقت نیپولین تقریر کرنیوالون کے
سلسلۂ کلام کو ظرافت سے قطع کرتا تھا چنانچہ ایک موقع پر توپخانہ کا ایک جنرل
فرانس کے پرانے کفایت شعارون کی رائین نقل کر رہا تھا اور نیپولین کو
ان باتون سے قطعی نفرت تھی پس نیپولین نے ایک ہیک اوسکی بات
کاٹ کر اوس سے کہا کہ یہ بڑی لیاقتین حضرت نے کہان سے بہم پہونچائین
اوسنے بھی برمحل جواب دیا کہ حضور آپ ہی سے نیپولین نے کہا کہ

اے میرے عزیز جرنیل جو ایدیے تم بیان کر رہے ہو اونکا عمل مین آنا
ممکن نہین ہے میری ہمیشہ سے یہ راے ہے کہ اگر بالفرض کبھی بادشاہت کا
انتظام کفایت شعارونکی کفایت شعاری کے سبب سے ایسا ضعیف
ہوگیا ہو جیسے کہ بھرا پتھر تو یہ دیوانے کفایت شعار بدبر اپنی عقل کی
تیزی سے اوسکو اور بھی اسقدر ضعیف کر دینگے جیسے اوس پتھر کو
کوئی پیس پیس کر سرمہ کر دیوے بس اے سردار تم ان باتون کو اب
رہنے ہی دو معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت تمکو نیند آگئی اور تمنے خواب
دیکھا ہے جرنیل نے جواب دیا کہ حضور کیا فرماتے ہین بھلا ایسے وقت
مین اور نیند ۔ مین شرط لگاتا ہون کہ جہان آپ تشریف رکھتے ہون
وہان پھر کوئی سو سکتا ہے آپ تو خود ہمارے سونے ندینے کے واسطے اکثر
وہان جاتے ہین ۔ اس حاضر جوابی سے تمام حاضرین جلسہ بے اختیار
ہنس پڑے اور راوی کہتا ہے کہ نیپولین خود سب سے زیادہ
قہقہہ مار کر ہنسا ٭

نیپولین نے گورنمنٹ کے جو انتظام اور قاعدے تجویز کیے تھے انمین
ایک یہ بات بہت تعریف کے قابل تھی کہ اوسنے مجرمون کا بھی ایک
سررشتہ قائم کیا تھا اس فرقہ کی سرداری ایک مشہور آدمی مسمے
فوچی کو عنایت ہوئی تھی جسکے مزاج مین مطلق رعایت اور مروت
اور اخلاق نتھا ۔ اس بکروہ طریقہ سے لوگون کو اپنے گھرون مین
بسر کرنا دشوار ہوگیا تھا اور ہر قسم کا فریب ہونے لگا وہ لوگ جنکو

فوجی ان خدمتون پر مامور کرتا تھا بجاے اسکے کہ وہ مفسدہ کو رفع دفع کرین اکثر وہ لوگ اپنی کارگذاری دکھلانے کے واسطے خود فتنہ و فساد کا باعث ہوجاتے تھے ۔ ادنے سے لیکر اعلی تک سب محکمون مین رشوت جاری ہوگئی تھی یہان تک کہ جزمی فین پولیس کے اعلی افسر سے اپنے خاوند کے راز ظاہر کردینے کے عوض مین ایک بڑا وظیفہ پاتی تھی ۔ الغرض انجام مہمات سلطنت مین جو اصول نیپولین برتتا تھا اون سب مین اپنی ذاتی اغراض شامل ہوتی تھین نیپولین نے علانیہ اقرار کیا کہ جس قاعدہ سے انسانون پر حکمرانی ہوسکتی ہے وہ صرف ایک طریقہ ہے یعنے یہ کہ ہر محکوم آدمی کو اوسکی ذاتی غرض کی پٹی پڑہانی چاہیے فقط

باب ششم

کوشش نیپولین کی قوانین فرانس کے ترمیم کرنے مین ۔ اوسکی توجہ عام تعلیم پر ۔ فرانس مین رومن کیتھلک کا قومی مذہب قرار پانا ۔ نیپولین کے عادات ۔ قتل ڈیوک ڈی انگیہین کا ۔ نیپولین کا بادشاہ ہوجانا

کانسل کے اختیارات حاصل کرنے کے بعد نیپولین جس کام مین اول ہی اول مصروف ہوا وہ قوانین فرانس کا ترمیم کرنا اور اونکے تناقض اور بے ترتیبیون کو رفع کرنا تھا ۔ صوبون کی عدالتون اور مفصلات کی پارلیمنٹون کی کثرت انکے سبب سے جو پرانی سلطنت مین قائم ہوگئی تھین یہ بات نہایت ضروری تھی کہ کوئی ایسی تدبیر کیجاوے

کوشش نیپولین کی قوانین فرانس کی ترمیم کرنے مین

جسکے ذریعہ سے اون عدالتون کے فیصلون مین باہم تناقض اور مخالفت نہوا کرے - نیپولین نے جسوقت فرانس کے قانون مین ترمیم کرنے کا قصد کیا اوسوقت وہ قانون نہایت ابتر حالت مین اور نہایت منتشر تھا اور جن لوگون کو اوس سے کام پڑتا تھا اونکے لیے بڑی ناانصافیونکا مخرج ہو رہا تھا - مقدمہ معاملہ والون کو اوس ابتری کے سبب سے بڑی حیرانی اور دقت واقع ہوتی رہتی تھی - نیپولین کے زمانہ سے پہلی بھی مروجہ قواعد کی تبدیلی کی بہت بڑی ضرورت لوگون کو معلوم ہوتی تھی لیکن وہ سب کام اون لوگون کے نزدیک مین ایسا دشوار تھا جیسے ہرکولیس کو مشکل مشکل کام پیش آئے تھے +

نیپولین نے اس کام مین اپنی مدد کے واسطے اوسوقت کے چند نہایت مشہور مقننون کو بھی طلب کیا اور نہایت محنت اور جانکاہی کے بعد نیپولین اپنی مطلب مین کامیاب ہوا اور فرانس کے پرانے قاعدون اور قانونون کو مختصر صورت مین لے آیا بالآخر نیپولین کی یہ مختین مجموعہ قوانین نیپولین کے نام سے مشہور ہوئین اور یہ مجموعہ اب نیپولین کی فہم و فراست کا ایک پر امن یادگار ہے جو اوسکی جنگی فتوحات کے نشانون سے زیادہ عرصہ تک قائم رہے گا - نیپولین ان مقننون کے اجلاسون مین جو اس کام پر مامور کیے گئے تھے بہت خوشی سے شریک ہوا کرتا تھا اور اونکو اپنے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے

لہ ہرکولیس ایک بڑا مشہور یونانی سردار گذرا ہے اوسنے بڑے بڑے کٹھن کام اختیار کیے تھے +

متعجب کردیتا تھا۔ اس زمانے کے بعد نیپولین پھر اس بات کا شائق رہا
کہ باوجود اوسکی تمام کوششون کے جو اوسنے قانون کے سہل اور
عام فہم کرنے مین کین پھر بھی مقننون نے اوسکو اکثر پیچیدہ کردیا۔
نیپولین نے کہا کہ مین نے اول مین خیال کیا تھا کہ تمام قوانین ایسے
مختصر اور صاف اور ریاضی کے مانند ثابت اور محقق ہو جانے ممکن ہین
جس سے ہر آدمی جو اون قانونون کو دیکھے خود اونکا مطلب سمجھ لے
لیکن اب مجھکو یہ یقین ہوگیا کہ میرا یہ خیال بالکل لغو ہے اور مقننان
زمانہ کی پیچیدار رائین کبھی اوسکو صاف نہونے دینگی اون مقننون کے
نزدیک ایسا ارادہ کرنا خیالی پلاؤ پکانا ہے۔ نیپولین اپنے مجموعہ
قوانین کے مشتہر کرنے کے بعد جو نہایت ہی سلیس عبارت مین لکھا گیا تھا
اس بات سے بہت رنجیدہ ہوا کہ مقننون نے اوسکے مجموعہ پر بھی اپنی
لیاقت بگھارنے کے واسطے شرحین لکھنی شروع کردین اور اوسکے
معنی بیان کرنے شروع کیے ہین۔ نیپولین نے اون لوگون سے جو
اس کام مین اوسکے شریک ہوے تھے کہا کہ اے صاحبو ہم نے
بڑی وقت سے آجیاس[1] کے اس طویلہ کو صاف کردیا ہے۔ اب برائے خدا
دوبارہ اوسکو غلیظ مت کرو +

علاوہ اسکے نیپولین عام تعلیم کی طرف متوجہ ہوا اور اپنی توجہ سے تعلیم کا
ایک سررشتہ قائم کردیا یہ سررشتہ اگرچہ بوجوہ ناکامل تھا لیکن نیکانیون

نیپولین کی توجہ عام تعلیم پر

[1] آجیاس ایک سردار گذرا ہے اوسکے طویلہ مین برسون کا میلا جمع رہتا تھا +

اور انقلابون کی لڑائیون کے سبب سے جو جہالت اور ناشائستگی فرانس
مین پھیل گئی تھی اوسکے لحاظ سے بہت غنیمت تھا۔ نپولین نے
گورنمنٹ کی طرف سے چھ ہزار وظیفے طالب علمون کے واسطے
مقرر کیے اور اس ذریعہ سے اوسکی تدبیر کا بہت بڑا اثر تعلیم کے کام مین
ہوگیا نپولین نے اول فضول خرچیون کی عادتون کو جو اوسکی طالب علمی
کے زمانہ مین تمام مدارس مین برتی جاتی تھین ترمیم کردیا اور اوسکی جگہ
تعلیم کا ایک ایسا سلسلہ قائم کیا جس سے طالب علم محنت اور مشقت کے
عادی ہوجاوین۔ سردارون کے لڑکے جو مدارس مین تعلیم پاتے
تھے اونکو یہ بتلایا جاتا تھا کہ اپنے گھوڑے کی نعل خود آپ باندھین
اور علاوہ اسکے سائیسی کے اور کام بھی خود آپ انجام دین اور سادہ
کھانا کھانے کی عادت ڈالین۔ معزز طبقہ کی لڑکیون کے واسطے
علیحدہ مدرسے قائم کیے گئے تھے اون مین جو لڑکیان جوان ہوتی تھین
اونکو قطعی یہ حکم تھا کہ مختلف قسم کے اشیا جو خانہ داری کے واسطے
درکار ہوتی تھین خود اپنے ہاتھ سے بناوین اور تمام عیاشیون اور
فضول خرچیون سے اونکو قطعی منع کیا گیا تھا تاکہ بہت جفاکشی اور
تکلیفونکی خوگر ہوجاوین اور گھر کی اچھی منتظم بیبیان بنجاوین ✤
نپولین کی وہ تدبیرین جنکے ذریعے سے اوسنے فرانس کے
لوگون کی حالت مین ترقی بخشنا چاہا اور جنکے ذریعے سے اوسنے یہ
ارادہ کیا کہ فرانس کا قومی مذہب رہے بلاشبہہ بہت مشہور ہین جو

بے دینی کے اصول نپولین کے ابتدا سے عروج مین نشیل کنونشن سے ظاہر ہوتی تھی اونسے بہت بڑے نتیجے ہورہے تھے یہانتک کہ سنہ ۱۸۰۲ع مین جب ڈاکٹر لوگ صاحب اور او رصاحبان انگریز دارالخلافہ پیرس مین وارد ہوے تو اونکو تمام دلی تلاش مین کتب فروشونکے یہان بیبل مقدس کی صرف ایک جلد فرانس کی زبان مین دستیاب ہوئی - ناظرین اس کتاب نے خاص نپولین کے اوس طریقہ سے جو اوسنے مصر مین برتا یہ بات دریافت کی ہو گی کہ وہ اپنے مذہبی اصول سے کسقدر بے بہرہ تھا - نپولین نے ایک موقع پر بیان کیا کہ ہر ایک چیز سے خدا کا واحد ہونا ثابت ہوتا ہے اور اوسمین کچہ شبہہ نہین ہو سکتا اور یہ بات کہ مین کہان سے آیا اور کہان جاتا ہون اور مین کیا ہون میری ادراک سے باہر بات ہے - نپولین علانیہ کہا کرتا تھا کہ میرے دلمین کسطرح ان عقائد کی جگہہ ہو سکتی ہے جب کہ مین یہ دیکھتا ہون کہ بہت سے وہ لوگ جنکا کام ہمکو وعظ کرنے کا ہے بیہودہ تقریرین اور برے برے کام کرتے ہین - مین بہت سے ایسے پادری دیکھتا ہون جو ہمیشہ یہ بات کہتے ہین کہ ہماری بادشاہت دنیا کی سی بادشاہت نہین ہے اور باوجود اسکے جو کچہ اونکے ہاتہ لگ جاتا ہے اوسکو ڈکار جاتے ہین ¶

نپولین اگرچہ اسطرح پر اپنی ذات سے کسی مذہب کا معتقد نہ تھا لیکن با این ہمہ وہ یہ خوب سمجھتا تھا کہ لوگون کے حسن معاشرت کو لیے

فرانس مین از سرنو کیتھولک مذہب کا رواج پانا

مذہب کا رواج بھی نہایت مرتبہ پر ضرور ہے۔ اور یہ بات بھی اچھی طرح جانتا تھا کہ ہنگامہ کے وقتون سے فرانس جس حالت کفر مین ڈوبی ہوئی ہے اوس حالت مین تبدیل ہونا بہتر ہے۔ اس طرح پر مذہبی معاملات کی طرف اوسکی علانیہ توجہ دیکھکر اوسکے بددین رفیقون کو پریشانی واقع ہوئی۔ نیپولین نے اون لوگون کے جواب مین بہت استقلال کے ساتھ بیان کیا کہ مذہب ایک ایسا اصول ہے جو کسی نہ کسی رنگ مین انسان کے دل کو مرغوب ہوتا ہے پس مذہب کی جڑ بنیاد کھودنے کے واسطے کوشش کرنا محض بیفائدہ بات ہے اوسی زمانہ مین ایک دن اتوار کو شام کے وقت نیپولین اکیلا ٹہل رہا تھا اوسکا بیان ہے کہ اوسی وقت مین روئل کے گرجا کے گھنٹے بجنے شروع ہوے جنکی آواز سے میرے دل پر بہت اثر ہوا اوس آواز کے سنتے ہی اوائل عمر کے خیالات میرے ذہن مین حاضر ہوگئے پس جب میرا یہ حال ہوا تو اور لوگون کا خدا معلوم کیا حال ہوتا ہوگا ✤

فرانس مین مذہب رومن کیتھلک پھر قائم ہونے کے وقت بہت سی مزاحمتین اوس مذہب کی قوت کے مقابلہ پر پیدا ہوئین۔ نیپولین نے اوس عہدنامہ مین جو اوسنے پوپ کے ساتھ کیا یہ شرط کی تھی کہ بڑے بڑے افسرون کا تقرر گورنمنٹ کے اختیار مین رہے اور پوپ کے وہ تمام فرمان جنکو نیپولین منظور نہ کریگا فرانس مین جاری نہونگے اور فرانس [illegible] کے [illegible] ہونگے۔ دستور یہ ہو [illegible] تھا کہ [illegible]

قیدی کو پھانسی لگنے کو ہوتی تھی رومن کیتھلک پادری اوسکے پاس جاتے
تھے اور وہ مجرم اون پادریون کے حضور مین اپنے گناہ کا اعتراف
کرکے اپنے گناہ کی معافی چاہتا تھا اور وہ پادری اوسپر ظاہر کردیا کرتے
تھے کہ تمھارے گناہ بخشے گئے۔ نیپولین اس طریقہ پر راضی نہ ہوا
[illegible] کہ اس سہل طریقہ مین علانیہ گناہون کی معافی [illegible]
اون لوگون کو بھی ارتکاب جرائم کی جرأت ہوتی ہے اور [illegible] ایک بڑا
خطرناک اثر ہے پس نیپولین نے قطعی یہ حکم دیدیا کہ پھانسی دینے کے
وقت پادری لوگ مجرم کے پاس نہ جایا کرین علیٰ ہذا القیاس اور
بہت سی طریقون مین بھی نیپولین نے اس بات مین کوشش کی کہ
پادریون کے اوس اختیار کو روکے جسکے سبب سے ہر ایک زمانہ مین
مدبران و منتظمان سلطنت کو دشواریان اوٹھانا پڑی ہین۔ گرجاے
نوتر دیم مین جب اول ہی اول جماعت کی نماز ہوئی تو نیپولین مع
اپنے چند بڑے بڑے افسرون کے اوس جماعت مین شریک ہوا
جنکو نیپولین نے بمشکل سمجھا بوجھا کر اپنے ساتھ لیا ان افسرون نے اوس
نماز کی حقارت ظاہر کرنے مین کچھ وسواس نہین کیا۔ نیپولین نے
اون سردارون مین سے ایک سردار سے دریافت کیا کہ آجکی اس رسم
کی بابت تم کیا خیال کرتے ہو اوسنے جواب دیا کہ سبحان اللہ ایک
بہت اچھا تماشا تھا اور اس جلسہ کی کامل رونق مین صرف ایک کسر رہگئی
کہ وہ لاکھ [illegible] آدمی [illegible] جو دستے جنھون نے اس مذہب [illegible] کے تہ و بالا

کے لئے یہن جسکو اب تم بہت محنت سے دوبارہ قائم کرتے ہو اپنی جہاز بھی گنوا بیٹے ہین ﴿

اور بہت سی ترتیبلیونکی وجہ سے جنکا باعث نپولین ہوا اور اوس کی عالی ہمت اور فکر کے سبب سے جو نپولین نے نہایت مشکل موقعون پر ظاہر کی تمام یورپ کی آنکھیں اوسپر لگی ہوئی تھیں۔ تمام لوگ ایسے آدمی کی بے تکان محنتون پر تعجب کرتے تھے جسکے نزدیک کبھی محنت کی بھی کچھ حقیقت نتھی۔ اوسکے حضور مین بہت سے سکرٹریون کی قوتین کام کرتے کرتے مضمحل ہوگئیں اور وہ خود کبھی عاجز معلوم نہوا نپولین کہا کرتا تھا کہ محنت میرے عناصر مین سے ایک عنصر ہے اور مین اوسی کے واسطے پیدا ہوا ہون مجھے وہ انتہا تو معلوم ہوگئی ہے جس سے آگے میرے پانون نہین چل سکتے لیکن اپنی محنت کی قوتونکی مین کوئی حد بیان نہین کرسکتا۔ مین نے اپنے سکرٹریون کو کثرت محنت سے موت کے قریب پہونچا دیا۔ نپولین کے سکرٹریونکی قدر ومنزلت پر کوئی حسد نہین کرسکتا تھا چنانچہ اسی عہدہ کی کثرت کار کی بدولت اوسکے سکرٹری بوریَن کی تندرستی مین بھی خلل آگیا۔ اور جو لوگ بعد اوسکے اون عہدون پر مامور ہوے انھون نے بھی ویسا ہی صدمہ اوٹھایا اور چونکہ ان سکرٹریون کا کام نہایت اعتماد کا کام ہوتا تھا اسلیے نپولین نے اونکو اور کسی محرر رکھنے کی قطعی ممانعت کردی تھی تاکہ کوئی راز فاش نہونے پاوے یہ وہی مثل ہے ع

اسے روشنی طبع تو برمین بلا شدی ان سکریٹریون کو ہر وقت جب ضرورت ہوتی تھی حاضر ہونا پڑتا تھا اور بعض اوقات ایسا اتفاق بھی ہوتا تھا کہ وہ کئی کئی راتون تک برابر کام کرتی رہتی تھی - ایک موقع پر اتفاق سے کوئی سکریٹری بہت تھکا ماندہ ہو کر اپنی جگہہ پر سو گیا تھا جب اوسکی آنکھہ کھلی تو اوسنے دیکھا کہ اوسکا آقا یعنے نپولین خود اوس چٹھی کو اپنے ہاتھ سے پورا کر رہا ہے جسکو وہ سکریٹری لکھتے لکھتے سو گیا تھا۔

یہ بات خاص نپولین کی ذات کے واسطے مخصوص تھی کہ وہ اپنے تئین یہان تک قابو رکھتا تھا کہ جب اوسکا جی چاہتا تھا اوسکو نیند آجاتی تھی نپولین اوس شفقت اور ورزش کے فائدونکی قدر کو بخوبی سمجھتا تھا جسکے سبب سے طبیعت اس بات کی عادی ہو جاتی ہے کہ جس کام پر اوسکو مصروف کیا جاوے اوسی طرف لگی رہے اور کسی طرف بٹنے نپاوے نپولین کی یہی بے بہا عادت اس بات کا بڑا سبب تھی کہ وہ اسقدر کام بہت آسانی سے انجام دیدیتا تھا خیانچہ نپولین کہا کرتا تھا کہ میرا دل دراز ون کے مانند ہے اوسمین سے ایک مضمون کو مین کھولتا ہون اور جب اوسکو ختم کر لیتا ہون پھر بند کر کے رکھہ لیتا ہون اور اسلیے مین اپنے خیالات کو منتشر

سلہ یہ ضبط نفس جو نپولین سے ظاہر ہوا نہایت بے بہا چیز ہے اور اوس سے ایک مشہور مورخ کی مفصلہ ذیل رائے کو تصدیق ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ عقل و فہم کی تربیت کی تمام بنیاد اس بات پر ہے کہ آدمی اپنی طبیعت پر قادر رہے اگر یہ بات

نہین ہونے دیتا - نیپولین باوجود اس بات کے کہ بڑے بڑے اہم معاملات کا متحمل ہو رہا تھا لیکن بااینہمہ اون چھوٹے چھوٹے معاملات پر بھی وہ متوجہ رہا ہوا اوسکو پیش آتے رہے - تمام دفترون کو محرر تک بھی اس خیال سے اپنے فرض کو ادا کرتے تھے کہ بادشاہ اونکے کام کا نگران حال ہے اور کسی نہ کسی وقت ہمارا کام ضرور اوسکی نظر سے گذریگا ۔

خانگی معاملات مین بھی نیپولین اونھین اصولون پر چلتا تھا وہ اپنے بجٹ کے حسابون کو بھی ایسے اچھے طریقہ سے جانچا کرتا تھا

حاصل ہو تو ہم جس مضمون کی طرف چاہین اپنے خیالات کو مائل کر سکتے ہین اور بہت استقلال کے ساتھ اور بہت دن اوسپر قائم رہ سکتے ہین - طبیعت کی یہ حالت تمام اخلاقی حالات کی بنیاد ہے اور ایسی تربیت سے غفلت برتنے مین طبیعت کی قوت اون خفیف باتون مین ضائع ہو جاتی ہے جو پیش آتی رہتی ہین یا بفائدہ تخیلات اور فریبون کے سبب طبیعت لہو ولعب مین مصروف ہو جاتی ہے اور یہ لغو خیالات اوسکے عالی مقصدون کے ہرگز شایان نہین ہوتے - پس طبیعت کی اومنگون کو ٹھیک ٹھاک رکھنا اور اوسپر حسب دلخواہ قادر ہونا ہی اون تمام باتونکی بنیاد ہے جو ہماری خصلت مین عالی اور عمدہ پائی جاتی ہین جو شخص اوسکو اچھی طرح سے کام مین نہین لاتا اور جو اتفاقیہ خیالات اوسکو پیش آوین اونکے لحاظ سے اور اون خارجی معاملات کی نظر سے جنپر طبیعت ہمیشہ متوجہ ہو جاتی ہے پریشان خاطر ہو جاتا ہے وہ اپنے اون نہایت بڑے بڑے فائدون کو خطرہ مین ڈالتا ہے جو ایک عاقل اور اچھے خلیق آدمی ہونے سے متعلق ہین ✣

کہ لوگون کو اکثر اوسکے سبب سے مزا آجاتا تھا۔ اوسکے محلات مین سے
ایک محل بڑی شان و شوکت کے ساتھ مرتب کیا گیا تھا اوسکے [illegible]
کے وقت نیپولین نے ایک الماری مین سے ایک [illegible] اٹھا کر
اپنی جیب مین ڈال لیا اوسوقت نیپولین کی [illegible]
بہت متعجب ہوئے لیکن چند روز کے بعد نیپولین نے ایک [illegible]
ایسی دکان پر سے کم قیمت پر خرید کیا اور جن لوگون نے [illegible]
تعمیر کیا تھا اونسے یہ جھگڑا کیا کہ اونھون نے اوس مکان کی لاگت
زیادہ لی ہے۔ اس کتاب کے مورخ نے بچشم خود تخمینہ کی ایک فرد ملاحظہ
کی ہے جو نیپولین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اوسکے ذاتی اسباب کی درستی
کے باب مین تھی وہ فرد بھی ایک اعجوبہ تھی۔ دیکھنے مین مختصر لیکن خوب
استحکام کے ساتھ تفصیلین کی گئی تھین۔ مجوزہ رقمون کی ایک تہائی سے
سب کام پورا کر دیا گیا تھا اور باقی دو ثلث لاگت ایسی خوبصورتی کے
ساتھ تخفیف کی گئی تھی گویا اونکی کچھ ضرورت ہی نہین ہوئی تھی۔
نیپولین کی نگاہ اگرچہ ظاہر مین اسقدر سخت معلوم ہوتی تھی لیکن
روپیہ کا لالچ اوسکو ہرگز نہ تھا وہ بہت کچھ روپیہ اپنے ساتھیون پر
تقسیم کرتا تھا اور تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے بڑے بڑے کارخانے
نہایت بڑے اخراجات کے ساتھ قائم کرتا تھا۔ تاہم وہ اپنی ذات سے
نہایت سیدھا سادھا اور کفایت شعار رہا مگر اوسکی بلند نظری
جو اوسکے تمام اصولون پر غالب تھی اون تمام [illegible] اور

تنخواہون پر خاندان تھے جو ادمیون مین موجود ہوتے ہین +

جو لوگ بونا پارٹ کی ترقی کے حالات کو بغور دیکھتے سمجھ لیتے رہا کرتے تھے وہ بوربن کے اوس شاہی خاندان کے وابستہ لوگ تھے جو انقلاب کے دنون مین جلا وطن ہو گیا تھا - ان جلا وطنون مین سے بہت سے جو انگلستان اور اور ملکون مین جا رہے تھے وہ نپولین کی نوازش اور عنایت ملکی سے پھر فرانس مین آکر آباد ہو گئے -

نپولین نے اون سخت قانونون کو جو کنونشن سے اون جلا وطن لوگون کے برخلاف جاری کیے گئے تھے منسوخ کر دیا اور اونکی بہت سی جایداد جو گورنمنٹ فرانس نے ضبط کر لی تھی پھر اونکو واپس کر دی - جلا وطن خاندان جو انگلستان مین مقیم تھا اوسنے نپولین سے خط و کتابت کے سلسلہ کو جاری کیا اور نپولین کی طبیعت کو اس اب مین ٹٹولا کہ وہ اونکی بادشاہت بحال ہونے مین اونکو کچھ مدد دیگا یا نہین - بونا پارٹ نے اس درخواست کو نامنظور کیا اور اوسکے عوض مین یہ چاہا کہ اون شاہزادون کو اٹلی مین ایک بڑی ریاست عنایت کرے اور علاوہ اسکے ایک بیش قرار وظیفہ بھی اس شرط سے دینا منظور کیا کہ وہ شاہزادے فرانس کے شاہی تخت کی استحقاق سے دست بردار ہون لیکن اون شاہزادون نے اس تجویز کو منظور نکیا اور اپنی درخواست کی نامنظوری سے شاہی خاندان نپولین سے آزردہ خاطر ہو گیا اور اوسکے حامیون مین سے بعض نے یہ ارادہ کیا کہ نپولین کو

کسی دہوکہی سے قتل کردیا جاوے اگرچہ بیان ہوا ہے کہ بوربن کے
خاندان کو اس سازش کی مطلق اطلاع تک نتھی ؁
ایک شام کو نپولین کی سواری حسب معمول فرانس کی ایک تنار ہ گر
ہو کر گذری اوسوقت نپولین نیند مین تھا کہ دفعتہً ایک سخت اور
مہیب آواز سے جو ایک توپخانہ کی سی آواز معلوم ہوئی چونک پڑا اور
درحقیقت یہ آواز اوس باروت کے چھوٹنے کی تھی جو نپولین کے
مخالفون نے ایک بڑے پیپے مین بھر کر عین راستہ کے سرے پر
رکھدی تھی اس باروت کے اوڑنے سے آٹھ آدمی جان سے
مارے گئے اور اٹھائیس خستہ و مجروح ہوئے۔ نپولین کی سواری کی
کھڑکیان بھی اوسی صدمہ سے پاش پاش ہوگئین اور اگر اتفاق سے
یہ نہوا ہوتا کہ اوسکا کوچوان سواری کو اوسوقت معمول سے زیادہ تیز
ہانکے ہوئے جاتا تھا تو نپولین بھی اس موقع پر غارت ہوجاتا۔
دوسرے موقع پر شاہی خاندان کے آدمی ایک اور سازش درست
کرنے کی غرض سے پیرس مین آئے اور ناکامیاب رہے لیکن اس
دوسرے واقعہ کے سبب سے نپولین نے آئندہ کے واسطے وہ
تدبیرین برتین جس سے نپولین کی خصلت پر بدنامی کا دھبا باقی رہا
ایک سپہ سالار مسمی موریا جو سپاہ کی نظرون مین ایسا ہی عزیز تھا
جیسا کہ نپولین اوسپر اس جرم کی تحقیقات ہوئی کہ گویا وہ بھی
ایک سازش برپا کرنے والا ہے لیکن تحقیقات کے وقت جو

شہادت پیش ہوئی اوس سے اوس سردار پر بہت ہی کم الزام ثابت ہوا
یہاں تک کہ وہ سردار رہائی کے قابل ہوگیا - غالب یہ ہے کہ اوسکی طاقت
اور شہرت کے سبب سے نیپولین کو اوسکے ساتھ رقابت پیدا ہوئی اور
اسلیے اوسنے یہ چاہا کہ اس حیلہ سے اپنے رقیب کو ٹھکانے لگا دے
تاہم موریا کے واسطے کوئی سزا تجویز نہوئی جج برن نے علانیہ نیپولین سے
کہا کہ اگر آج ہم اس سردار پر قصاص جاری کردین تو کل یہ ہم کو کون
بری کریگا +

اور بھی چند بدنامیاں اسی قسم کی نیپولین پر قائم ہین اور وہ یہ ہین
کہ نیپولین کا قدیمی ہم مکتب پچیگرو قیدخانے مین مرا جسکے سبب سے لوگونکو
یہ شبہہ ہوا کہ نیپولین نے خود اوسکو مروا ڈالا لیکن سب سے زیادہ سخت
معاملہ نیپولین کی سنگدلی کے حالات مین ڈیوک ڈی انگھین کا قتل ہے
اس شریف آدمی پر غلط خیالات اور جھوٹی شہادت کے ذریعہ سے
یہ الزام لگایا گیا کہ وہ قدیم شاہی خاندان کی سازشون مین شریک تھا
نیپولین کے کچھ سوارون نے یکا یک اوسکو ایسی حالت مین جا پکڑا
جب کہ وہ ایک دوسرے ملک مین مقیم تھا اور اوسکو فرانس مین لے آئے
اوسکے آنے سے تھوڑی دیر بعد پوشیدہ عدالت کے ذریعہ سے اوسکی
تحقیقات عمل مین آئی اور کوئی موقع اوسکو ایسا نہ ملا کہ اپنی بے قصوری
ثابت کرتا اور بہت وحشیانہ پن کے ساتھ گولی سے مار دیا گیا ——

ڈیوک ڈی انگھین بوربین کے جلاوطن خاندان کا ایک رکن تھا

نیپولین نے اوسکے قتل مین یہ مصلحت سمجھی کہ بادشاہی خاندان کی طرف
آیندہ اسنے قتل کا دغدغہ مٹ جاوے اور پھر مارے خوف کے کوئی اوسکی
طرفداری کی جرأت نہ کرسکے۔ تاہم معاملہ جو پیش آیا اوسپر کچھ تاویل
نہین ہوسکتی یعنے کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ ایک بیگناہ آدمی کا خون
بہت سنگدلی کے ساتھ ہوا۔ اس ہیبتناک واقعہ کے بعد جو نیپولین سے
ظہور مین آیا نیپولین نے افسوس سے باواز بلند یہ کہا کہ ہمارے ہاتھون
یہ معاملہ محض ایک گناہ بے لذت ہوا۔ اسکے جواب مین اوسکے ایک
بے رحم وزیر صیغہ پولیس نے عرض کیا کہ خیر گناہ تو جیسا ہوا ویسا ہوا
لیکن ہان یہ معاملہ مصلحت ملکی کے لحاظ سے البتہ بہت قبیح ہوا۔ اس
ماجری کے سبب سے تمام یورپ کو نیپولین کے چال وچلن پر غصہ آیا۔
مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم نے یہ کہکر گویا ایک عام رائے
ظاہر کی کہ نیپولین کو اس حرکت سے اسقدر نقصان پہونچا ہے جو
مخالفانہ لڑائیون سے برسون مین بھی نہ پہونچتا +

نیپولین بادشاہ ہونا

وہ لالچ جسنے نیپولین کو برانگیختہ کیا اور جسکے سبب سے نیپولین نے
اس بیگناہ خون سے اپنے ہاتھون کو آلودہ کیا فرانس کا شاہی تاج تھا
جسکا نیپولین جی جان سے خواہشمند تھا۔ تین برس تک اوسکا
خطاب کانسل رہا اور اسلیے شروع سے نیپولین کا مقصد یہ تھا کہ
اوس عہدہ کی میعاد مین وسعت حاصل کرے۔ اوسکے بھائی لیوسین نے
خود نیپولین کی تحریک سے ایک رسالہ لکھا اور مصنف کا نام ظاہر کیا

اوس رسالے مین مصنف نے نیپولین اور قیصر اور کرام ول کا مقابلہ کیا
اور نیپولین کی بہت کچہ تعریف و توصیف لکھی اور یہ بھی لکھا کہ نیپولین
ایک ایسا آدمی ہے جسکے واسطے چاہیے کہ فرانس ہمیشہ کے لیے پوری
طاقت عنایت کرے نیپولین نے جب دیکھا کہ یہ رسالہ لوگون کو کچھہ
پسند نہ آیا تو خود بھی بظاہر اپنی ناخوشی ظاہر کی اور فوچی کو اپنے سامنے
طلب فرما کر بناوٹ سے یہ حکم دیا کہ اس رسالہ کے مصنف کو گرفتار
کرے ۔ فوچی جب نیپولین کے حضور سے چلا آیا تو اوسنے کہا کہ اس سے
اور زیادہ خرابی پیدا ہوگی فوچی کا بیان ہے کہ مین نے لیوسین سے
یہ کہا تھا کہ اس رسالے کا چھاپنا مناسب نہین ہے تو وہ اوس رسالے کا
اصلی مسودہ نکال لایا مین نے دیکھا کہ اوسمین اصلاحین اور کچہ زیادہ
عبارتین خاص نیپولین کے قلم کی لکھی ہوئی موجود تھین ✤

نیپولین نے یہ دیکھکر کہ یہ مقصد کچھہ اچھی طرح سے مستحکم ہوا اپنے اوس
اولوالعزم ارادے کو ملتوی کر دیا تاہم اون دونون کونسلون یعنی مجلس امرا
اور مجلس وکلاے عام رعایا نے نیپولین کی پوشیدہ خواہشون سے
مطلع ہوکر نیپولین کی خاطر اور رعایت سے آخرکار یہ تجویز کی کہ نیپولین
دس برس کے واسطے عہدہ کانسل پر مامور کیا جاوے ـــ نیپولین
اس بات سے بدل آزردہ ہوا کیونکہ اوسکے واسطے اس عہدہ مین
وسعت نہین دی گئی اور بظاہر شرم سے اپنی اس وسعت طاقت کے
قبول کرنے سے اوسوقت تک انکار کیا جبتک کہ رعایا بھی اوسپر اتفاق کرے

نیپولین نے اس بات کا بھروسہ کرکے کہ اوسکو سب لوگ دل سے عزیز رکھتے ہین اور ایک مجوزہ گورنمنٹ کے ہونے سے اون لوگون کا ایک بڑا حصہ سست ہوگیا ہے تمام لوگون سے اس بات مین عام راے لینا چاہا کہ کانسل کا عہدہ نیپولین کے جیتے جی تک قائم رہے نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو کچہ اوسنے خیال کیا تھا وہی وقوع مین آیا منجملہ تینتیس لاکھ ستاون ہزار آٹہ سو پچاسی اون کے تینتیس لاکھ اسٹھہ ہزار دو سوا ونسٹھہ رائین نیپولین کے مفید مطلب دی گئین اور جب ہی یہ خبر عام طور پر مشتہر ہوئی جابجا بہت سا روپیہ لوگون نے جمع کیا اوسکے بعد دو برس مین نیپولین کے خوشامدیون نے زیادہ تر تحریک اس بات مین کی کہ نیپولین کو شاہنشاہی کا خطاب ملنا چاہیے اور فرانس کا تاج و تخت اوسکے خاندان مین نسلاً بعد نسلاً قائم رہے ۔ نیپولین کی حیرت انگیز لیاقتون کے سبب سے تمام قوم نیپولین پر فریفتہ ہو رہی تھی اسلیے جسقدر لوگون نے نیپولین کے حین حیات کانسل ہونے کی بابت منظوری کی تھی اوس سے زیادہ آدمیون نے اوسکی بادشاہت کے واسطے رضامندی ظاہر کی ✣

نیپولین نے اپنی توجہ تمامتر اس باب مین صرف کی کہ اس موقع پر جہانتک ہوسکے دھوم دہام کیجاوے اور اس معاملہ مین وہ یہانتک کامیاب ہوا کہ پوپ بھی اوسکی تخت نشینی کے وقت روم سے وہان تشریف لایا ۔ بہت ہی صدیون قبل اسکے تاریکی مین ایک مشہور

بادشاہ کے وقت مین بھی ایسی ہی دھوم دھام ہوئی تھی جب فرانس کا
شاہی تاج اوسکے سر پر رکھا گیا تھا لیکن ان دونون تقریبون مین
اسقدر فرق تھا کہ شارلی کی رسم پیرس مین نہین ہوئی تھی بلکہ روم کے
گرجا سینٹ پیٹر مین ہوئی تھی اور نیپولین کے واسطے خود پوپ
روم سے آیا۔ نیپولین کی اس عزت کو جو اسطرح پر اوسکو دیگئی یورپ کے
تمام رومن کیتھلک ملکون نے پوشیدہ حسد کے ساتھ دیکھا۔ نیپولین نے
پوپ کی پیشوائی کے واسطے نہایت مرتبہ پر اہتمام کیا۔ کوہ ایلپس کے
راستے جنپر سے پوپ گذرنے والا تھا دمدمون کے ذریعہ سے برابر
اور بے خطر کر دیے گئے تھے۔ اور جب پوپ پیرس مین پہونچکر اوس
محل مین وارد ہوا جو اوسکے واسطے پہلے سے مرتب کیا گیا تھا تو اوسنے
اپنی خوابگاہ کے کمرون کو نہایت نفاست اور نہایت کوشش کے ساتھ
ٹھیک ٹھیک اوسی طرز پر آراستہ پایا جس طرح اوسکی خوابگاہین
روم مین تھین +

اس رسم تخت نشینی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست کیے گئے۔
نیپولین کا لباس اوسوقت اوس روش و انداز کا تھا جو بندرھوین
صدی مین رائج تھا اور جسکو نیپولین کے زمانہ کے ایک نہایت مشہور
کاریگر نے تیار کیا تھا۔ یورپ کے تمام حصون سے ایک بڑا مجمع
اس رسم کے دیکھنے کے واسطے جمع ہو گیا تھا جو نوٹرڈیم کے گرجا مین
جہان چند برس پیشتر انقلاب کے دنون مین عقل و تدبیر کی دیوی کا میلہ

رچایا گیا تھا واقع ہوئی۔ پوپ جسوقت گرجا مین داخل ہوا پانسو
گویّے وہان حاضر تھے جنھون نے بہت خوش الحانی کے ساتھ مگر
بالکل بےمحل انجیل کے یہ الفاظ گائے تو ہے پیٹر تو ہے پیٹر جب وہ
وقت آیا کہ نیپولین کو تاج پہنایا جاوے تو پوپ نے تاج کو گدی سے
اوٹھانا چاہا تا کہ نیپولین کے سر پر رکھے لیکن نیپولین نے خود اپنے
ہاتھ سے اوسکو اوٹھا کر اپنے سر پر رکھ لیا اور بعد اوسکے نیپولین نے
اوس تاج کو اپنی بی بی جوزی فین کے سر پر رکھا جو اوس موقع پر چشم پر آب
ہو گئی۔ جاہ و حشم اور رونق جسقدر ہونا ممکن ہے سب کچھ اوس موقع
مہیا تھی لیکن باوجود اس تمام ساز و سامان کے ناظرین کی نظرو نمین
اوداسی چھا رہی تھی۔ نقیبون نے باآواز بلند یہ صدائین بلند کین
نیپولین شہنشاہ فرانس کا۔ نیپولین شاہنشاہ فرانس کا۔ توپخانونکی
گرج اور فوج کے غلغلۂ خوشی سے ہوا گونج گئی۔ نیپولین کی مراد
برآئی اور جس بات کی اوسکو مدت سے تمنا تھی وہ اب اوسکو
حاصل ہوئی فقط

باب ہفتم

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا۔ نیپولین کے سخت سخت انتظام۔ انگلستان پر ایک حملہ کی تجویز۔ واقع ہونا لڑائی کا براعظم مین۔ عہدنامہ مقام الم کا۔ لڑائی آسٹرلز کی۔ پرشیا سے بگاڑ ہونا۔ لڑائی جینا کی۔ روس سے بگاڑ ہونا۔ لڑائی آئی لاکی ٹلسٹ کے مقام پر عہد و پیمان منعقد ہونا۔ نیپولین کا سخت محصول لینا۔ برتاؤ نیپولین کا براعظم مین لڑائی کی مصیبتین ۔

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت شروع ہونا

نیپولین کے شہنشاہ ہونے سے پہلے فرانس اور انگلستان مین لڑائی کے شعلے مشتعل ہوئے۔ ہم اس رسالہ کے اختصار کی وجہ سے اون مباحثون مین پڑنا نہین چاہتے جنکو مختلف مورخون نے آمنیز کی صلح ٹوٹنے کا باعث بیان کیا ہے مختصر یہ ہے کہ نیپولین نے جو برتاؤ براعظم کی بعض چھوٹی چھوٹی ریاستون کے ساتھ اختیار کیا اوس سے یہ بات علانیہ ثابت ہوگئی کہ ہنوز اوسکی بلند نظری مین کچھ کمی نہین ہوئی اور صلح سے اوسکی صرف یہ غرض ہے کہ اس فرصت مین اوسکو آئندہ فسادون کے واسطے بری اور بحری فوج بھرتی کرنیکا موقع ہاتھ آوے اسلیے وزراے انگلستان نے بہت سے ممبران پارلیمنٹ کے اتفاق اور بہت سے لوگون کی عام راے کی شرکت سے بمجبوری یہ تجویز قرار دی کہ گو لڑائی کرنا بہت افسوس کے قابل ہے لیکن یہ بات بھی نہایت ضرور ہے کہ نیپولین کی بڑھی ہوئی طاقت کو

آغاز ہی مین پامال کر دیا جاوے اور اوسکو اتنی فرصت نہ دی جاوے
کہ وہ زور پکڑ کر کل دنیا کی آزادی کو خطرہ مین ڈالدے جیسا عاقلون کا
قول ہے کہ گربہ کشتن روز اول۔ اس موقع پر انگلستان نے جو کچھ
کارروائی کی اوسکی نسبت ایک مشہور مورخ کا قول بیان کرنا کچھ
زیادہ مضائقہ نہین رکھتا اس مصنف کے بیان سے اون حملون کا
حال بھی معلوم ہوگا جو مختلف وقتون مین براعظم کے بڑے بڑے
بادشاہون نے نیپولین پر کیے تھے اور وہ بیان اوس مصنف کا
بشرح ذیل ہے۔ کہ اس بات کے تحقیق کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے
کہ اس بگاڑ کا ظاہری سبب کیا تھا مگر بات اتنی تھی کہ لوگون کو بوجوہات
معقول اس بات کا بھروسہ تھا کہ نیپولین امن و امان کا خواہان نہ تھا
چنانچہ اون لوگون کے اس خیال کی تصدیق آئندہ واقعات سے
بخوبی ہو گئی چنانچہ یہ بات ثابت ہو گئی کہ نیپولین انگلستان پر ایک سخت
حملہ کی تیاریان کر رہا تھا اور اگر اوسکو جسقدر امن اس صلح کے ذریعہ سے
ملتی بلاشبہہ وہ اوسکے ذریعہ سے اور اپنی کمال لیاقت کے زور سے
انگلستان کے برخلاف تھوڑے سے ہی عرصہ مین بہت کچھ فائدہ اوٹھاتا
اور غالب ہے کہ آئندہ زمانے کے لوگ بھی اس رائے کو تسلیم کرکے
اوسکو اور استحکام بخشین گے +

نیپولین نے اپنی ایک کارروائی کے ذریعہ سے مخالفت کے معاملات کی
چھیڑ شروع کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خاص خاص آدمیونکو سخت تکلیف پہونچی

اور لڑائی کے نتیجے مین اوسکے سبب سے کچھ فرق نہ آیا اور یہ نیال نہ کیا کہ
انجام ان جھگڑون کا کیا ہوگا۔ نیپولین نے یہ حکم محکم جاری کیا کہ
تمام انگلستان کے باشندے جو فرانس کی عملداری مین اٹھارہ برس کی
عمر سے ساٹھ برس کی عمر تک کے سفر کر رہے ہون وہ سب گرفتار
کر لیے جاوین۔ یہ ایک وحشیانہ برتاو تھا جسنے دس ہزار آدمیونکو
کئی برس تک آزادی سے محروم کر دیا آدھی رات کا وقت تھا جب
نیپولین نے جیونات نامی اپنے ایک سردار کو جو بالآخر ابرنٹس کا ڈیوک ہوا
یہ خراب حکم دیا وہ سردار بیان کرتا ہے کہ نیپولین کی آنکھین اوسوقت
غصے کے مارے لال ہو رہی تھین اور اوسکا تمام جسم غصہ سے کانپ
رہا تھا نیپولین نے چلا کر کہا کہ دیکھو اون مین سے کوئی بچکر نجانے پاوے
جیونات نے اس ذلیل حکم کی تعمیل کرنے سے پہلے اس غرض سے کہ
یہ حکم ملتوی رہے نیپولین کی بہت کچھ منت و سماجت کی لیکن کچھ فائدہ
نہ ہوا اور نیپولین نے اوسکو بہت سخت ڈانٹا۔ بوناپارٹ نے کہا کہ
کیا ہم پھر وہی موقع دیکھین جیسا پہلے دیکھ چکے ہین۔ مین یہ
جانتا تھا کہ ڈیوراک اپنی متانت اور ظرافت سے مجھکو وعظ کرنے
آویگا مگر تم دیکھو گے کہ میرے اس حکم کی تعمیل کیلئے کیسی طرح ہوتی ہے
الحاصل لڑائی کے تمام دستور اور قواعد کے برخلاف نیپولین کے اس
حکم کی تعمیل عمل مین لائی گئی اور اس کارروائی کا یہ اثر ہوا کہ ہر ایک
قسم کے جنگی کاروبار فوراً چھڑ گئے ✝

انگلستان پر ایک حملہ کا ارادہ

دوسرا کام جسکی طرف نیپولین نے اپنی ہمت کو مصروف کیا وہ انگلستان پر حملہ کرنا تھا جسکے پورا کرنے کے واسطے نیپولین نے ہر ایک طرح سے نہایت مرتبہ پر اور حد سے زیادہ کوششین کین اور کوئی دقیقہ اوٹھا نرکھا تمام فرانس نے نیپولین کے اس ارادہ کی نسبت نہایت شوق سے سرگرمی ظاہر کی اور اس موقع پر مشکل کوئی ایسا شہر یا ضلع ہوگا جسنے اون کشتیون کے بنانے کے واسطے چندہ ندیا ہو جنکے ذریعہ سے کنارہ ان انگلستان پر حملہ آور فوج روانہ ہونے کو تھی - بندرگاہ بالون مین یہ کشتیان تدریج نہایت کثرت کے ساتہ اکٹھی ہوگئین باوجود اسکے کہ انگلستان کی فوج نے اونکے جمع ہونے مین ہر قسم کی مزاحمت کی تہ ایک لاکھ چھیالیس ہزار آدمیونکی ایک فوج جمع ہوگئی اور آیندہ کی فتوحات کی امید مین خوشی سے پھولکر بہت بے صبری سے اوس وقت کا انتظار کیا جب اونکو جہاز پر سوار ہونے کا اشارہ کیا جاوے - فوج جس بات کے انتظار مین بیقرار تھی وہی اشارہ نیپولین نے ایک مرتبہ اپنی فوج کی چستی و چالاکی آزمانے کے واسطے کیا - توپ کی آواز سنتے ہی تمام فوج یکسان بڑی چالاکی اور چستی کے ساتہ آگے بڑھنے کے واسطے سواری ہوئی خوشی کی آوازون سے ہوا گونج گئی اور جب فوج کو یہ معلوم ہوا کہ یہ ہماری مستعدی کا ایک امتحان تھا تو اونکی وہ سب خوشی کی آوازین شور و فریاد کے ساتہ مبدل ہوگئین +

تاہم نیپولین اون بہت بڑے خطرون سے جو انگلستان پر حملہ کرنے مین

پیش آنے والے تھے بخوبی واقف تھا پس اوسنے اس کام مین جلد بکیو کام نفرمایا۔ انگلستان کے تمام باشندون نے بھی نہایت مستعدی کے ساتھ اپنے بچاو کی تیاریان کین ہر ایک صوبہ مین ایسے لوگون سے فوجین مرتب ہوگئین جو بلا تنخواہ اپنی رضا و رغبت سے اپنے ملک کی حمایت پر لڑنا چاہتے تھے۔ دریا کے کنارو پر چارون طرف اونچی اونچی زمینون پر اس غرض سے دمدمے قائم کیے گئے کہ دور سے دیکھکر دشمن کی آمد سے اطلاع دیوین۔ ہر درجہ کے آدمیونکے لیے اوسوقت کے واسطے جدا جدا کام آپس مین تقسیم ہوگئے جب نیپولین مخالفانہ اونکے ملک مین داخل ہوجاوے۔ حاکمون نے اپنی رعایا کو حکم دیا کہ خباب باری مین بہ عاجزی وزاری رجوع لاوین روزہ کے دن مقرر کیے گئے کہ اون مین خدا سے ملک کی بھلائی کے واسطے دعا مانگی جاوے۔ خدا تعالے نے اونکی التجاؤن کو رد نہ کیا اور اونکو دشمن کے ہاتھون سے محفوظ رکھا۔ نیپولین نے جسقدر فن و فطرت اس باب مین کی کہ گریٹ برٹن یعنے انگلستان اور اسکاٹ لنڈ کے جہازون کو اوس ملک کے کنارون سے جنکی وہ حفاظت کررہے تھے کہین دور لیجاوے وہ سب مسٹر نلس صاحب کی دانائی کے سبب سے درہم برہم ہوگئے نیپولین کو معلوم ہوا کہ اس حملہ کی کوشش مین کچھ کامیابی کی امید نہین رہی ہے اسلیے اوسکو اپنے اون بحری افسرون پر بہت غصہ آیا جنکی نالائقی

سبب سے اوسکو معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تدبیر بہت بری طرح سے
انجام دی گئی ٭

دوسری لڑائی کا براعظم مین

بوناپارٹ نے انگلستان کے علاوہ اور مخالف قوتون مین بھی اپنی آنکھو
پھنسا ہوا پایا اور لڑائی کا یہ خاصہ ہے کہ خود بخود پیدا ہو جاتی ہے
اور ایک مقام سے تمام مقامون مین پھیل جاتی ہے ڈیوک ڈی انگھین کے
قتل کا حال اوپر کے باب مین بیان ہو چکا ہے اس واقعہ سے بادشاہ
سویڈن اور شہنشاہ روس دونون نہایت غضبناک ہوے اور ناخوشی کا
یہ اثر غصہ آمیز رسل و رسائل سے جو واقع ہوئی اون فتنہ پردازکامون سے
جو نپولین نے ہینوور اور نیپلز کی ریاستون کی ساتھ برتے اور بھی ترقی
پکڑ گیا - پس لڑائی باضابطہ مشتہر ہوئی - اسٹریا والے اول اول
شہنشاہ فرانس کے مخالفون کے ساتھ شریک ہونے سے خائف
رہے لیکن جب شہنشاہ فرانس اٹلی کا بھی بادشاہ بن بیٹھا اور اوسنے بھی
اوس ملک پر اوسنے دست اندازیان کین یعنے جنیوا کی جمہوری سلطنت کو
اپنی قلمرو مین شامل کر لیا تب آسٹریا اپنے غصہ کو زیادہ نہ روک سکی اور
خوشی خوشی نپولین کے مخالفون کے ساتھ موافق ہو گئی - بوناپارٹ
نے یہ سنکر کہ یہ خوفناک جنبش میرے مقابلہ پر واقع ہوئی ہے معمولی
دانائی سے بھی کچھ زیادہ کام کیا اور بولون سے اپنا لشکر اوٹھایا اور
سخت سخت کوچ کرتا ہوا آسٹریا کے شہنشاہ کی قلمرو مین داخل ہوا
اور ایسی جلدی سے جا پہونچا کہ آسٹریا والے اور اوسکے ساتھی

اپنے جنگی انتظاموں کو کافی طور سے ٹھیک ٹھاک بھی نکرنے پائے تھے +

آسٹریا نے اوسوقت مین اپنی فوج کے ایک بڑی حصے کی سرداری ماکہ نامی ایک سردار کو سپرد کردی تھی یہ سردار بہت ہی کم لیاقت اور نیپولین کی سی بہنر لڑائی کے مقابلے کے ہرگز لائق نتھا اسلیے اوسنے مجبوری نیپولین کی اطاعت اختیار کی اور الم کے مقام پر اوسنے اپنے آپ کو مع تیس ہزار سپاہیون کے لڑائی کے قیدیون کی طرح نیپولین کے سپرد کیا۔ اس واقعہ سے آسٹریا اور اوسکے رفیقون پر نہایت حیرت اور ہیبت چھاگئی +

نیپولین اپنے سردارون سمیت ایک بہت بلند ٹیلے پر کھڑا ہوا اور بہت غرور کے ساتھ آسٹریا کی اون فوجون کی طول طویل صفون پر نظر ڈالی جو اوسوقت ہتیار رکھنے کے واسطے مرتب ہوئی تھین۔ نیپولین نے بہت اچھی طرح سے مغلوب سردارونکو خاطر و تواضع سے تشفی اور دلاسا دیا۔ لوگون کو نیپولین کے نام سے ایسی حیرت تھی کہ آسٹریا کے سپاہی بھی جب اوسکے پاس ہوکر گذرتے تھے اوسکے دیکھنے کیواسطے ٹھہر ٹھہر جاتے تھے جسکی کامیابیونکی کوئی حد معلوم نہین ہوتی تھی نیپولین نے اپنے دشمن کو اس بات کی فرصت نہ دی کہ جو حادثہ اور پریشانی اوسکے دشمنون پر الم کے معاملہ سے طاری ہوگئی ہے اوس سے وہ سنبھالا لے سکین۔ پس اسلیے نیپولین نے مقام وینا دارالخلافہ آسٹریا پر کوچ کیا جو بغیر کسی ہمت مقابلے کے اس بات پر

مجبور کیا گیا کہ نیپولین کے حوالے کر دیا جاوے۔ آسٹریا کی فوجین اوسکے
پہونچنے سے پہلے ہی شہر کو خالی کر کے شہنشاہ روس سے متفق ہونیکے
واسطے چلی گئی تھین۔ چنانچہ آسٹریا اور روس کی یہ فوجین باہم متفق
ہوئین اور فرانس کی فوج سے ایک بڑی لڑائی کے واسطے تیار یان
کی گئین اور بالآخر یہ لڑائی مقام آسٹرلز پر واقع ہوئی یہ دن نیپولین کے
بادشاہ ہونے سے ایک برس بعد واقع ہوا اور ٹھیک وہی دن تھا
جس روز وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اس موقع پر جو جوہر لڑائی کے نیپولین کی
ذات سے ظہور مین آئے وہ اس فن کے ماہرون کے نزدیک نہایت
تعریف کے قابل تھے کوئی اور لڑائی ایسے ہنرون کے ساتھ نہین
لڑی گئی تھی جیسی یہ لڑائی ہوئی۔ بہت سے داؤ اور حکمتون سے
نیپولین اپنے دشمن کو ایک بے موقع مقام پر لا کر لایا اور پھر اپنی تمام
فوج سے اوسپر یک بیک حملہ کیا اور اونکو شکست فاش دی۔ جسقدر
خونریزی اس لڑائی مین واقع ہوئی اوس سے ناظرین کو ایک درد انگیز
خوف پیدا ہوا ہوگا۔ فرانس کی فوج نے چارون طرف سے دشمن کی
فوج کو گھیر لیا اور ہر طرف سے شعلہ افگن توپونکی مار اون پر پڑی۔
اوسکی فوج کے چند ہزار سپاہیون نے اس باب مین کوشش کی کہ ایک
برف کی جمی ہوئی جھیل پر سے گذر کر اپنی جانون کو بچاوین لیکن
نیپولین کی طرف سے گولون اور گراب کی بوچھار فوراً ہی اوس
برف پر کی گئی جو ہر جگہ سے پاش پاش ہو گیا اور وہ مصیبت زدہ گروہ

اوس سردیا نی مین غرق ہوگیا اور بہت مصیبت کے ساتہ برباد ہوگیا +
لڑائی کے بعد اسٹریا کا وہ مغلوب شہنشاہ نیپولین سے اس
غرض سے ملنے کو آیا کہ صلح کی شرطون کا تصفیہ کرے جو اسٹریا کیواسطے
بہت مضر تھین وہ مکان جہان یہ جلسہ واقع ہوا میدان جنگ کے
قرب و جوار مین کسی ایک غریب کا جھونپڑا سا تھا نیپولین نے اپنے
مغلوب دشمن سے کہا کہ دیکھو یہ کس قسم کا محل ہے جسمین تمنے مجھکو رہنے پر
مجبور کیا ہے ـ شہنشاہ نے جواب دیا کہ میرے نزدیک آپ کو ایسی
شکایت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اسلیے کہ یہ تمام ویرانی آپ ہی کی
بدولت ہے ـ پرشیا بہت دنون تک نیپولین اور اور سلاطین کے قضیہ
جھگڑون سے الگ تھلگ رہی لیکن آخر کار نیپولین کے مقابلہ پر لڑنے
کے واسطے آمادہ ہوئی ـ پرشیا کا ایلچی نیپولین کی خیمہ گاہ پر اس پیام
کی ساتہ آسٹرلز کی لڑائی کی شروع مین پہونچا لیکن اوسنے یہ دانائی برتی
کہ اوس مخالف پیام رسانی کو اختتام لڑائی تک ملتوی رکھا ـــ
جب اوسنے یہ دیکھا کہ یہ لڑائی ہر طرح سے فرانس کے حق مین ختم ہوئی تو
اوسنے پرشیا کی لڑائی کے اشتہار کو جو اوسکے سپرد تھا قطعی مخفی کر دیا
اور ملاقات کے وقت نیپولین کو اوس فتح کی بابت اوسنے مبارکباد دی
نیپولین نے چپکے سے اوس ایلچی کے کان مین کہا کہ جو پیغام آپ کے
پاس ہے اوس سے ہم بخوبی واقف ہین لیکن آپ نے حالات کے
بدل جانے کے سبب سے اوسکے اظہار مین فرق برتا ہے ـــ

مگر چونکہ نیپولین کو اوسوقت پرشیا سے لڑنا منظور نہین تھا اسلیے اوسنے
اوسوقت اپنے غصے کو ضبط کیا اور دل مین یہ بات ٹھان لی کہ تھوڑے ہی
عرصے مین پرشیا کو ضرور اسکا مزا چکھا دینا چاہیے - آسٹرلز کی لڑائی کی
خبر نے مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم کے دل پر بہت صدمہ
پہونچایا یہی وزیر اوس اتفاق کا باعث ہوا تھا جسکو نیپولین نے اب
ایسی جلد بالکل توڑ دیا - اس صدمے سے اوس وزیر با تدبیر کی روح کو
کبھی خلاصی نہوئی اور بعد اوسکے ہمیشہ رنج و الم کے دریا مین ڈوبا رہا
اور ایک سخت بیماری مین مبتلا ہوگیا اور انگلستان کی آیندہ بہبودی کی
طرف سے اوسکو بہت کچھ خوف و ہراس پیدا ہوا +

پرشیا سے لڑائی ہونا

آسٹرلز کی لڑائی کو ابھی پورا ایک برس نہ گذرنے پایا تھا کہ نیپولین کو
پرشیا کی سزا دہی کا موقع ہاتھ آیا اور جسکا ارادہ پرشیا کے مذبذب
چال و چلن کے سبب سے پہلے سے اوسکے دل مین تھا - نیپولین نے
کوئی موقع ہاتھ سے نہ دیا تھا جو اوس ملک پر لعن و طعن کرنے کے
واسطے پیش آیا تھا اور جو ریاستین پرشیا کی سرحد پر واقع تھین اونکو
نیپولین نے ہمیشہ ضبط اور اپنے ملک مین شامل کرنے کے رستہ سے اپنا
یہ ارادہ صاف ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کسی روز پرشیا کو بھی اپنا ایک صوبہ
بناویگا - لیکن اون کامیابیون کے زعم مین جو پرشیا والے
اپنے پہلے بادشاہ فریڈرک اعظم کے وقت مین حاصل کیا کرتے تھے
اہل پرشیا اوس برے برتاو کی برداشت اچھی طرح نہ کر سکے جو نیپولین

بہت نرمی سے اونکے ساتھ کرتا تھا - اور جب پرشیا والون کو یہ بات
دریافت ہوئی کہ نیپولین نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ صلح کی صورت مین
ہینوور کی ریاست جو پہلے انگلستان کی مقبوضہ تھی پھر انگلستان کو
لوٹا دے جو پرشیا نے بے ایمانی کی راہ سے بطریق رشوت اس
معاوضہ مین حاصل کی تھی کہ پہلی لڑائی مین طرفین مین سے کسی کی
طرفداری نہ کرے - پرشیا کے دربار نے نادانی کی راہ سے فرانس کے
مقابلے مین لڑائی کو ظاہر کیا اور بغیر اسکے کہ ہوشیاری کے ساتھ اپنے آپکو
لائق دوستون کے ذریعہ سے محفوظ و مستحکم کرین اور بغیر اون سامانونکی
درستی کے جو بمقتضاے وقت ہونی ضرور تھین پرشیا والے بیٹھے بٹھائے
یکایک جھگڑون مین گھس پڑے ❊
طویلہ کی بلا بندر کے سر اور تو سب آپ آپکو ہوگئے تمام آفتین اور
مصیبتین اس جھگڑے کی صرف پرشیا کو اوٹھانا پڑین بر اعظم کی
سلطنتون مین سے جو طاقت پرشیا کی مدد کے واسطے آئی وہ روس
کی سلطنت تھی لیکن نیپولین نے اتنی فرصت نہ دی کہ روس کی فوج اپنے
قرار کے موجب پرشیا کی مدد پر آئی اوسنے سیلاب کے مانند اپنی فوجون سے
پرشیا کے ملکون پر حملہ کیا اور جینا کی لڑائی مین جو چودھوین اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ع مین
واقع ہوئی پرشیا کی فوج کو اسطرح ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا جیسے مٹی کے
برتن کو کوئی پاش پاش کر ڈالتا ہے - یہ لڑائی جس تاریخ شروع ہوئی
اوس سے تین ہفتہ کے اندر اندر اختتام کو پہنچ گئی نیپولین برلن کو

فتح کرکے اوسمیں داخل ہوا۔ اوسوقت اونکی رکاب میں نہایت بڑے بڑے سرداروں کا گروہ نہایت زرق برق سے ... تھا۔ تمام یورپ اِس بات کو دیکھکر بہت حیران و مضطر ہوا کہ یورپ میں نیپولین کی بلند نظری کے مقابلے میں جو اخیر مزاحمت باقی رہی تھی وہ بھی اوٹھ گئی اور بالکل میدان صاف ہوگیا کسی ہتیار میں یہ اثر نہ رہا تھا کہ نیپولین کے مقابلے میں کامیاب ہوتا۔ جو لوگ آزادی کو پسند کرتے تھے وہ نا امید ہوگئے۔ اور نیپولین کے مداحوں اور خوشامدیوں نے اوسکو اسقدر بڑھایا کہ اوسکو انسان کے رتبے سے کچھ زیادہ سمجھتے تھے۔ تاہم تیز فہم لوگوں نے اوسی وقت میں اوسکے زوال کی پیشین گوئی کر دی تھی*

اگرچہ نیپولین نے جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہے پرشیا کی جنگی طاقت کو پامال کر دیا تھا تاہم ابھی اوس فوج سے مقابلہ باقی رہا جس کو شاہنشاہ روس نے پرشیا کی دوستی کے لحاظ سے جمع کیا تھا۔ اس موقع پر نیپولین نے اپنی معمولی تیزی کے ساتھ نئی فوج کی بھرتی کو آگے بڑھایا۔ اگرچہ معقول شرطوں پر یہ لڑائی باز رہ سکتی تھی لیکن صلح نہ ہوئی ولڑائی نیپولین کی کامیابی ایسے محقق طور سے اس لڑائی میں ظاہر نہوئی جیسی پہلی لڑائیوں میں ہوئی تھی۔ ان لڑائیوں میں سے ایک بڑی لڑائی میں جو آٹھویں فروری سنہ ۱۸۰۷ع کو آئی لاؔ کے مقام پر واقع ہوئی فریقین کو یہ دعوی رہا کہ فتح ہماری ہوئی ــــ اوسکے بعد ایک اور لڑائی جو فریڈ لینڈ پر ہوئی اگرچہ اوسمیں روس والے

جنگ فریڈلینڈ

جنگ آئیلا

بازگشت کرنے پر مجبور کیے گئے تاہم اونھون نے ایسی قوت
کے ساتھ مزاحمت ظاہر کی جسکا پہلی لڑائیون مین نپولین کو تجربہ
نہین ہوا تھا۔ نپولین نے جسقدر لڑائیان لڑی تھین اون مین
چندہی ایسی لڑائیان پیش آئی ہونگی جسمین آئی لا کی لڑائی کے
برابر سخت خونریزی اور مصیبتین واقع ہوئی ہون۔ یہ لڑائی جاڑے
موسم مین واقع ہوئی اور لڑائی کے خاتمہ پر پچاس ہزار لاشین میدان
جنگ پر پڑی ہوئی نظر آئین یہ بدبخت سپاہی برف پر بچھے ہوئے
پڑے تھے اور العطش العطش پکار رہے تھے اوسکے علاوہ ہزارہا
زخمی گھوڑون کی سخت تکالیف اور شور وغل سے میدان جنگ
گونج گیا اور کان پڑی بات نہین سنائی دیتی تھی۔ ایسی ہی ایسی
ہیبت ناک لڑائیون پر غور و فکر کرنے سے لڑائیونکی سخت مصیبتونکا
اثر آشکارا ہوتا ہے اور امن وامان کی بے بہا نعمتون کی قدر ایسی ہی
خرابیون کے مقابلہ پر ظاہر ہوتی ہے ٭
نپولین اور روس کا شاہنشاہ الگزنڈر دونون اب اس بات کے
خواہشمند تھے کہ چند روز کے لیے جنگ وجدل کو موقوف کر کے
امن حاصل کرین پس اس بات پر اتفاق ہوا کہ دونون بادشاہ
ملاقات کرین اور شرطون کا تصفیہ عمل مین لاوین چنانچہ دریائے ٹلسٹ میں
کشتیون کا ایک چبوترہ تیار کیا گیا اور اوسمین مناسب کمرے
آراستہ کیے گئے طرفین کی فوجون مین سے جو دریا کے دونون طرف

صلح ٹلسٹ کی تعظیم و تکریم ملاقات ہونا

دوستانہ طور سے صف باندھے ہوئے کھڑی تھیں توپخانون نے سلامی
اوتاری دونون بادشاہون نے کشتیون پر قدم رکھا اور اوس جزیرہ کی
طرف بڑھے - اول نیپولین اوس مقام پر پہونچا اور الگزنڈر کے
آنے کے واسطے دروازہ کھولا اور تنہائی کمرہ مین وہ دونون بادشاہ
جو ابھی لڑائیون مین اسقدر بے رحمانہ خونریزی کا سبب ہوے تھے ایسے
پیار اور ارتباط سے ہمکلام ہوے گویا بڑے پرانے دوست ہین
تیلسٹ مین ایک مجموعہ یا عہد و پیمان منعقد ہوا جسکی نسبت ازل مین
یہ حکم ہو چکا تھا کہ ایک حیلہ کے ساتھ آیندہ توڑا جاوے گا - بہت سی
طرفین سے اس موقع پر عہدنامہ مین داخل کیے گئے جنسے یہ بات
ظاہر ہوتی ہے کہ الگزنڈر بھی اپنی عالی ہمتی مین نیپولین کا ہم پلہ تھا -
الگزنڈر نے یہ عہد کیا کہ اگر اوسکے اون فتنہ انگیز ارادون مین جو
فنلینڈ اور ترک کی نسبت تھے نیپولین کی طرف سے کوئی مزاحمت
نہوگی تو اوسکے معاوضہ مین الگزنڈر اون ارادون کا مزاحم نہوگا جو
نیپولین کو پرتگال اور اسپین پر ہین - لیکن مثل مشہور ہے کہ
چاہ کن را چاہ در پیش خدا کو الگزنڈر کی یہ کارروائی پسند نہ آئی
اور الگزنڈر پر خدا کا قہر نازل ہوا اسکا مفصل بیان ہم اوس مقام پر
کرینگے جہان نیپولین نے روس پر حملہ کیا ہے - غرضکہ الگزنڈر نے
جو مضرت دوسرون کے واسطے تجویز کی تھی خدا نے بڑے انصاف
کے ساتھ خود الگزنڈر پر پہونچائی +

تمام مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ ٹلسٹ کے عہد و پیمان کے وقت
نیپولین کے اقبال کا آفتاب اپنے نصف النہار پر تھا یعنے عروج پر
پہونچ گیا تھا - اوسکے بعد یہ آفتاب آہستہ آہستہ غروب ہونا شروع ہوا
یہانتک کہ بالکل غروب ہوگیا - نیپولین اپنے انجام سے بالکل
غافل رہا اور اپنی کامیابیوں کے خیال سے بہت مغرور اور متکبر ہوگیا
اور اپنی طاقت کو غرور کے ساتھ ظاہر کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو قومیں کہ
اوسکی مطیع ہوگئی تھیں وہی اخیر کو اوسکی سخت دشمن ہوگئیں ---
نیپولین نے یورپ کی قدیم حدوں کو مٹا ڈالا تھا اور یہ حال کر دیا تھا
کہ بلا لحاظ باشندوں کی خواہشوں کے جس صوبہ کو چاہا ایک ملک سے
نکالکر دوسرے میں شامل کر دیا اور جن ریاستوں کو اوسنے مطیع کرلیا تھا
اون پر نہایت بھاری بھاری محصول روپیہ پیسہ اور آدمیوں کے لگائے
اور نہایت سختی سے وصول کیے - جینا کی لڑائی کے بعد چھہ کروڑ اسی لاکھ
روپیہ اسی طرح پرشیا کو بھی ادا کرنا پڑا - اور سٹیٹین کے شہر کو جس میں
صرف تیس ہزار آدمی بستے تھے اسی لاکھ روپیہ کا چندہ دینا آیا -
انگلستان نے اب بھی اپنی مخالفتیں جاری رکھیں اور نیپولین کو یہ
قوت نہ ہوئی کہ اوسکی بحری فوج کا مقابلہ کرے اسلیے نیپولین نے
انتقام لینے کی خواہش سے اپنا وہ مشہور طریقہ اختیار کیا جو اوسنے
کل یورپ کی نسبت برتا اور جسکے ذریعہ سے وہ انگلستان کی سوداگری
کو ایک سخت صدمہ پہونچانا چاہتا تھا +

وہ تدبیر جسکا اوپر ذکر ہوا یہ تھی کہ نپولین نے قطعی اس بات کی ممانعت
کر دی کہ فرانس مین خواہ اور ملکون مین جو نپولین سے اتفاق رکھتی ہین
انگلستان کی دستکاری کی کوئی چیز نہ آنے پاوے - اس حکم کی
تعمیل کے واسطے اوسنے بہت سے پرمٹ کے افسر مامور کیے لیکن
برخلاف اسکے نپولین کی تجویزین چھپا چوری بہت کچھ توڑی گئین
بہت سے مکر اور فریب ظہور مین آئے اور بہت سے موقعون پر نپولین
کے کارندے قانون کی خلاف ورزی پر چشم پوشی کرنے مین مجبور ہوے
اور فوج کے واسطے وردی کا سامان انگلستان سے طلب کیا گیا -
یورپ مین جب مقام ہمبرگ مین متعین تھا تو خود اوسنے پچاس ہزار بڑے
بڑے کوٹ اور سولہ ہزار وردیان اور دو لاکھ جوتون کے جوڑون کے
واسطے غیر ملک سے یہین آنے دیا - اس برتاو سے جو تکلیفین عموماً اہل
فرانس کو پہونچین وہ نہایت سخت تھین - یہ سچ ہے کہ نپولین نے
بہت بڑے بڑے انعام اپنے ملک کی دستکاریون پر امداد کی طور سے
اور ان اشیا کی ساخت کے صلہ مین اور کاریگرون کی ہمت بڑھانے کیواسطے
عنایت کیے جن چیزون کے باہر سے آنے کے واسطے اوسنے ممانعت
کر دی تھی لیکن جو چیزین اوس طرح پر تیار کرائین اوسے حسب دلخواہ
کاربرآری نہ ہوئی ✽

اون کوششون مین جو کوشش اب تک بھی فرانس مین باقی ہے وہ ذکر
کرنے کے لائق ہے اور وہ چقندر سے شکر کا نکالنا ہے - نپولین نے

ان تدابیر کی کامیابی کا بڑا بھروسہ تھا اور یہ شیخی مارا کرتا تھا کہ فرانس مین بلا حاجت [illegible] اوسنے تخم چقندر کی کاشت کرائی تھی تمام یورپ کے لیے شکر مہیا کر دیگا - ملکی پیداوار کے محفوظ رکھنے مین نیولین کو یہان تک اہتمام تھا کہ ایک موقع پر کسی غریب خاندان کے کسی بزرگ کے گھر مین کچھ شکر ملی جو انگریزون کی آبادیون سے آئی تھی وہ غریب اس جرم مین مرتے مرتے بچ گیا - بوریین بیان کرتا ہے کہ چھپا چوری لیجانے والے لوگ تاہم باہر سے شکر لے ہی آتے تھے اور بطرح پر لاتے تھے کہ ریت بھرنے کے برتنون مین سفید شکر بھر کر اور اون پر بجری کی پتلی پتلی تہ لگا کر شکر کو چھپا دیا کرتے تھے اور پھر اون برتنون کو گاڑیون مین بھر کر لے آتے تھے - اس کارروائی سے لوگون کو البتہ بہت سخت تکلیف ہوئی - فرانس کے ایک مصنف کا قول ہے کہ اس زمانہ مین یہ بات دیکھنا نہایت مشکل ہے کہ یورپ نے کسطرح پر اوس ظلم کو ایک گھنٹہ بھر بھی برداشت کیا جسنے اشیا کی قیمت کو تین صدیون تک برابر اسقدر ارزان کر دیا تھا کہ وہ اشیا امیر و غریب سب کے لیے یکسان ہوگئی تھین +

لیکن ان سب باتون سے بڑھکر نیولین کی حکمت عملی کی لڑائی کا وہ نتیجہ تھا جسکے ذریعہ سے انسانون کی زندگی ہلاکت مین پڑی - ہم اس موقع پر اختصار کتاب کی وجہ سے اوسکو مفصل بیان کرنے سے متعذر ہین تاہم ناظرین جب ان واقعات کا ملاحظہ فرماوینگے

سعدی ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ ✣ ہمچنان در بند اقلیم دگر ✣

چنانچہ نیپولین کا حال بھی اس قول کا مصداق ہے نیپولین کی قوت کو اگرچہ بے نظیر وسعت حاصل تھی اور اگرچہ اوسکی قلمرو اسقدر بڑھ گئی تھی کہ اوسکے انتظام کرنے کے واسطے ایک وقت درکار تھا اور خود نیپولین اس بات کا محتاج تھا کہ کچھ فرصت اور امن ملے تو اپنی طاقت کو مستحکم کرے لیکن با این ہمہ وہ نئی نئی فتوحات کے واسطے نہایت بیقرار اور بے چین رہتا تھا۔ اس زمانے مین نیپولین نے اپنے بھائیون کو بادشاہتین عنایت کین۔ نیپلس مین جوزف کو بادشاہ کیا اور لائس کو ہالینڈ مین بادشاہ کیا۔ ویسٹ فیلیا کی بادشاہت اوسنے جروم کو عنایت فرمائی۔ نیپولین کے ایک اور بھائی لیوسین نے نیپولین کے مصر سے لوٹتے وقت ایسی بے احتیاطی برتی تھی کہ نیپولین کو اوسپر بھروسہ نہ رہا اور اسلیے اوسکو کوئی بادشاہت مرحمت نہ ہوئی ✣

اس غفلت کے الزام سے جو اوسپر لگایا گیا تھا لیوسین متنفر ہوکر اول اٹلی کو بھاگ گیا اور اٹلی سے انگلستان کو چلا گیا اور وہان مقیم ہوکر علمی تلاشون مین مصروف ہوا۔ نیپولین نے اپنی سلطنت مین نہایت مشہور مشہور ڈیوک اور سردار جمع کیے اور اون لوگون کے ایک نئے گروہ کو [illegible] اشارے کے خطاب [illegible] سے معزز کیا۔ نیپولین کے برتاو

زندہ کیا چاہتا ہے - اوسنے ریاست کے چند جیلخانے بھی تعمیر کرائے
جنمین سرکاری مجرم رہا کرتے تھے اور اون مین اکثر مجرم بہت تھوڑے سے
تھوڑے سے جرم والے ہوتے تھے +

اسوقت مین تمام فرانس مین نپولین کی تعریفون کی نغمہ سرائی کی گئی
نپولین کی طاقت کی نسبت یہ بیان کیا گیا کہ دنیا مین کوئی اوسکا
مقابلہ نہین کر سکتا یہ بھی کہا گیا کہ نپولین ایک ایسا بہادر شخص ہے
جسکو خدا نے اپنی قدرت سے ایک خاص طور سے ممتاز کیا ہے -
پیرس مین بعض بڑے بڑے یہودیون نے مرتد بنے سے اور نہایت
ذلیل خوشامد سے نپولین کا نام [illegible] کے نام کے ساتھ اپنی اپنی مہرون مین
کندہ کرایا گویا اونکے خیال مین نپولین ہی وہ مسیحا تھا جسکے آنیکی
امید ہی - رومن کیتھولک کے چند پادریون نے نپولین کی خوشامد مین
کوئی کوتاہی نہ کی اونکے گرجا کے ایک بشپ نے ممبر پر سے مفصلہ ذیل
ایک نامعقول گفتگو کی +

وہو ہذا

خدا نے اپنے رحم سے نپولین کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا ہے - ملکہ بہشت[1]
یعنے حضرت مریم کنواری نے نپولین کی سالگرہ کے دنکو اس طریقے سے
ممتاز کرنا چاہا ہے کہ اسی دن حضرت مریم بہشت مین داخل ہوئی تھین

[1] اکبر کی بعض اہل دربار نے ہندوستان مین اکبر کی نسبت بھی بعض ایسی ہی خرافات باتین گڑھی تھین لیکن الحمد للہ کہ
یورپ مین بھی لوگ ایسے خیالات سے خالی نہین + (من مترجم)

اے دوشیزہ مقدسہ یہ بات تیری خاص محبت کی علامت ہے جو تجھکو فرانسیسیون کی نسبت ہے اور تونے اپنے بیٹے (یعنی نیپولین) کی بات بہت کچھ اپنا رعب و دبدبہ اسطرح برتا ہے کہ تونے اپنے نہایت اچھے دنون مین سے خاص اپنے بڑے دنکو نیپولین عالی تبار کی ولادت کا روز بنایا یہ بات ازل مین لکھی تھی کہ تیری قبر سے ایک بہادر پیدا ہو فقط

اوسی زمانہ مین جب کہ یہ ناقص خوشامدین کی گئین نیپولین نے اون تجویزون کا سلسلہ شروع کیا جو بالآخر اوسکے دولت و اقبال کے زوال کا باعث ہوئین - نیپولین نے پرتگال پر حملہ کیا اور آسانی سے اوسپر قابض ہوگیا اور جب ہی نیپولین کے آنے کی خبر گرم ہوئی اوس ملک کا حکمران خاندان بھاگ گیا اور جہازون مین بیٹھ امریکا کو چلدیا جہان اپنے رہنے سہنے کا منصوبہ اونسے قرار دیا تھا - فرانسیسیونکا ایک گروہ اسپین مین بھی قائم ہوگیا تھا اور سازشین شروع ہوگئی تھین جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوس ملک کے ضعیف القلب بادشاہ کو بھی پرتگال والونکی طرح بھاگ جانے کی ترغیب ہوئی چنانچہ بادشاہ موصوف نے سیول کے مقام سے امریکا کو بھاگ جانے کی تمام تیاریان کرلین وسوقت تمام لوگون کو اوسکے کامونکی طرف سے شبہہ پیدا ہوا اور نوبت یہانتک پہونچی کہ غدر کے سے ہنگامے شروع ہونے لگے الحاصل بادشاہ اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے بیٹے فرڈینینڈ کو ملک

نیپولین کا ظہور اقبال اور اسپین

سپرد کر کے آپ الگ ہو بیٹھا فرڈی ننڈ نے یہ سب بے احتیاطی برتی کہ
اپنی حدود سے گذر کر نیپولین کے پاس اس امید سے چلا گیا کہ
اوسکا التفات حاصل کرے لیکن بجاے التفات حاصل کرنے کے
وہان قید ہو گیا اور کئی برس تک قید رہا اور اپنی قید کے دنون کو
بادشاہ سلامت نے حضرت مریم کی مورت کے واسطے ایک سایہ
بنانے مین صرف کیا ٭

اسپین کے شاہی خاندان کا زوال ٹھیک اوس نا انصافی کی
سزا تھی جس مین وہ سلطنت بدنام ہو رہی تھی ۔ مسٹر ٹالک ہارٹ کا
قول ہے ۔ کیا دوسرے جرم کے ذریعہ سے پہلے جرم کی تلافی
ممکن ہے کیا ایک خراب اخلاق والی قوم اپنی بیجا خواہشون اور
نخوت آمیز خیالات سے ایسے جرم کا عذر کر سکتی ہے جو دیدہ دانستہ
اوس قوم کے بڑے بڑے رتبہ والون سے سرزد ہوے ۔ پس جو
ملکی تدبیر نیپولین نے شاید اپنی بلند نظری سے اسپین کے ملک کی
نسبت عمل مین لانی چاہی اوسکی معذرت کے واسطے نیپولین کو
یہ خاصہ حیلہ اور بہانہ تھا کہ اسپین کے دربار کی حرکات و افعال ناشایستہ
اسی لائق تھے بالجملہ نیپولین کی فوجین جلد ہسپانیہ مین داخل
ہوئین اور نیپولین نے اپنے بھائی جوزف کو نیپلس کے تخت شاہی سے
منتقل کر کے ہسپانیہ کا بادشاہ مقرر کیا ۔ نیپولین کی اس عالی
حوصلگی سے اسپین کا تمام ملک غضبناک ہو گیا اور سب لوگ باہم متفق ہو گئے

نئے بادشاہ کے مقابلہ پر اوٹھ کھڑے ہوے۔ انگلستان نے بھی اس موقع پر ایک مربیانہ جوش ظاہر کیا اور باغیون کو آدمیون اور ہتھیارونکی بہت کچھ مدد دی ❊

ایسے نازک زمانہ کے قریب ڈیوک ولینگٹن نے جو اوسوقت مین سر آرتھر ویلزلی کے خطاب سے مشہور تھا جنگی کامونکے وہ سلسلے شروع کیے جنھون نے آخرالامر فرانس کی فوجون کو ہسپانیہ سے نکالدیا اور نیپولین کی کامل بربادی کی بنیاد ڈالی یہ ماجرے واقع ہوے سنہ ۱۸۰۹ع مین۔ نیپولین جن روزون ہسپانیہ کی لڑائی مین مصروف تھا اوسکو یہ پرچہ لگا کہ آسٹریا نے باطمینان تمام نئی فوج بھرتی کرلی ہے اور اب وہ نیپولین کے مقابلہ پر مخالفت کرنے کی تیاریان کر رہی ہے نیپولین اوسوقت پیرس مین نہین تھا لیکن اب وہ معاً پیرس کو لوٹا اور گھوڑے پر سوار ہوا اور ایسی غیر معمولی تیزی کے ساتھ روانہ ہوا کہ پچھتر میل راستہ ساڑھے پانچ گھنٹہ مین طے کر گیا اور جو خبر اوسکو آسٹریا کی بابت ملی تھی اوسکو صحیح پایا پس اپنی معمولی تیزی اور مستعدی کے ساتھ آسٹریا سے لڑنے پر آمادہ ہوگیا اور اوسمین کامیاب ہوا۔ آسٹریا کی فوجونکو چند لڑائیون مین متواتر شکستین ہوئین یہان تک کہ خاص دارالسلطنت وئنا پر گولہ اندازی ہوئی اور اسپر بھی نیپولین قابض ہوگیا اس شہر کے محاصرہ کے وقت باشندونکی تکلیفین حد سے زیادہ بڑہ گئین بستون پر یہ حال تھا کہ ہزارہا بم کے گولے گرتے تھے جنکے سبب سے

چارون طرف موت کا بازار گرم ہو رہا تھا اور خونریزی و تباہی پہیل رہی تھی - نیپولین کو اوسوقت یہ خبر لگی کہ آسٹریا کی ایک امیرزادی شاہی محل مین بیمار پڑی ہوئی ہے اور اوسکے شاہی خاندان کے لوگ اوسی حالت مین تنہا چھوڑکر بھاگ گئے ہین یہ دریافت کرکے نیپولین نے حکم دیا کہ اوس مکان پر گولہ اندازی بند کیجاوے یہ شاہزادی جسکی طرف نیپولین نے یہ التفات ظاہر کیا مریالویا نامی تھی جو آئندہ نیپولین کی بی بی ہوئی - اب لوگون کو یہ امید تھی کہ نیپولین آسٹریا کے شہنشاہ کو اپنے انتقام کا پورا پورا مزہ چکہاوے گا لیکن اس بات سے تمام لوگونکو تعجب ہوا کہ بڑی معتدل شرطون سے ساتہ صلح ہوگئی - نیپولین کی ان عنایتون کا اصلی سبب بھی تھوڑے عرصہ مین ظاہر ہوگیا - پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے ملکہ جوزی فین سے بہت کچہ سرد مہری برتی جوزی فین سے نیپولین کے اب تک کچہ اولاد نہین ہوئی تھی اور اسی لیے بہت برسون سے جوزی فین اپنے خاوند کے عروج کو نہایت رنج اور تردد کے ساتہ دیکھا کرتی تھی اسلیے کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھی کہ اپنی بلند نظری کی ترقی کے ہر درجہ پر نیپولین کے دل مین اپنا وارث نہونے کے سبب سے جو اتنی بڑی سلطنت پر اوسکے بعد اوسکا جانشین ہو زیادہ رنج بڑہتا جاویگا - اب جوزی فین کے خوف پورے ہونے لگے - ایک دن شام کو کھانا کھانے کے بعد نیپولین نے اپنے ہمراہیون کو رخصت کیا اور کنایتہً اون لوگون پر یہ ظاہر کردیا کہ اوسوقت وہ ملکہ کے ساتہ

نیپولین کا جوزی فین کو طلاق دینا

تخلیے مین علیحدہ رہنا چاہتا ہے - حالت تخلیے مین جو معاملہ گذرا وہ خاص جوزی فین کے مفصلۂ ذیل دلگیر فقرات سے بخوبی ظاہر ہوگا - جوزی فین کا قول ہے کہ مین نے دیکھا کہ اب میرا وقت آخر ہوا - نپولین کا اوسوقت یہ حال ہوگیا کہ تمام جسم پر رعشہ چڑہ آیا اور میرے اوپر بھی ویسا ہی خوف طاری ہوگیا - نپولین میرے قریب آیا اور میرا ہاتہ اپنے سینے پر رکھا اور ایک لمحہ تک مجھکو دیکھتا رہا اور زبان سے کچہ نہ کہا گیا اور بالآخر یہ خوفناک باتین کین - اے میرے پیاری جوزی فین تو جانتی ہے کہ مین تجھکو کیسا عزیز رکھتا ہون اور اس دنیا بھر مین جو حظ مجکو حاصل ہوتا ہے وہ تیری ہی بدولت ہوتا ہے لیکن میری قسمت میری مرضی پر غالب ہے پس اب ضرور ہوا کہ فرانس کے فائدون کے مقابلے مین مین اپنی نہایت عزیز محبتون سے دست بردار ہون - مین نے جواب دیا کہ - اب زیادہ نہ کہو مجھکو پہلے سے یہی توقع تھی اور مین تمہارے منشا کو خوب سمجھتی ہون لیکن با این ہمہ یہ صدمہ میرے حق مین نہایت قاتل ہے جوزی فین کو لوگ غش کی حالت مین کمرہ سے باہر لائے اور چند روز کے بعد اوسمین اسقدر توانائی آئی کہ وہ ایک کونسل مین حاضر ہوئی جہان اوسکو علانیہ طلاق دی گئی - اس موقع پر اس لحاظ سے کہ نپولین اور جوزی فین دونون نے فرانس کی بہبودی کے واسطے اسطرح یہ صدمہ اوٹھایا اور خود غرضی کو کام نفرمایا دونون کے سامنے بڑے بڑے خوشامد آمیز سپاسنامے پڑہے گئے ایک بہت بڑا سالانہ وظیفہ جوزی فین کے

واسطے عنایت ہوا اور چونکہ وہ اوسی طرح اوسنے عالم تنہائی مین کاٹے
تاہم وہ بہت دنون تک زندہ رہی اور یہان تک زندہ رہی کہ اوسنے
نیپولین کا وہ تمام زوال جسکا ذکر ہم آیندہ کرینگے اپنی آنکھ سے دیکھا
اور اگرچہ نیپولین کا وہ زوال ایک ایسا واقعہ تھا کہ جوزی فین کا دل
اوس سے ٹھنڈا ہوتا لیکن برعکس اوسکے وہ اس صدمے سے ایسی سخت
بیمار ہوئی کہ آخر کو اوسی مین اوسکا کام تمام ہوگیا۔ اور صحیح یہ ہے کہ
جوزی فین جسکے ساتھ ایسی ناانصافی اور ناانصافی برتی گئی تھی اپنی
بدقسمتی کے رنج و افسوس مین اس جہان سے رخصت ہوئی ـ نیپولین کی
سرگذشت مین کئی باتین ایسی پائی جاتی ہین جنسے اوسکو چال چلن پر بہت
بڑا حرف آتا ہے چنانچہ جوزی فین کو طلاق دینا یہ بھی ایک ایسا ہی
واقعہ ہے جوزی فین جو ہر وقت اور ہر حال مین نیپولین کے ساتھ
یکسان محبت سے پیش آتی رہی اوسکے لحاظ سے کسی طرح وہ ایسی صلے کی
مستحق تھی جو نیپولین کے حضور سے اوسکو مرحمت ہوا۔ اگر یہ عذر کیا جاے
کہ جو جاہ و حشمت نیپولین کو ایسی بری طرح نصیب ہوئی تھی اوسکے
واسطے کسی وارث کا ہونا ضرور تھا اور اس لحاظ سے نیپولین کو اس
تدبیر کے سوا کوئی چارہ نہتھا تو اس عذر کا جواب اوس نتیجہ سے بخوبی
ملتا ہے جو آخرالامر پیدا ہوا اور جس سے واضح ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے
احکام کو بلا تامل توڑنا کیسی کچھ حماقت کی بات ہے یعنی جس خاندان کے

ـ عیسائی مذہب مین کسیکو یہ اختیار نہین ہے کہ بی بی کو طلاق دیسکے اوسی مسئلہ کیطرف مصنف کا یہ اشارہ ہے

قائم رکھنے کے واسطے نیپولین ایسے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا وہ چند ہی برس بعد ایسا فنا ہوگیا کہ سواے ایک تو وہ گناہ کے جو اوسکے قائم کرنے مین ہوا تھا اور کوئی نشان بھی اوس خاندان کا باقی نہ رہا[۱۵] ✤

[۱۵] واضح ہو کہ اصل مصنف کتاب نے جو راے اس مقام پر تحریر کی تھی اوسکو بجنسہ مقام پر نقل کیا اور ہماری جو راے اس موقع پر ہے وہ یہ ہے کہ مصنف کی یہ لعنت ملامت بلحاظ اونکے مذہبی اصول کے نیپولین کی نسبت بالکل ٹھیک ہے لیکن قانون قدرت کے صریح مخالف ہے اور اسی لیے عام پڑھنے والے اوس سے اتفاق نہین کر سکتے نیپولین نے اپنا عیش بڑہانے کے واسطے یہ کام نہین کیا وہ اس بات سے مجبور تھا کہ جوزی فین سے اوسکے کچھ اولاد نہوئی اور طلاق دینے پر اسلیے مجبور ہوا کہ ایک بی بی کے ہوتے ہوے دوسری بی بی سے نکاح نہین کر سکتا تھا نہ دوسری بی بی اور اوسکے اولیا اس بات پر راضی ہو سکتے تھے اور یہ بات کچھ نیپولین ہی پر موقوف نہین ہے ہر صاحب تخت و تاج بلکہ ہر امیر یہان تک کہ ایک فقیر بھی اولاد کا خواستگار ہوتا ہے بااینہمہ ہم دیکھتے ہین کہ نیپولین نے بعد طلاق کے بھی اوسکے ساتھ سلوک جاری رکھا اور بیش قرار سالانہ وظیفہ اوسکو عنایت کیا اور جب ہم یہ بات دیکھتے ہین کہ جوزی فین نے جسنے اپنی ایک خاوند کے مرنے کے بعد نیپولین سے دوسرا نکاح کیا تھا اس طلاق کے بعد کسی اور امیر سے نکاح نہ کیا اور جب ہم اسی کتاب مین مصنف کی طرف سے جہان اونھون نے جوزی فین کے چال چلن سے بحث کی ہے یہ بیان ہوا پاتے ہین کہ وہ ایک مکارہ اور عیارہ عورت تھی اور ہمیشہ نیپولین کو فریب اور دہوکہ دیتی تھی اور اوسکی بھید کی باتین بتا بتا کر

نیپولین کی دوسری شادی اور ایک بیٹا پیدا ہونا

جوزیفین کو طلاق دینے کے بعد نیپولین کی شادی جلد شہنشاہ آسٹریا
کی بیٹی مریا لوئیسا کے ساتھ ہوگئی - نیپولین کا خود بیان ہے کہ مریا لوئیسا
ایک مہربان اور ہردلعزیز بی بی تھی اور جن بڑے بڑے کامون پر جو اوس کے
مرتبہ سے متعلق تھے نیپولین نے اوسکو سرفراز کیا اون سب کو اوسنے
نیپولین کی مرضی کے مطابق بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا اور
اسکے علاوہ اوس بی بی کی بدولت وہ خواہشین بھی پوری ہوئین جو نیپولین کے
دل مین اپنا وارث پیدا ہونے کی نسبت تھین - اونیسوین مارچ ۱۸۱۱ء
کو اوس ملکہ کے لڑکا پیدا ہوا توپون کی گرج نے اوس خبر کو پیرس مین مشہور
کردیا جسکی بڑی آرزوؤن کے ساتھ ایک مدت سے خواہش کیجاتی تھی
اس شاہزادہ کی ولادت کے وقت ملکہ کو بڑی کٹھن مشکلین جھیلنا پڑین

پولیس والون سے بڑی بڑی رشوتین لیتی تھی اور پھر ہم آیندہ ایک مقام پر اسی
کتاب مین یہ دیکھتے ہین کہ نیپولین کے جلاوطن ہوتے وقت جب مریا لوئیسا اوسکی
دوسری بی بی کو لوگون نے ملکی مصلحت کے لحاظ سے نیپولین کے ہمراہ جانے سے
باز رکھا تو جوزیفین اس بدقسمتی کے وقت نیپولین کا ساتھ دینے کو آمادہ تھی لیکن وہ
بیماری سے مجبور ہوگئی اور نیپولین کا زوال جو شاید اوسکی خوشی کا سبب ہوتا اوس سے
اوسکو نہایت صدمہ پہونچا تو ان حالات سے جوزیفین کی کمال انسانیت اور خلوص
محبت پر اقرار کرنے سے جسکا موقع تھا کچھ تردد ہوتا ہے اور میان بی بی دونون کے
مکار چال چلن کے لحاظ سے ہمارا گمان بعد اس طلاق کے بھی کچھ اور طرف
جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب +

دروزہ نہایت خطرناک تھا اور بہت دیر تک ملکہ کی جان کے لالے پڑے
رہے۔ وہ ڈاکٹر بھی جو اس موقع پر حاضر تھا گھبرا گیا اور حواس باختہ
ہونے لگا۔ نپولین نے اوس سے کہا کہ تم اس بات کا خیال بالکل دل سے
نکال ڈالو کہ یہ ملکہ ہے بلکہ تم یون سمجھو کہ یہ بھی شہر کی بیبیون مین سے
ایک بی بی ہے اور اوسکے معالجہ کرنے مین کچھ تکلف نہ کرو۔ الغرض بہزار
خرابی و دشواری جب وہ لڑکا پیدا ہوا تو ظاہر مین مردہ معلوم ہوتا تھا لیکن
کچھ دیر کے بعد نہایت آہستہ اور ضعیف آواز سے رویا نپولین نے
بہت خوشی سے اوسکو گود مین اوٹھا لیا اور اپنے حاضرین دربار کو دکھلایا
اہل دربار نے اس بچے کی بادشاہ روم کے خطاب سے مبارکباد دی اور
یہ خطاب اوسکے واسطے پہلے ہی سے تجویز ہو چکا تھا۔ دنیا کے تمام
معاملے بے ثبات ہین وہ نونہال گلشن آرزو جو ایسے اللہ آمین کے ساتھ
پیدا ہوا ایسا کم پھلا اور پھولا کہ اوسکی سرگذشت صرف چند لفظون پر
مشتمل ہے۔ نپولین کے زوال کے بعد اوسنے اپنے نانا یعنے فرانسس
شہنشاہ آسٹریا کے دربار مین تعلیم پائی یہ بادشاہ اوسکو نہایت عزیز
رکھتا تھا شاہزادہ ممدوح الوصف نہایت نیک مزاج اور اپنے چال چلن
مین نہایت شریف تھا لیکن اوسکی عمر نے وفا نکی اور ۱۸۳۲ء
مین سن بلوغ کو پہونچتے ہی ایک سخت بیماری مین مبتلا ہو کر اس جہان
گذران سے گذر گیا +

ان واقعات سے جو ہم ابھی بیان کر چکے کچھ دنون پہلے نپولین نے

نپولین کا لڑکا اور اسکا انتقال

پوپ کے ساتھہ جھگڑا اٹھانا اور اوسکی دنیاوی حکومت کو چھین کر اوسکو مقام فونٹین بلا میں پیرس کے قریب مقید کیا لیکن اس مقام پر نپولین پوپ کے ساتہ نہایت خوش خلقی اور توجہ سے پیش آیا اس زمانے میں نپولین کی طاقت کمال کے درجے کو پہونچ چکی تھی اور ظاہرا یہ بات معلوم ہوتی تھی کہ کوئی انسانی قوت اوسکو غارت کر سکے گی مگر درحقیقت اوسکے زوال کا وقت بہت ہی قریب آ پہونچا تھا یعنے جس مقصد کے واسطے خدا نے نپولین کو دنیا میں پیدا کیا تھا وہ صرف یہ تھا کہ اوسکے ہاتھوں سے یورپ کی قوموں کی گوشمالی کرے اور یہ کام اب پورا ہو چکنے کو تھا علاوہ اسکے نپولین کے معاملات سے وہ قادر مطلق تمام دنیا کے لوگوں پر عجیب عبرت کے ساتہ یہ بات ظاہر کرنے کو تھا کہ خدا جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہی تو گو وہ کام لوگوں کی نظروں میں کیسا ہی بڑا و اہم کیوں نہ معلوم ہوتا ہو لیکن وہ نہایت آسان اور سہل طریقہ سے اوسکو پورا کر دیتا ہے قال تبارک وتعالے (انما قولنا لشئی اذا اردناہ ان نقول لہ کن فیکون)

نپولین اور اوسکے پرانے دوست الگزنڈر روس کے شہنشاہ میں ایک نزاع اس بات پر برپا ہوا کہ نپولین نے یورپ کی تجارت کے متعلق جو انتظام کیا تھا اوسکی شرائط کی تعمیل الگزنڈر نے قرار واقعی اوس حد تک نہ کی جس سے بہت کچھہ ظلم اور فساد ملک میں پھیل جاتا۔ پس نپولین لڑنے مرنے پر آمادہ ہو گیا اور اوسنے لڑائی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست کیے اور اوسکے تمام ریاستوں میں جہاں جہاں نپولین سے اتفاق تھا فوج کی

نپولین اور شہنشاہ روس میں نزاع

نئی بھرتی شروع ہوگئی یہ واقعات ہین سنہ اٹھارہ سو بارہ عیسوی کے
(سنہ ۱۸۱۲ع) ایک مورخ کا بیان ہے کہ اوسوقت مین یورپ کی تمام
جنگی قوت نیپولین کے قبضہ اختیار مین تھی اور یہ ایک سخت تعجب کی
بات ہے کہ ایک ہی زبان اور ایک ہی طریقے کی اور ایک سی ہی قومین صرف
ایک آدمی کی خاطر ایک بڑی سلطنت سے لڑنے مرنے پر آمادہ تھین
جسنے اونکا کچھہ نہ بگاڑا تھا۔ کچھہ شک نہین کہ سکندر کی فتح ہندوستان کو بعد
نہایت بڑی مہم جو انسان نے اپنی عالی حوصلگی سے کی وہ یہی بڑی مہم تھی
جسکا نیپولین نے بیڑہ اوٹھایا اور جسپر سب لوگون کی توجہ اور سب کے
خیالات اور سب کی عقل اور فکر لگی ہوئی تھی۔ نیپولین کے سردارون نے
قبل اسکے کہ نیپولین ایک ایسے خطرناک ملک پر جسکا نام روس تھا اور
جسمین حملہ آور فوج کے واسطے بہت سے موانع پیش تھے اسکو بہت
سمجھایا کہ آپ ذرا سوچ کر اس مہم کا قصد کرین لیکن نیپولین نے ایک نہ سنی
اور دیوانہ وار یہ حکم دیا کہ تمام عمدہ عمدہ زرق برق کے سامان جو اوسکی
سواری کے جلوس سے تعلق تھے اس مہم مین ساتھ لیے جاوین اس
غرض سے کہ روس پر فتح پانے کے بعد روس کے دارالسلطنت مین اسی تمام
جاہ و حشم اور ساز و سامان اور بڑی شان و شوکت اور کروفر سے اوسکی
سواری داخل ہو۔ اس محل کو مفصل بیان کرنے کے واسطے اور
لڑائی کی خوفناک کیفیت بیان کرنے کے لیے کئی جلدین درکار ہین
لیکن ہمکو اس موقع پر صرف اسقدر بیان کرنا کافی ہے کہ جو بڑی فوج

نیپولین نے جمع کی تھی اوسکی تعداد چھ لاکھ آدمیون سے بھی زیادہ تھی
مگر اسقدر کثرت فوج سے کچھ فائدہ نہین تھا۔ آخرالامر بیماریونکی بار بار
اور بے ترتیبیون کی بدولت وہ فوج دن بدن گھٹنے لگی اور یہان تک
گھٹی کہ اوسکے سبب سے لوگون کو ایک قسم کا ہراس سا ہونے لگا +
قصہ مختصر لڑائیان ٹھن ہی گئین اور اکثر لڑائیون مین نیپولین
غالب رہا اور اہل روس کو شکست پر شکست ہوئی لیکن باوجود ان
شکستون کے روس والے نہایت ہی عمدہ انتظام اور ترتیب کے ساتھ
میدان جنگ سے پیچھے کو ہٹے اور اب اونھون نے اپنے دشمن کو
ہلاک کرنے کے واسطے یہ خوفناک تدبیر برتی کہ جو شہر اور آبادی دشمن کے
کوچ مین راستہ پر پڑی اوسکو پہلے ہی سے خود روس والون نے آپ
خاک سیاہ کر دیا اور اوس تمام ملک کو ایسا ہیبت ناک ویرانہ بنا دیا
کہ فرانس کی فوج کو مطلق اوس سے رسد نہ مل سکے۔ یہی حکمت
اہل روس نے ماسکو کے مقام پر بھی کی جو اون روزون مین روس کا
خاص دارالخلافہ تھا اس عظیم الشان شہر کے تمام لوگ یہ خبر سنتے ہی کہ
فتحمند نیپولین کی فوجین قریب آ پہونچی ہین یک لخت شہر کو چھوڑ کر
بھاگ گئے۔ نیپولین اوس مقام پر داخل ہوا اور یہ حال دیکھکر کہ اوس
دارالخلافہ کے تمام بازار بالکل اجڑے پڑے ہوئے ہین نیپولین کو
اور اوسکی فوج کو نہایت تعجب ہوا۔ لیکن جب رات ہوئی تو روسیون کا
یہ منصوبہ بخوبی کھل گیا شہر کی ہر ایک طرف سے یک بیک آگ بھڑکے

نہایت قاتل شعلے بلند ہوے یہ آگ پوشیدہ اون لوگون نے لگائی تھی
جنکو خاص اسی مقصد کے واسطے روس کی گورنمنٹ نے اوس مقام پہ
چھوڑا تھا - یہ آگ نہایت سخت تھی اور باوجود اسکے کہ نیپولین نے
اوسکے فرو کرنے مین ہر طرح سے کوشش کی لیکن کچھہ فائدہ نہوا اور
یہان تک پھیلی کہ تمام شہر اس سرے سے لیکر اوس سرے تک جلنے لگا
نیپولین خود بڑی دشواری کے ساتہ مرتے مرتے بچ گیا اور جلتے جلتے
پتھرون اور کویلون پر ہوکر بڑی مشکل کے ساتھہ ایک تنگ گلی مین سے نکلا
اور ہزار خرابی جان بر ہوا پگھلتے ہوے تانبے اور لوہے کی بوچھارین
مکانون پر سے اوسکے اوپر گرتی تھین - الحاصل اس قیامت آگ سے
جو اسباب غارت ہوا اوسکی مالیت کا تخمینہ ترا۸۳سی کرور روپیہ کا تھا *
تماشا جو اگلے دن نظر آیا عجیب ہیبت ناک کیفیت کا تھا
ایک طرف مین جلے ہوے مکانون کا دھوان امنڈا ہوا تھا اور دوسری
طرف فرانس کی فتحمند فوج پڑی ہوتی تھی اور اوسکے گرد و پیش لوٹ کا
وہ مال تھا جسکو اوس فوج نے عام تباہی سے بچایا تھا نہایت قیمتی قیمتی
اسباب زمین پر پھیلا ہوا پڑا تھا اور سپاہیون کے الاؤن مین لکڑیونکا
کام دے رہا تھا چارون طرف نہایت کثرت کے ساتہ طلائی نقرئی اسباب
اور بہت گران بہا تجارتی چیزون کے ڈھیر لگے ہوے تھے - سب کچھہ تھا
لیکن دشمنون کی احتیاط غور کے قابل ہے کہ رسد کی ضروریات مین سے
ایک چیز بھی وہان نہ تھی - اون رکابیون مین جو امرا کی میزون پر

جنے جانے کے لائق تھین سپاہی خراب کھانا یعنے گھوڑون کا گوشت
رکھ رکھ کر کھاتے تھے - ایک قرص نان کے عوض جو گردونواح کے
کسان لوگ بیچنے کو لاتے تھے بہت بیش قیمتی اسباب بخوشی تمام حوالہ
کیا جاتا تھا - سچ ہے کہ مرد افتادہ در بیابانے + بر کمر بند او چہ زر
چہ خذف + - نیپولین بھی اس موقع کے پورے خطرونسے واقف تھا
اور اسی لیے اوسنے الکزنڈر شہنشاہ روس کے پاس چند پیام صلح کے
روانہ کیے اور جب اونکا کچھ جواب اوسنے ندیا تو نیپولین نے مجبور ہو کر
اپنے قدم فرانس کی طرف کو پھیرے اور بازگشت کے واسطے تیاریان
ہوئین اور اگرچہ نیپولین اس بات سے بھی بخوبی واقف تھا کہ اسطرح
معاودت کرنے سے اوسکی وہ تمام شہرت برباد ہوجاویگی جسکا تمام ملکون
مین چرچا پھیل رہا ہے کہ کوئی اوسکا مقابلہ نہین کرسکتا اور جو اوسکی کامیابی کا
بہت بڑا سبب ہے لیکن رسد کی نایابی سے مجبور تھا +

مصیبتین فوج فرانس دوران واپسی اور شکست فاش نیپولین کی فوج کی

اس مشہور بازگشت فرانس کی فوج کی کیفیت چند افسرون نے اپنی آنکھ کی
دیکھی ہوئی لکھی ہے جسکے پڑھنے سے طبیعت پر بہت اثر ہوتا ہے - جسقدر
تکلیف اور تباہی اس فوج پر پڑی آج تک اوس سے زیادہ ہرگز کسی اور
فوج پر نہین پڑی جاڑا شروع ہوگیا تھا اور فوج کے راستے پر ایسے ملک
واقع تھے جنمین برف جمی ہوئی تھی نہ وہان کھانا میسر آیا نہ اور کسی قسم کی رسد
ہاتھ آئی - فوج نے اپنے غمزدہ سفر کو برف کے راستہ پر بغیر آگ کے اور
بغیر کھانے پینے کے طے کرنا شروع کیا ہر روز کوچ ختم کرنے کے بعد

معلوم ہوتا تھا کہ اونکے ہزارون دوست آب وہوا کی سردی سے مرے جاتے ہین - روس والے بھی اپنے دشمن کی بازگشت سے قوی دل ہوگئے اور ایک بیرحم سختی کے ساتھ اور اکثر ایک خوفناک سنگدلی سے فرانس والون کے قیدیون کو زخمی کرکے اور برہنہ کرکے برف مین چھوڑ دیتے تھے - اس بازگشت مین نپولین کے خیالات اگرچہ بہت ہی تلخ ہونگے لیکن اوسنے بڑی قابلیت اور استقلال سے اپنے اوس رنج کو دیکھنے والون کی نظرون سے چھپائے رکھا - اثناے سفر مین نپولین کے پاس پیرس سے ایک ایسی ضروری خبر مہونچی جسکے سبب سے اوسنے اپنے گھر پہونچنے کی بہت جلدی کی اور اپنی بقیہ خراب خستہ فوج کو اپنے اور سردارون کے سپرد کیا ✣

ایبے ڈی پرٹ جو مقام وارسا مین نپولین کی طرف سے بطور ایلچی کے مقیم تھا اوسنے ایک نہایت دلچسپ طور سے بیان کیا ہے کہ دفعتہً نپولین وارسا کے شہر مین ہوکر گذرا اور جو تقریر اوس مین اور نپولین مین اوسوقت ہوئی اوسکو بھی اس ایلچی نے کچھ کچھ بیان کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ رات کو ایک بجنے کے بعد تین ۳ منٹ گذرے تھے جب مین نپولین کے ہوٹل مین پہونچا صحن مکان مین ایک چھوٹی سی گاڑی حاضر تھی جو بغیر پہیون کے برف پر گھسٹتی ہوئی چلتی ہے دو تین ٹوٹی پھوٹی اسی قسم کی کھلی گاڑیان اور بھی حاضر تھین اور اوس تمام جاہ وحشم مین سے جو اس مہم مین نپولین کے ساتھ گیا تھا اب صرف

یہ مذکورۂ بالا کا نشان باقی رہگئی تھی۔ ایک تنگ و تاریک کمرہ کا دروازہ
بہت سے کھولا گیا اور مین تنہا شہنشاہ کے حضور مین حاضر ہوا پوشاہانہ
پوشاک پہنے ہوے تھا اور جسپر سنہری جھالر لگی ہوئی تھی اور کنارہ اوسکا
سمور کا تھا اوسوقت شہنشاہ جلد جلد ادھر ادھر اوس کمرے مین
چہل قدمی کر رہا تھا اور ایک خادمہ آگ کو پھونک رہی تھی جو گیلی
لکڑی سے سلگائی گئی تھی اور اسلیے وہ ہرگز نہ جلتی تھی اور تمام
کمرے مین بھاپ اور دھوان بھر گیا تھا۔ نیپولین نے اسی گفتگو مین
اوس خوفناک تباہی کو جو اوسپر پڑی تھی بہت ہی خفیف کرکے بیان کیا
اور کہا کہ مجھکو یقین ہے کہ میرے پیرس پہونچتے ہی اوسکا تدارک ہو جائیگا
بہت تھوڑی دیر آرام کرکے شہنشاہ نے پیرس کو کوچ کیا اور امن امان سے
وہان پہونچ گیا اور درحقیقت نیپولین کے جو چستی اور چالاکی اس موقع پر
برتی اوسکے لیے نہایت مفید پڑی اسلیے کہ پروشیا کے حاکم اپنی حکمت عملی سے
اوسکے گرفتار کرنے کی فکر مین تھے۔ نیپولین جسوقت پیرس مین
داخل ہوا مریا لوئیسا اپنے آرام کے کمرے مین جا چکی تھی مکان کے
پہرے والے وغیرہ لوگ بالکل ایک ایسی صورت کے ظاہر ہونے سے
جو سمور مین لپٹی ہوئی تھی چونک پڑے اور بڑے خوف کے ساتھ
چیخ اوٹھے مگر جب ہی اونھون نے اپنے شہنشاہ کی وہ مشہور آواز
پہچانی اونکی خوفناک آوازین خوشی کے ساتھ بدل گئین +
اس اثنا مین وہ فوج جسکو نیپولین روس کی برف مین

چھوڑ آیا تھا دن بدن زیادہ نقصان اوٹھا رہی تھی اونکی غیر مساوی
لڑائی یوروسیون سے ہمیشہ جاری رہی اوس نے اور بھی اون کو
ضعیف کر دیا اور آب و ہوا کی سردی دشمن کی تلوار سے بھی زیادہ
کام کرتی تھی - چھہ لاکھ فوج مین سے صرف پچاس ہزار آدمی یا کچھ
کم و بیش جانبر ہوئے جنمین سے بیس ہزار آدمی ہسپتال مین آکر مرگیے
اور باقی فوج خواہ لڑائیون مین کام آئی یا برف مین تمام ہوگئی اور ایک لاکھ
آدمی اپنی خوش قسمتی سے اس تباہی کے عالم مین دشمن کے ہاتھ مین
قید ہوگئے - اونکو اسلیے خوش قسمت کہا جاتا ہے کہ اور تباہ شدہ
لوگون کے مقابلے مین اونکی پھر بھی کسیقدر اچھی گذری +

باب نہم

مالٹ صاحب کی سازش - یورپ کی قومون کا نپولین پر لشکر کشی کرنا
نپولین کی سلطنت کا زوال - مخالفون کا فرانس پر حملہ آور ہونا اور
بمجبوری نپولین کا تخت سے دست بردار ہونا - اٹھارہوین لوئی کا
تخت فرانس پر قائم ہونا اور نپولین کا ایلبا کو چلا جانا اور پھر فرانس کو
لوٹنا - نپولین کی کامل بربادی اور سینٹ ہلینا مین جلاوطن ہوکر جانا
اور اوسی مقام پر مرنا - نتیجے جو نپولین کی ذات سے پیدا ہوئے ہین +

نپولین جب پیرس مین پہنچا تو وہان بھی اوسنے ایسے
معاملات موجود پائے جنسے اوسکا تردد اور زیادہ ہوا مالٹ نامی ایک افسر
جو مقید تھا قید خانے سے نکل گیا تھا اور اوسنے اپنی فہم و فطانت سے

یہ افواہ مشہور کردی تھی کہ نپولین روس کی لڑائی مین مارا گیا چند اور
دلیر آدمی بھی اوسکے ساتھ ہوگئے اور یہ شریر آدمی امرا کی مجلس کی طرف سے
ایک جعلی حکم اس غرض سے سرکاری دفترون مین لیکر گئے کہ ایک نئی
حکومت قائم کرنے کی فکر کرین یہ سازش اسقدر قوی تھی اور سازشیون نے
اپنے ارادے کو ایسی چالاکی سے پورا کیا تھا کہ نپولین کے چند وزرا کو بھی
قید کر لیا اور ابھی وہ لوگ اس سے بھی زیادہ اپنے ارادونکو وسعت دیتے
لیکن قسمت سے ایک پولیس کے آدمی نے مالٹ کو کسی موقع پر پہچان لیا
کہ یہ وہی فراری قیدی ہے اور پھر اوسکو گرفتار کر لیا — یہ تمام سازشین
نپولین کی مراجعت سے پہلے پہلے درہم برہم کردی گئی تھین لیکن باینہمہ
نپولین پر اس وقائع کے سننے سے بہت کچھ اثر ہوا اسلیے کہ اوسنے
دیکھ لیا کہ وہ بنیاد جسپر اوسکی حکومت قائم تھی بالکل غیر مستحکم تھی *
اور اوسکے غیر مستحکم ہونے کا اسلیے اور بھی زیادہ یقین ہوا کہ جو منصوبہ
اوسکے مخالفون نے اوسکے تہ و بالا کردینے کے واسطے باندھا تھا وہ
قریب اسکے پہونچا تھا کہ سازشی لوگ اوسمین پورے پورے کامیاب ہونے
اور بھی طرح طرح کے انتشار چارون طرف سے نپولین پر ہجوم ہجوم کر کے آئے
مصیبت ناک نتیجہ جو روس کی لڑائی سے نپولین کو حاصل ہوا تمام یورپ مین
دہن بدہن ہوگیا اور جو شہرت اوسکی فوج کو اب تک اس باب مین
حاصل تھی کہ اوسکا مغلوب ہونا ناممکن ہے وہ اب بالکل بدل گئی اور
جو قومین نپولین کے ظلم سے نالان تھین اونکو بھی اب یہ امید ہوئی کہ

ہماری آزادی کا وقت نزدیک آگیا ہے۔ شہنشاہ روس نے تمام بادشاہون
ایک عام اشتہار اس غرض سے جاری کیا کہ سب ہماری فوج سے شامل
ہوجاوین شہنشاہ موصوف نے اس اشتہار مین ظاہر کیا کہ وقت
از دست رفتہ باز نمی آید اب یہ عین مناسب وقت ہے اس مفید موقع کو
جو پھر سیکڑون برس تک نصیب نہوگا ہاتھ سے جانے دینا اور یورپ کو
اعتدال کی حالت پر نہ لانا اور بنی نوع انسان کی بھلائی اور ہر فرد بشر کی
آرام و آسائش کو مستحکم نہ کرنا حقیقت مین خدا کی عنایتونکی ناشکری ہے
یہ اشتہار پروشیا والون کے پاس بھی بھیجا گیا تھا وہ بھی روس کے
شریک حال ہوگئے آسٹریا نے بھی باوجود اس رشتہ داری اور موافقت
جو اوسکو نپولین کے ساتھ تھی اس گروہ متفقہ کا ساتھ دیا انگلستان نے بھی
اس اتفاق کو روپیہ پیسے سے بہت مدد دی اور ایک تازہ جوش و خروش
کے ساتھ اوس جھگڑے کو بھی قائم رکھا جو اسپین مین برپا ہوا تھا +
اب نپولین نے دیکھا کہ مجھکو بڑے بڑے خطرے پیش ہین
اسلیے اوسنے اپنی بدقسمت رعیت مین سے ایک تازہ فوج کی بھرتی کی
مگر رعایا نے اس موقع پر بڑی واویلا اور فریاد مچائی۔ ہیبت جو روس کی
لڑائی سے پیدا ہوئی تھی وہ فرانس کے تمام گرد و نواح مین بہت موثر
طور سے پھیل گئی تھی روس سے بازگشت کرنے کے بعد چھ مہینے تک
برابر فرانس والون کا لباس ماتمی رہا شاذ ونادر ہی کوئی خاندان ایسا
بچا ہوگا جنکا کوئی نہ کوئی رشتہ دار اس لشکر کشی مین مارا گیا ہو جان آدمی

یورپ کی قومونکا متفق ہونا نپولین پر حملہ کرنیکو

۱۸۱۳ع

نیست و نابود ہو چکے تھے اور اب اس نئی بھرتی کے لیے صرف ایسے لڑکے باقی رہ گئے تھے جو لڑائیوں کے خوفناک خطرے جھیلنے کی بنسبت ابھی مکتب میں پڑھنے کے بہت لائق تھے۔ نپولین اس ناتجربکار فوج کو جلد اکٹھا کر کے حسب معمول خود دشمن کے مقابلے کے واسطے آگے کو بڑھا اور اگرچہ ابتدا آ ایک دو نوک جھونک میں نپولین کو کچھ کچھ کامیابی حاصل ہوئی لیکن جلد ہی اوسکو یہ بات معلوم ہوگئی کہ فتح نے اب مجھسے روگردانی کی۔ نپولین نے جنگی ہنروں کو نئی نئی طرح کام میں لانے میں ہرچند کوشش کی اور ہرچند اوسنے اپنی فوج کی جانبازی لی اور اونکو بڑھاوے دیے مگر کچھ فائدہ نہوا اور ہر ایک مقام پر اوسکو شکست پر شکست ہوتی چلی گئی اور پیچھے کی طرف کو جرمنی میں ہٹتا چلا آیا آخر یہاں تک نوبت پہونچی کہ خود فرانس کے ملک میں لڑائی آپڑی اور وہ قاتل فوج جو اکثر فرانس سے نکلکر دوسرے ملکوں کو تباہ کیا کرتی تھی اب بہت انصاف کے ساتھ اوسکا عوض اوتارنے کی غرض سے

خود فرانس پر لوٹی +

نپولین کے تخت سلطنت کا زوال

نپولین نے فرانس کی رعایا کو آمادہ کرنے میں دیوانہ وار بہت سی کوششیں کیں اور حملہ آوروں کے مقابلے پر اونکو برانگیختہ کیا لیکن اوسکو معلوم ہوا کہ اب لوگوں پر اوسکا پہلا سا وہ رعب و داب جو ایک دیو کا سا رعب تھا باقی نہیں رہا بہت سے آدمی جو نپولین کے رات دن کی بھرتی سے تنگ آگئے تھے نہایت افسردہ دل

اور دل سے اوسکے زوال کے خواہان تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ نیپولین کے
زوال سے عام امن و امان ملک مین از سر تو پھر حاصل ہو جاویگی۔ سلاطین
متفق نے جو نیپولین کے مخالف تھے نیپولین سے یہ درخواست کی (اگرچہ
اسوقت اس بات کا تصفیہ کرنا مشکل ہے کہ وہ درخواست صفائی باطن سے
کی گئی تھی) کہ وہ اپنی ہی فتوحات سے ہاتھ اوٹھاوے اور فرانس کی
سلطنت کی حد جو پہلے سے تھی اوسی پر قناعت کرے لیکن نیپولین نے
ہٹ سے غرور کے ساتھ اس تجویز سے انکار کیا۔ بہت سے مورچے جو
غنیم کی سپاہ اور دار الخلافہ فرانس کے درمیان مین واقع تھے وہ یکے
بعد دیگرے نیپولین کے قبضے سے نکلتے چلے گئے آخر یہان تک نوبت
پہونچی کہ وہ پیرس جس سے اسقدر فتوحات کی تجویزین اور تدبیرین نکلی
تھیں اور جہان اور قومون کو تکلیف دینے کے واسطے ایسی بہت سی
سخت تدبیرین کی گئی تھین آسٹریا اور روس اور پروشیا کی افواج متفقہ کا
مطیع ہو گیا ٭

نیپولین نے جون ہی یہ خبر سنی کہ پیرس پر غنیم مسلط ہو گیا اوسکے تلوون
تلے کی نکل گئی اور اوسکی پیشانی سے پسینا ٹپکنے لگا اور ایک دیر تک دم بخود
اور حالت سکوت مین رہا اور بلا شبہ اس واقعے سے اوسنے ایسا دلی صدمہ
اوٹھایا جسکے واسطے اور کسی آدمی کا ذہن بھی متحمل نہین ہو سکتا جو بڑے بڑے
انتظام اوسنے ایک مدت کی جانکاہی کے بعد کیے تھے وہ اب سب
تہ و بالا ہو کر نقش بر آب کیطرح بالکل مٹ گئے اور صرف وہ بہت سے ظلم

اوسکے کامونکی یادگارین باقی رہگیے جنکے ذریعے سے اوسنے بہت بڑی طرح سے سلطنت حاصل کی تھی اور جن سلطنت نے اب اسوقت مین اوسکو کچھہ بھی نفع نہ بخشا۔ نپولین اپنی باقی ماندہ فوج کو لیکر فونٹین بلا کے محل کیطرف کو چلا گیا جو دارالخلافہ سے تھوڑے فاصلہ پر تھا اور سمقام پہونچکر اپنے دشمنوں سے باہم عہد و پیمان ہو جانے کے باب مین رسل و رسائل عمل مین آئے۔ نپولین نے اول اس بابت مین کوشش کی کہ تعلیم یہ بات منظور کراوے کہ خود نپولین تخت سے دست بردار ہوا اور اوسکا بیٹا اوسکی جگہ تخت نشین ہوا اور اوسکی ماہی نایب السلطنت مقرر ہو لیکن اوسکے مخالفون نے اس تجویز کو منظور نہ کیا اونھون نے یہ خیال کیا کہ اس تدبیر سے آخرکار نپولین پھر تخت پر لوٹ آویگا پس نپولین سے باضابطہ یہ درخواست کی گئی کہ صرف اس شرط پر آپ سے صلح ہونا ممکن ہے کہ آپ تخت سلطنت سے اپنا تعلق بالکل منقطع کر دین۔

مگدانلڈ جو نپولین کا ایک پرانا جنگی سردار تھا اوسنے اس عہدنامہ کو نپولین کے حضور مین دستخطون کے واسطے پیش کیا وہ بیان کرتا ہے کہ نپولین اوسوقت ایک ڈھیلی پوشاک پہنے ہوے آگ کے سامنے بیٹھا ہوا اور نہایت ہی غم مین ڈوبا ہوا تھا مگدانلڈ جسوقت نپولین کے پاس پہونچا تو وہ لپک گیا وہ اوٹھا اور مگدانلڈ سے بغلگیر ہوکر ملا اور اوسکی وفاداری اور خدمتون کے لحاظ سے ایک نہایت عمدہ ترکستانی تلوار اسکو اپنی یادگار کے طور سے عنایت فرمائی اور قلم اوٹھا کر اوس خلع سلطنت

نپولین کا مجبوری تخت و تاج سلطنت سے دست بردار ہونا

قانون پر دستخط کر دیے اور اوسکے ذریعہ سے اپنے اور اپنے وارثون کی
طرف سے فرانس اور اٹلی کے تخت سے دست بردار ہوا ؛

جون ہی نیپولین کے ہمراہیون نے اس استعفے کا حال سنا وہ اوس سے
کنارہ کش ہونے شروع ہو گئے اور نیپولین کے مخالفون کے دربار مین
حاضر ہونے لگے اور اونسے یہ التجا کی کہ جو سلطنت جو عنقریب فرانس مین
قائم ہونے والی ہے اوسمین مجکو نوکریان عنایت ہون - ایک سردار
جو اس تمام بغاوت اور مصیبت کے دنون مین اپنے پرانے آقا کا
رفیق رہا تھا اوسنے اون خود غرضیون کا حال جو اس موقع پر دیکھی گئین
مفصل بیان کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ نیپولین کے تمام اہل دربار
اس بات سے سخت شاکی تھے کہ کیون شہنشاہ نے خلع سلطنت کے
قانون پر دستخط کرنے مین اسقدر تاخیر کی علاوہ اسکے بولیون ٹھولیون مین
یہ بھی کہتے تھے کہ ایسے وقت مین جبکہ پیرس مین اور لوگ طرح طرح سے
سرفراز ہو رہے ہین ہمارا نیپولین کے ساتھ فونٹین بلا مین رہنا نہایت
نادانی کی بات ہے - نیپولین کے کمرے کا دروازہ ہر وقت اسلیے
کھلا ہوا پایا جاتا تھا کہ بہت سے اوسکے ہمراہی ہر لحظہ اوس کمرے مین
جھانک جھانک کر یہ بات دیکھتے تھے کہ دیکھیے یہ کمبخت (یعنے نیپولین) کو
خلع سلطنت کے قانون پر کب تک دستخط کرتا ہے چنانچہ اس تاویز کے
مکمل ہوتے ہی اعلے درجے کے افسرون سے لیکر چھوٹے درجے کے
افسرون تک سب نیپولین کو چھوڑ چھوڑ کر رفو چکر ہونے لگے بہتیرے

جو نیپولین کا ایک عزیز سردار تھا اول اوسی نے نیپولین کو چھوڑا علیٰ ہذا القیاس
روستان نامی جو نیپولین کا مصری ملازم تھا وہ بھی اس بدنامہ فرار مین
شامل ہوا- اگرچہ نیپولین کو لوگون کا دیکھتے ہی آنکھون سے کنارہ کرنا
نہایت ہی کڑوا معلوم ہوا ہوگا لیکن درحقیقت وہ اوس خودغرضی کا
ایک قدرتی نتیجہ تھا جسپر نیپولین کی تمام طاقت مبنی تھی
نیپولین کے مخالف سلاطین متفقہ نے بہت کچھ فکر و تامل کے
بعد یہ ارادہ کیا کہ فرانس کے تخت سلطنت پر اٹھارہوین لوئی کو قائم
کرین یہ لوئی اوس بدقسمت بادشاہ کا بھائی تھا جسکو فرانس کے
انقلاب کے دنون مین پھانسی دی گئی تھی - نیپولین کے واسطے
یہ قطعی فیصلہ کیا گیا کہ وہ ایلبا کا بادشاہ مقرر ہووے یہ ایک مختصر سا
جزیرہ اٹلی کے مقابلے پر واقع ہے اس جزیرے مین نیپولین کے
بادشاہ ہونے سے یہ امید تھی کہ وہ اپنی با وجہ اولوالعزمی سے
یورپ کی امن وامان مین خلل انداز نہو سکے گا لیکن اس ماجرے کے بعد
بہت ہی جلد یہ بات معلوم ہوگئی کہ یہ امیدین بالکل غلط ہین —
اس اثنا مین نیپولین کے زوال کی خبر سے تمام یورپ مین شادیانے
بجنے لگے لوگون کو مشکل اس بات کا یقین آتا تھا کہ وہ طاقت جو کبھی
زمانے مین اسقدر غالب اور بالکل ناممکن التسخیر معلوم ہوتی تھی وہ اب
بالکل تہ و بالا ہوگئی - اوس زمانے کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ
دنیا پر یہ امن وامان ایسی معلوم ہوئی جیسی موسم بہار کی تر و تازہ اور

نہ شمودار ہوا جو کسی سخت جاڑے کے بعد آتی ہے اور لوگون کو اس قدر اتنی
اسقدر مسرت ہوتی جیسی کسی کو ایک طوفان کی آفت سے بچنے کے بعد
ہوتی ہے سچ ہے (قدر نعمت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید +
نیپولین نے بہت جلد فرانس کو ترک کرنے کے انتظام
ٹھیک ٹھاک کیے اور بیسوین اپریل ۱۸۱۴ع کو ایلبا کی جانب روانہ ہوا
اس موقع پر اوسکی اخیر سلامی ادا کرنے کے واسطے اوسکے پرانے
ذاتی حفاظت کے سپاہی فونٹین بلا کے محل مین صف باندھکر کھڑے
ہوے۔ نیپولین نے اونسے چند لفظ کہے جس سے اون لوگون کی
آنکھون سے بے اختیار آنسو ٹپک پڑے۔ نیپولین نے اون کے
نشان کو منگا کر اوس عقاب کو بوسہ دیا جو اوس نشان پر بنا ہوا تھا
اور کہا کہ لو خدا حافظ اے خدا یہ بوسی میری بہادر آدمیون کے دلمین ہمیشہ
یادر ہین لو خدا حافظ اے میرے بہادر رفیقو ایک دفعہ اور اس موقع پر
تم میرے پاس پاس جمع ہو جاؤ مین تمکو ہمیشہ یاد رکھونگا اور تم مجھکو
یاد رکھنا۔ اس گفتگو کے بعد نیپولین گاڑی پر سوار ہوا اور اپنی جلاوطنی کا
راستہ لیا +
یہ تمام مسافت آٹھ دن مین تیر ہوئی اس سفر مین نیپولین کو بہت کچھ
طعنے اور سننے اون شہرون کے باشندون کی زبانی سننے پڑے جن مین ہوکر
اوسکا گذر ہوا وہ لوگ اوسکی بیجا اولوالعزمی پر اوسکو چڑاتے تھے اور
ایک مقام پر تو نیپولین ایسے خطرے مین پھنس گیا کہ اوسکی جان کے

لالے پڑ گئے اور بدشواری تمام روسٹ ایک قاصد کا بھیس بدلکر اپنی جان بچائی۔ اس سفر مین نپولین بعض اوقات نہایت رنجیدہ اور ہراسان رہتا تھا اوسکی بی بی مریالوسیا اگرچہ اس بدقسمتی میں نہ صرف اوسکے شریک حال ہونے کو حاضر تھی لیکن ملکی مصلحت کے لحاظ سے اور لوگون نے اوسکو ایسا کرنے سے باز رکھا۔ اوسکی دوسری بی بی جوزیفین بھی ان امتحان کے دقتون مین اوسکا ساتھ دینے کے واسطے آمادہ ہوئی لیکن اوسکو بیماری کچھہ اس قسم کی لاحق ہوگئی کہ نپولین کے فرانس چھوڑنے سے ایک مہینے بعد وہ بھی اس جہان سے سفر کر گئی +

البا مین پہونچتے ہی جو ایک مختصر سی سلطنت تھی اور چند میل سے زیادہ وسعت نرکھتی تھی نپولین نے مختلف قسم کی ترقیان دینے سے اپنی لیاقت کو بہت جلد ظاہر کر دیا۔ نئی سڑکین اور نہرین اور حوض تعمیر کیے گئے اور ایک محل بھی تعمیر کرایا گیا قرب وجوار مین ایک اور جزیرہ پر بھی دخل کر لیا گیا۔ الجیریہ کے غارت گرونکی دست برد سے محفوظ رکھنے کے واسطے اوس جزیرے کی قلعہ بندی بھی کی گئی ایک نیا قومی جھنڈا بلند کیا گیا جسپر شہد کی تین مکھیان اوس نشان کی مناسبت کیواسطے بنی ہوئی تھین۔ شور وغوغا اور دولت واقبال کی علامتین جلد وہان موجود ہو گئیں جس سے البا والے اب تک بالکل ناآشنا تھے انگریزون کی طرف سے ایک کمشنر نپولین کی نگرانی کے واسطے البا مین متعین کیا گیا تھا لیکن نپولین نے اوسکو ابھی ظاہر مین

بہت کچھہ یار بنا لیا تھا۔ ایک روز کا مذکور ہے کہ نیپولین اور وہ کمشنر
مچھلیون کو شکار کیواسطے تنہا ایک کشتی پر سوار ہو کر چلے نیپولین نے
اوس کمشنر سے کہا کہ اسوقت میرے اور تمھارے سواے کوئی اور
موجود نہین ہے اب جو تمھارے جی مین آوے بے تکلف مجھہ سے
دریافت کرو مین اوسکا جواب دونگا لیکن ظاہر مین نیپولین نے اوس
کمشنر کو اپنا بڑا رازدار ٹھہرا لیا۔ بہت سے نئے ایجاد بھی ایلبا مین ہوے
بہت سے مسافر اور سیاح بھی وہان گئے اور نیپولین اون سب کے ساتھ
بہت مہربانی سے پیش آیا۔ اسوقت مین نیپولین اپنی نسبت ہمیشہ
یہ بات کہا کرتا تھا کہ اب میری ملکی کارروائی ختم ہو چکی اور اب میری
زندگی ایک ایسے سیاح کے مانند ہے جو اور لوگون کو جگہ جگہ کاروبار مین
مصروف دیکھتا ہے اور خود اوسکو اوسمین کچھہ غرض نہین ہوتی ❊

لیکن باوجود ان تمام باتون کے کہ نیپولین اپنی زبان سے
ایسی اطمینان کی باتین کیا کرتا تھا اور ایسے پیرامن ارادون کا اقرار
کرتا تھا تاہم دل مین ایک بڑی لڑائی کا منصوبہ پھر درست کر رہا تھا
گویا کہ خاندان کے بحال ہونے سے اہل فرانس کو کچھہ مسرت نہوئی
اور اوس جاہ و حشم اور بے بنیاد شوکت کے جاری رہنے سے جس
نیپولین کے زمانے مین پیرس معمور ہو رہا تھا وہ لوگ شائق تھے
علاوہ اسکے نیپولین کے زوال کے وقت بہت سی فوج یورپ کے
دور دراز حصون مین متعین تھی یہ فوج جب اپنے ملک کو واپس آئی

تواب نے سب سے پہلے سردار کے زوال پر زور و شور کے ساتھ علانیہ واویلا مچایا
اور صاف اس بات کا اقرار کیا کہ اگر ہم نیپولین کے زوال کے وقت
اوسکے پاس ہوتے تو ایسا حادثہ ہرگز واقع نہونے پاتا۔ نیپولین ان
تمام اشارون کو بہت غور سے دیکھا کرتا تھا اور خفیہ خفیہ فرانس کے تخت پر
پھر قائم ہونے کی تدبیر کو مستحکم کرتا جاتا تھا اور یورپ کی سلطنت حاصل
کرنے کے واسطے پھر ایک جھگڑا برپا کرنے کی فکر مین لگا ہوا تھا
چھبیسوین فروری ۱۸۱۵ع کو یکشنبہ کے دن نیپولین نے اپنے ارادہ کو
اوس تھوڑی سی فوج پر ظاہر کیا جو اب بھی اوسکی خدمت مین حاضر تھی
چنانچہ اون ... لوگون نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اوس تجویز پر اتفاق کیا
... کے وقت نیپولین اپنے اون ہمراہیون سمیت
... کو پھر فرانس ... گاہ کمینش مین آ اوترا جہ
... سے متصل ...
وہ بڑا رعب جو فرانس کی قوم کی طبیعتون پر نیپولین کو حاصل تھا اوسکا
... اوس موقع پر ہوا ایسا کبھی نہین ہوا تھا جن لوگون نے
اوسکے جلے بانے پر ... کی تھی اب اونھون نے ایک عجیب تلون مزاجی
اور بہت ... کے ساتھ نیپولین کی آمد کو مبارک سمجھا اور پائتخت
فرانس کی ... اس خبر نے اپنا اثر بہت تیزی کے ساتھ کیا حال کی
گورنمنٹ نے جن مختلف رجمنٹون کو نیپولین کے مقابلے کے واسطے
روانہ کیا تھا وہ بہت خوشی سے نیپولین سے آملین اور بہت خوشی

اور شور کے ساتھ یہ صدا بلند کی کہ (شہنشاہ کی عمر دراز) پس نپولین
اب پیرس پر کوچ کیا لیکن اوسکا یہ کوچ ایسا معلوم نہیں ہوتا تھا کہ
جیسے کوئی حملہ آور کوچ کرتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ
کسی قدیمی بادشاہ کی آمد ہوتی ہے - ایک فصیح البیان مورخ کا
قول ہے کہ نپولین اب اسطرح پر واپس آیا جیسے کوئی موج اسطرح
لوٹتی ہے کہ جسقدر دور سے لوٹ کر وہ موج پھرتی ہے وہ جسقدر
زیادہ زور و شور اوسمیں ہوتا ہے ۔
گرے نوبل کے مقام پر خاص کر نپولین کی طاقت کا اثر اوسکی
پرانی سپاہ کے دل پر بہت کچھ ہوا نپولین بہت ہی تھوڑے سے
آدمیوں کے ساتھ اس شہر کی طرف کو بڑھا اس موقع پر اوسنے
دیکھا کہ ایک فوج اوسکے مقابلے کے واسطے تیار کھڑی ہے جسکو
اوس شہر کے گورنر نے اوسکی مزاحمت کے واسطے بھیجا تھا یہ
دیکھتے ہی نپولین سخت متحیر ہو گیا اسلیے کہ اب تک اوسکو امید تھی
کہ وہ پرانی فوج میری ہمدردی کرے گی حالانکہ اب برخلاف اوسکے
مزاحمت پیش آئی - نپولین بڑی بہادری کے ساتھ آگے کو
بڑھا اور ایک دردناک آواز سے اوسنے اپنی اوس پرانی سپاہ سے
کہا کہ - اے میرے لڑکو تم مجھکو پہچانتے ہو میں تمھارا شہنشاہ ہوں
اگر تمھاری ایسی ہی خواہش ہے تو لو میرے اوپر فیر کرو اپنے باپ پر
فیر کرو میرا یہ سینہ تمھارے واسطے حاضر ہے علے ہذا القیاس اور بھی کچھ ایسے ہی

گرم گرم تقریرین [illegible] شدہ انہون [illegible] ان کی آمد [illegible] انکو
اپنی حرکتون سے مطابق کرنیکی غرض سے [illegible] سپاہیون
سامنے اپنا سینہ کھولدیا اس تقریر [illegible] بلاشبہہ
بہت کچھ ہوا اور [illegible] اون تمام مخالف خیالات سے دیگر
اور اسنے آپ کو نپولین [illegible] سر شوق کے ساتھ
ادس سے آملے اور اوسکی فوج مین داخل ہوگئے — اب نپولین بخاص
شہر گرے نوبل کی طرف کو بڑھا اور دیکھا کہ میرے مقابلے کیواسطے
شہر کے دروازے بند ہین اور شہر پناہ کی دیوارین مسلح آدمیون اور
توپون سے جھلک رہی ہین نپولین نے اوسی قسم کی اور ویسی ہی
گفتگو ان قلعے کے آدمیون سے بھی کی اور اس موقع پر بھی ویسی ہی
کامیابی حاصل ہوئی جو عہد و پیمان ان فوجون نے جدید گورنمنٹ سے
کیے تھے اون سب کو بھلا دیا اور نپولین کے آنے سے خوش ہوے
تاہم جنگی قاعدے کے پاس و لحاظ سے وہ لوگ خود دروازہ نہ کھول
لیکن نپولین کی بھی کچھ مزاحمت نہ کی اور بلا تکلف اوسکو ایک ہی
توپ سے دروازہ توڑنے دیا یہانتک کہ نپولین شہر مین داخل ہوا
لوگون نے طرح طرح سے اوسکے آنے پر خوشیون کو ظاہر کیا جنسے خود
نپولین بھی سیر ہوگیا — مسمی [illegible] جو اوسکے پرانے جنگی سردارون
مین سے تھا اور جسکو بوربن کے خاندان نے اوس مقام کی فوج پر
حکمران کیا تھا اور جسنے یہ شیخی ماری تھی کہ مین نپولین کو لوہے کے

پنجرے مین بند کر کے لے آؤنگا اوسکو بھی یہ عام رو بہا لے گئی اور طوعاً
و کرہاً وہ بھی اپنی تمام ماتحت فوج کے ساتھ نیپولین سے آملا +
اس بغاوت کی ترقی سے بوربن کے خاندان کو بہت
پریشانی ہوئی یہان تک کہ وہ خوف زدہ ہو کر پیرس سے بھاگ گیا
اور بیسوئین مارچ ۱۸۱۵ع کو نیپولین پھر فتح و فیروزی سے دار الخلافہ
مین داخل ہوا اور ٹیلریز کے محل مین آرام کیا +
اون روزون مین جب کہ نیپولین فرانس پر اوترا مذکورۂ بالا سلاطین متفقہ
یورپ کے نائبون کی مجلس مقام وئینا مین منعقد ہو رہی تھی وہ لوگ اس
خبر کو سنتے ہی چونک پڑے اور یہ خبر ایسی خلاف توقع تھی کہ جس کے
سبب سے تمام وہ تدبیرین جو اون لوگون نے یورپ کے آیندہ انتظام
کیواسطے کی تھین سب اس ماجرے سے تہ و بالا ہوئی جاتی تھین
پس تمام مجلس نے اس ناگہانی خبر پر قہقہہ مارا لیکن اس بے موقع خوشی کے
بعد بہت ہی جلد نہایت تیزی اور چستی سے بڑی بڑی تیاریان کی گئین
اور تھوڑے عرصے مین دس لاکھ سپاہ نے فرانس کے مقابلے پر کوچ کیا
نیپولین بھی اس اثنا مین غافل نہین تھا اوسنے بھی اس عرصے مین
چھہ لاکھ فوج فراہم کر لی تھی اور اوسکو اپنی سلطنت کے مختلف حصونپر
متعین کر دیا تھا - نیپولین بلجیم کی طرف جلد جلد آگے کو بڑھا اس
غرض سے کہ اپنی معمولی لڑائی کے فند و فطرتون سے دوبارہ اسپنے
غنیم کو ایسی جلدی سے اور قبل اسکے ایک زک دے کہ اونکی فوج

ایک مقام پر اکٹھے ہوسکے لیکن اب اوسکی فوج مین وہ دم خم باقی نہ رہا تھا جسپر پہلے اوسکو فخر تھا۔ غرضکہ اٹھارھوین جون ۱۸۱۵ع کو واٹرلو کا وہ مشہور معرکہ واقع ہوا جو دنیا کی تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہیگا ایک پورے دن بھر کی سخت لڑائی کے بعد جو انگریزی فوج سے رہی اور جسکا سپہ سالار ڈیوک ویلنگٹن[1] تھا نیپولین کو شکست فاش ہوئی اور جس سلطنت کو اوسنے اسقدر مدت تک انسانون کی خونریزی کرکے اپنے قبضے مین رکھا تھا اب وہ ہمیشہ کے واسطے اوسکے ہاتھ سے جاتی رہی

نیپولین شکست پاکر بہت جلدی کے ساتھ پیرس کو لوٹا اور یہان پہونچکر اوسنے ایک بے فائدہ کوشش اس باب مین کی کہ فوج کے منتشر ٹکڑون کو پھر جمع کرے مگر بہت جلد اوسکو یہ بات معلوم ہوئی کہ اب سواے فرار کے اور کوئی بچاو کی صورت نہین ہے پس کنارہ سمندر پر پہونچکر اوسنے ایک کشتی تلاش کی جسپر سوار ہوکر امریکا کو بھاگ جاوے لیکن انگریزی تعاقب کرنیوالے جہازون کے بیڑے نے کل کنارے کو روک رکھا تھا اسلیے نیپولین کی وہ تجویز بھی بالکل بیکار گئی — نیپولین کو اب اپنی حالت خطرناک معلوم ہوئی اور مجبور ہوکر اوسنے اپنے آپکو انگریزی جہاز کے کپتان کے حوالے کردیا اور یہ بھی اوسکی بہت ٹھیک تھی اسلیے کہ اس تدبیر سے اوسکی جانکو بہت کم خطرہ تھا نسبت اسکے کہ یورپ کے اور اون بادشاہون کے ہاتھ پڑجاتا جن پر اوسنے

[1] یہی ڈیوک ویلنگٹن ہندوستان کے گورنر جنرل ہوکر آئے تھے ✦

بڑی بڑی طرح سے ظلم اور زیادتیاں کی تھین - اون کتابون سے بھی
جو حال کے زمانے مین مشتہر ہوئی ہین ثابت ہوتا ہے کہ نیپولین کا
یہ اندیشہ درحقیقت بیجا نہین تھا کیونکہ اوسکے یورپ کے چند دشمنون نے
اس بات کا قوی ارادہ کر لیا تھا کہ اوسکو گولی سے مار دیجیے ؂

انگلستان کے کنارون پر پہونچنے کے بعد نیپولین کو
زمین پر اترنے کی اجازت نہین ہوئی تھی تاہم تماشائیون کی ایک
جم غفیر نے چارون طرف سے اوسکی سواری کی کشتی کو گھیر لیا
اور اون مین سے ہر ایک متنفس ایسے شخص کے ایک نظارے کا مشتاق
ہو رہا تھا جسکی شہرت یورپ مین گھر گھر تھی - نیپولین نے اس بات مین
نہایت کوشش کی کہ اوسکی بود و باش خاص انگلستان مین قائم ہو جاوے
لیکن ملکی مصلحتون کے لحاظ سے اوسکی یہ درخواست منظور نہ ہوئی
اور اوسکی جلا وطن سکونت کے واسطے سینٹ ہلنا کا جزیرہ منتخب
کیا گیا یہ ایسا مقام تھا جہان نیپولین کی حفاظت اور نگرانی بخوبی تمام
ہو سکتی تھی اور وہان اوسپر کچھہ زیادہ روک ٹوک کرنے کی بھی چندان
ضرورت نہ تھی - انگریزی گورنمنٹ کی فیاضی پر بیگانہ ملکون کے
مورخون نے اس بات سے بہت اعتراض کیا ہے کہ نیپولین نے
انگریزون سے اونکے ملک مین پناہ لینے کی درخواست کی اور
انگریزی گورنمنٹ نے اوسکو منظور نہ کیا لیکن تھوڑے سے تامل اور
غور سے معلوم ہو جاوے گا کہ اگر انگریز نیپولین سے شخص کو

جسنے تمام دنیا مین شعلہ بلند کر رکھا تھا اسنے ملک مین رہنے سے دوبارہ پھر اوسکو بھاگ جانے کا موقع دیتے تو اونکے ذمے یہ بہت بڑا الزام عائد ہوتا ✢

سینٹ ہلینا انگلستان اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے اور اون روزون وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی عملداری مین تھا یہ دریائی سفر بغیر کسی مشہور واقعہ کے ختم ہوا شہنشاہ معزول تمام سفر مین اپنا بہت بڑا دلی اطمینان ظاہر کرتا ہوا چلا جاتا تھا اور اپنی دلربا عادتون سے اوسنے جہازرانون کے خیالات کو جو اوسکی کشتی پر تھے اپنی طرف راغب کر لیا تھا پندرھوین اکتوبر ۱۸۱۵ء کو نپولین اپنے آیندہ کے قیدخانے کے سامنے آیا تاریک چٹانین جنپر کسی قسم کی بھی گھانس تک نہ تھی اور اون پر توپین چمکتی ہوئین نپولین کو دکھلائی دین اور جدہر نظر اوٹھاکر دیکھا کوئی دلکش اور خوشنما فضا وہان نظر نہ پڑی - بہت دیر تک نپولین ایک دوربین کے وسیلے سے اوس مقام کی سیر کرتا رہا اور اگرچہ بلاشبہ اوس وقت اوسکے خیالات رنج سے بھرے ہوئے تھے لیکن بظاہر مین ہرگز اوسنے اپنے اوپر اضطراب کی علامتون کو ظاہر نہین ہونے دیا مقام لانگ وڈ مین جو گرمیون کے موسم مین اوس جزیرے کے حاکمون نائبون کا صدر مقام ہوتا تھا نپولین کے رہنے کے واسطے ایک مکان آراستہ کیا گیا - نپولین اپنے چند وفادار ہمراہیون سمیت جنھون نے اس زوال اور بداقبالی کے وقت مین بھی اوسکا ساتھ نہ چھوڑا تھا

اس مقام پر اوترا اور اوس مکان مین رہنے لگا - اسکے بعد
نیپولین کی بقیہ زندگی کے حالات چند لفظون مین بیان ہوسکتے ہین
اگرچہ انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے اوس مقام پر ہر طرح کے سامان
اس غرض سے مہیا کر دیے گئے تھے کہ نیپولین کو اپنی قید گران نہ معلوم ہو
لیکن با این ہمہ ہمیشہ نیپولین نے اپنے آپ کو رنجیدہ خاطر ظاہر کیا اور
ہمیشہ شاکی رہا اور اس نیت سے کہ اب بھی اوسکا نام یورپ مین کسی
نہ کسی پیرایہ مین باقی رہے اوسنے اوس جزیرے کے گورنر سے خواہ مخواہ
جھگڑے کی طرح ڈالی اور تمام یورپ مین ہر چہار طرف بہت مبالغہ کے ساتھ
یہ جھوٹی خبرین اوڑائین کہ میرے اوپر بہت کچھ تشدد اور سختی کی جاتی ہے
بعض اوقات نیپولین اپنے رفیقون سے اپنی گذشتہ زندگی کی یادگارونکا
ذکر کرکے اپنا جی بہلا لیتا تھا اور کبھی اون مسافرون سے گفتگو کرتا تھا
جو ہندوستان سے آتے جاتے ہوے سینٹ ہلینا مین لنگر انداز ہوتے تھے
ع ذکی ہم سرگذشت غم سے خاطر شاد کرتے ہین ٭ تڑپ جاتے ہین
جب دل کی تمنا یاد کرتے ہین ٭ اگرچہ نیپولین نہایت ضابط شخص تھا
اور اسی لیے اپنے خیالات کو بیگانہ لوگون پر ظاہر نہین ہونے دیتا تھا
لیکن اوسکے بشرے سے یہ بات بخوبی ظاہر ہوتی تھی کہ وہ نہایت
رنج مین رہتا ہے ع میتوان عشق نہان داشت ز مردم لیکن ٭
زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج ٭ نیپولین بظاہر رومن کیتھلک
مذہب کا معتقد تھا اسلیے اوسکی درخواست کی بموجب اوسی فرقے کے

ڈاکٹر اومیرا کو واپس بلا لیا تھا لیکن نپولین کی درخواست پر دوسرے ڈاکٹر اور پادری بھی یورپ سے بلا کر اوسکی خدمت مین متعین کردیے گئے تھے۔
نپولین کے رفیقون اور دوستون نے بہت سی تدبیرین
اس باب مین کین کہ جس طرح سے ہوسکے نپولین کو اوس جزیرے سے
نکال لیجاوین لیکن گورنمنٹ کی بیدار مغزی کے سبب سے اون مین سے
کوئی تدبیر کارگر نہوئی ان تجویزون مین سے ایک نہایت عمدہ اور
عجیب تجویز جو ایک بڑے گھاتی آدمی نے جسکا نام جانسن تھا مذکورہ بالا
مقصد کے واسطے کی تھی وہ یہ تھی کہ اوسنے ایک ایسی کشتی بنائی
جسمین ہوا نکلنے کے نل لگائے تاکہ پانی مین ڈوب جانے کے بعد بھی
ہوا نکلتی رہے اور جب چاہین اوسکو پانی کے تلے لیجاوین اور جب چاہین
بلیون کے ذریعہ سے اوسکو پھر اوپر لے آوین۔ اس نئی ایجاد کے
ذریعے سے یہ بھروسہ کیا گیا تھا کہ رات کے وقت مین یہ کشتی اوس
جزیرے پر لگادی جاوے تاکہ لوگون کو اوسکی آمد کا حال معلوم نہوا اور
اوسوقت تک وہ کشتی اوس موقع پر مخفی رہے جب تک نپولین کے
نکل چلنے کا موقع ہاتہ آوے۔ بیان ہوا ہے کہ یہ کشتی دریای ٹیمز کے
کنارے پر تیار ہوتی تھی جہان جہازون کے بنانے کا کارخانہ تھا لیکن
اوسکی عجیب شکل کے سبب سے حاکمون کی توجہ اوسطرف مصروف ہوئی
اور اصل منشا اوسکی ساخت کا معلوم ہوگیا اور اسلیے اوسکو توڑ واڈالا گیا تھا
مدت کی قید کے بعد جس سے نپولین بھی عاجز آگیا تھا
بیماری کی سی علامتین اوسپر معلوم ہوئین اور آخرکار اوسکے معدے پر

ایک پھوڑا نمودار ہوا اور یہ وہ بیماری تھی کہ اسی مین اوسکی باپنے بھی
اس جہان سے انتقال کیا تھا۔ اس بیماری مین نپولین کی ہمت
بہت شکستہ ہوگئی تھی وہ یہ آہین بھرا کرتا تھا کہ۔ میں اب نپولین اعظم
نہین رہا افسوس کیون مین توپ کے اون بڑے بڑے گولون سے
بچ رہا جو اس خراب حالت مین مبتلا ہوا تعجب ہے کہ مرتے وقت تک بھی
نپولین کو اپنے گناہون سے پشیمانی نہ ہوئی چنانچہ جو تقریر اوسنے
مرتے وقت کی وہ ایسی تقریر تھی جیسے کوئی قدیم زمانے کا بہادر سپاہی بیان
کرتا ہے اوسنے اپنے ہمراہیون سے کہا کہ مین جب مرجاؤنگا تو تم
خوش ہوگے اور یورپ کو لوٹ جانے کی امید کروگے تم مین سے ایک
اپنے رشتہ دارون سے ملیگا اور دوسرا اپنے دوستون سے ملکر خوش ہوگا
اور مین اپنے بہادر متوفی ساتھیون سے بہشت کے میدانون مین ملاقات
کرونگا نپولین نے اس گفتگو مین یکبارگی اپنے اون ساتھیونکا نام
تفصیل لینا شروع کیا کلیبر ڈزہکس لبی ارز ڈوراک سے
مسینا مورلٹ برتھیر اور کہا کہ یہ سب میرے پاس آوینگے اور
بہشت مین مجھکو مبارکباد دینگے اور ہم اور وہ آپس مین اپنے گذشتہ
کامون کا ذکر کرینگے مین اونسے اپنی اخیر زندگی کے حالات بیان کرونگا
مجھکو وہ دیکھتے ہی ایک دفعہ جوش اور حرارت سے مخمور ہوجاوینگے
اور پھر ہم اپنی اون لڑائیون کا حال بیان کرینگے جو گویا ایسے ایسے
بہادرونکے ساتھ ہوئین جیسے سیپیو ہنیبل قیصر اور فریڈرک [illegible]

پانچوین مئی سنہ ۱۸۲۱ع کو نیپولین نے اپنی زندگی کا اخیر دم لیا
اوس حالت مین بھی جو لفظ کبھی کبھی بیساختہ اوسکے منہ سے نکلے
اونسے ایک بڑا جذبہ اوس وقت بھی اوسکی طبیعت مین ظاہر ہوگیا
یعنی اوس وقت بھی اوسکے تمام خیالات جنگ وجدل سے معمور تھے —
جس روز نیپولین مرا اوسدن شام کو اوس جزیرے مین آندھی اور مینہ
وغیرہ کا ایک طوفان آیا گویا ان عنصرون پر بھی ایسے شخص کی رحلت کا
اثر ہوا جسنے انسان کی جستون کو لڑائی جھگڑون مین طوفان کے مانند
برانگیختہ رکھا تھا آٹھوین مئی سنہ مذکور کو وہ متوفی شہنشاہ
سنگ قبر کو سپرد ہوا مارنگو کی لڑائی مین جو لبادہ نیپولین نے زیب بدن
کیا تھا وہی اس موقع پر اوسکے تابوت پر ڈالا گیا اوسکے جنازے کو
مغموم ساتھی آہستہ آہستہ مدفن تک جنازے کے ہمراہ گئے انگریزی
فوج کا ایک گروہ اوسکی لاش کو اوٹھائے ہوئے تھا نیپولین جسوقت
قبر مین رکھا گیا توپخانے سے اور بندوقون سے اوسکی آخر سلامی اوتاری
مٹی مٹی مین مل گئی اور خاک خاک مین اور خاکستر خاکستر مین — اس سے
زیادہ موثر قصہ بھی انسان کی بیہودہ بلند نظری کا شاید کسی نے مطالعہ
نہ کیا ہوگا یہ وہ واقعہ تھا جسکے ملاحظے سے ایک نہایت بے پروا آدمی
کو بھی عبرت ہوتی تھی ÷

نیپولین نے اپنے مرنے سے پہلے اپنی قبر کا مقام تجویز کردیا تھا یہ مقام
ایک چشمہ کے کنارہ پر واقع تھا جہان سے اوسکے واسطے پانی پینے کو

آیا کرتا تھا تمام فضا اوس مقام پر ایسی تھی جس سے گاؤن کا سا سما
نظر آتا تھا اور گذر بھی لوگون کا وہان بہت کم ہوتا تھا یہ خوشگوار اور
امن کے سامان جنمین نیپولین دفن ہوا نیپولین کی خصلت کے بالکل
مخالف تھے ایک قسم کے بید کا درخت اوس عاشق کی قبر پر سایہ
کیے ہوئے تھا برسون تک یہ حال رہا کہ لوگ اوس درخت کی ٹہنیان
نیپولین کی یادگار کے طور پر کمال آرزوؤن کے ساتھ لے لے گئے
یہان تک کہ اوس مقام کے گورنر نے اس اندیشے سے کہ مبادا ایسا
وہ درخت بالکل نیست و نابود ہو جاوے اوس مقام پر پہرہ تعینات
کر دیا تا کہ کوئی شخص اوسکی ٹہنی نہ توڑنے پاوے ؀

نیپولین کی وفات کی خبر بہت جلد تمام یورپ مین پھیل گئی لیکن
اوسکے سبب سے کوئی بڑا جوش پیدا نہوا جسکی پیشتر سے شاید
لوگون کو توقع تھی کچھ برسون سے یہ بھی سمجھ لیا گیا تھا کہ اب ملکی
معاملات مین نیپولین کو کوئی بڑا دخل باقی نہین رہا تاہم سب لوگون کے
دل مین اس بات کا اثر ہوا کہ بنی آدم مین سے ایک نہایت عجیب آدمی
اس دار فانی سے گذر گیا اور یورپ کی قومون کو گویا اب دم لینے کا موقع ملا
اور ایسے شخص کی سازشون سے جو تمام دنیا کی امن اور چین مین
خلل انداز تھا ہمیشہ کو اطمینان حاصل ہوا ؀

نیپولین کا وصیت نامہ چھاپا گیا ہے اوسکی بہت سی باتین عجیب ہین
اور بہت سی ایسی بھی ہین جنسے طبیعت پر ایک بڑا اثر پیدا ہوتا ہے

اور وہ کینہ پن بھی اس وصیت نامہ سے ظاہر ہوتا ہے جو نپولین کے
مزاج میں بہت کچھ تھا نپولین اس وصیت میں اوس سپاہی کو کچھہ
بخش گیا جسنے نپولین کے اوس حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا
جو واٹرلو کے میدان میں نپولین پر غالب آیا تھا اس وصیت نامے کے
ایک جملہ میں نپولین نے اپنی یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میری مٹی
فرانس کے لوگون میں جنکو میں نے نہایت عزیز رکھا ہی دریاے سین کے
کنارے پر دفن کیجاوے یہ خواہش اوسکی منظور ہوئی اور ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ع
میں گورنمنٹ فرانس کی تحریک سے یہ تجویز کی گئی کہ نپولین کی لاش
جزیرہ سینٹ ہلینا سے فرانس کے دار الخلافہ کو منتقل کیجاوے۔
قبر کو کھولنے کے وقت نپولین کی لاش نہایت صحیح و سالم پائی گئی
جس سے دیکھنے والون کو بہت تعجب ہوا۔ نپولین جس طرح میدان
جنگ میں ظاہر ہوا کرتا تھا اوسیطرح لوگون نے اس موقع پر بھی اوسکی
سہ گوشہ ٹوپی اوسکے سر پر رکھی اور اوسکا جنگی کوٹ اور بوٹ اوسکو
پہنایا تماشائیون نے جب اس وضع اور قطع سے اوس مسافر عدم کی
لاش کو دیکھا ڈر گئے اور کچھہ دیر تک اون لوگون کو یہ معلوم ہوا کہ گویا
وہ جسم بیجان خواب میں ہے نہایت شان و شوکت اور جاہ و حشم
کے ساتھ آخر کار اوسکی لاش پیرس کو پہونچائی گئی اور وہان پہونچکر
بڑے تجمل شاہانہ سے دفن ہوئی اور اوسکے ساتھہ ہی وہ تمام
تنازع بھی اوسکی قبر میں دفن ہوے جو انگلستان اور فرانس میں قائم تھے

نیپولین کے خاندان کے چند آدمی اوسکے مرنے کے بعد بھی مدت تک
زندہ رہے اور گو وہ لوگ بہت کچھ ثروت بھی رکھتے تھے لیکن
وہ بات اور وہ عزتین جو نیپولین سے اونکو بخشی تھین اب اون سے
کوسون دور تھین ۔ نیپولین کی مان جسنے اپنے بیٹے کا وہ تمام
عروج اپنی آنکھون سے دیکھا تھا اب اوسکے زوال اور تباہی کے
دیکھنے کے واسطے نیپولین کے مرنے سے دس برس بعد تک زندہ رہی
اور اوس ضعیفہ نے اون تمام گردشون اور بدقسمتیون کو جو اوسکے
خاندان اور اوسکے پیارے بیٹے نیپولین پر پڑین بہت ہی صبر اور
استقلال کے ساتھ برداشت کیا ۔ نیپولین کا وہ لاڈلا اور سکھون پالا
بیٹا جسکو اوسکی ولادت کے وقت روم کے شہنشاہ کا خطاب دیا گیا تھا
سل کے عارضے مین اس جہان فانی سے گذر گیا ۔ نیپولین کی وہ
قابلہ مطلقہ بی بی جوزی فین جسکے جاہ وجلال اور زوال کا حال اوپر ہم
مفصل بیان کر چکے ہین دل شکستہ ہوکر نہایت مایوسی اور رنج مین
اپنی زندگی سے بیزار ہوکر رہگرا ئے عالم باقی ہوئی ۔ میریالوئیسی عزیز او جو
ملکہ نے جو شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی تھی اور جسکے ساتھ نیپولین نے
کیسی کیسی آرزوؤن سے شادی کی تھی اوسنے نیپولین کے مرنے کے بعد
وہ نامعقول حرکت کی جسکا بیان افسوس سے خالی نہین ہے یعنے
اوسنے اپنے ایک خانسامان کے ساتھ نکاح کرلیا اور اپنی بقیہ عمر
گمنامی کے ساتھ بسر کی اور سب سے پیچھے اوسکا انتقال ہوا ۔

اس طرحپر نپولین اعظم کے عالی خاندان کا خاتمہ ہوا اور ایک بے بنیاد
اور خیالی عمارت کے مانند نظرون کے سامنے تباہ ہوگیا۔ بیک گردش

چرخ نیلوفری ٭ نہ نادر بجا ماند و نے نادری ٭

نپولین کے زوال سے یورپ کے لڑائی جھگڑے سب مرتفع ہوگئے اور
اب اس بات کا تصفیہ بخوبی ہوگیا کہ نپولین جو اون بہت سی لڑائیوں
الزام جنمین وہ مشغول رہا غیر قومون پر لگاتا تھا وہ الزام اوسکا
بالکل ناواجب تھا اسلیئے کہ ملکی معاملات مین سے اوسکی خارج ہوتے دُنیا
مین بالکل امن چین ہوگیا۔ ہمنے اپنے اس بیان مین نپولین کی
چھوٹے چھوٹے جنگی مہمات کو عمداً مفصل ذکر کرنے سے کنارہ کیا ہے
اور اسلیئے اس بات کا اندیشہ ہے کہ ناظرین کتاب پر وہ تمام مصیبتین اور
بربادیان بخوبی ظاہر نہونگی جو نپولین کے سبب سے لوگون پر پڑین
اور اس صورت مین ناظرین کی نظر شاید نپولین کے عیبون پر جیسی
چاہیئے ویسی نہ پڑے اور صرف اوسکی عقل اور دانائی ہی ذہن نشین ہو
لیکن درحقیقت جب یہ بات یاد آتی ہے کہ اوس آفت روزگار کے
بلند ارادون کے سبب سے انسانون کی کئی لاکھ دہائیان قتل ہوگئین
اور جب ہر مقتول کے پس ماندون کی مصیبت پر لحاظ کیا جاوے اور
اس بات کا خیال کیا جاوے کہ کس طرحپر لاکھون بچے یتیم ہوئے اور
لاکھون عورتین بیوہ ہوئین غرض جب اون تمام مصیبتون اور
تباہیون کو جمع کیا جاوے جو نپولین کے اقبال روز افزونکی بدولت

نپولین کی وفات سے یورپ کو اطمینان

لوگون کو اوٹھانا پڑین تو غالباً کوئی انسان ایسا نہو گا جو ان ہولناک
نتیجون پر حیرت اور انسانون کی اس تباہی اور بدقسمتی پر افسوس
نہ کریگا۔ ایسے ہی واقعات پر مطلع ہونے سے آدمی کو امن وامان
کی نعمتون کی قدر ہوتی ہے اور اس بات کی خواہش ہوتی ہے کہ
خدا کرے تمام دنیا کی قومون مین ہمیشہ امن وامان قائم رہے +
مختلف فرقہ کے آدمیون نے نیپولین بونا پارٹ کے
چال و چلن کی نسبت اپنے اپنے ڈھنگ پر مختلف رائین قائم
کی ہین اوسکے وہ ہمعصر جو انگلستان اور اور ملکون مین تھے اور
جنکو اوس سے میدان جنگ مین بالا پڑا تھا وہ لوگ عموماً اوسکی
نسبت یہ راے دیتے ہین کہ نیپولین آدمی نتھا بلکہ ایک مہیب دیو تھا
جو آدمی کی صورت مین ظاہر ہوا تھا۔ اور اوسکے وہ ستم رسیدہ مخالف جنکو
اوسکے ظلم اور اوسکی اون خواہشون کے سبب سے جو لڑائیون مین جنگی
فخر حاصل کرنے کی غرض سے اوسمین سمائی ہوئی تھین ایذا پہونچی تھی
وہ اوسکو ہر قسم کی بدنامی اور برائی کا الزام لگاتے ہین اونکا یہ بیان ہے
کہ اوس ناشدنی نامراد مین ایک بات بھی انسانیت کی یا تعریف کی لائق
نتھی۔ تاہم جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ شکایتین کم ہوتی گئین اور
اب پچھلے زمانے مین اوسکی نسبت وہ پہلے سے سخت راے نہین رہی ہے
اور اگرچہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اوسکی خودغرضی اور عالی ہمتی سے نفرت
کرین جسکے سبب سے اوسنے ایسے ایسے ستم دنیا کے لوگون پر ڈھائے

مگر بقول شخصے کہ ع عیب می جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو ۔ انصافاً ہمکو یہ بات
بھی تسلیم کرنا ضرور ہے کہ نیپولین پسندیدہ اور بہ دلی عزیز اوصاف سے
بالکل خالی بھی نہ تھا چنانچہ جو کوششین اوسنے فرانسیسیون مین از سر نو
معاشرت کے طریقون کے قائم کرنے مین کین اور قانونون کی درستی مین
جسقدر جانفشانیان اوس سے ظہور مین آئین اور ہنر اور فنونکی ترقی مین
جس طرح اوسنے ہمیشہ اپنی توجہ مصروف رکھی یہ سب کام اوس کے
اس لائق ہین کہ اونکے لحاظ سے بلاشبہہ وہ بڑے رتبے کے آدمیون مین
داخل ہوتا ہے اور جو نیکنامی اوسکو ان ذریعون سے حاصل ہوئی اوسکے
وجوہات اون نامآوریون اور شہرتون کی وجوہات سے بالکل علحدہ ہین
جو جنگی مہمات کی کامیابیون کے لحاظ سے اوسکو حاصل ہین ۔ نیپولین
ایک سپاہی ہونے کی حیثیت سے بھی اور فتحمندون کے مقابلے مین
اچھا درجہ رکھتا ہے اورگو وہ اون اور فتحمندون کی نسبت زیادہ
بلند نظر تھا جو انسان کے لیے ایک عیب ٹھہرایا گیا ہے لیکن اس
ایک برائی کے سوا اوسکی ذات مین وہ بہت سے عمدہ اوصاف بھی
مجتمع تھے جنسے اور نامور فتحمند نا آشنا سے محض تھے ۔ لیکن ان تمام
خوبیون سے جو اوسکی ذات مین تھین وہ بدنامی کا دھبا جو جہان کو
عام تکلیف اور بربادی اور تباہی کے سبب سے اوسپر عائد ہوا مٹ نہین سکتا

نیپولین کی کارروائی فرانس کے پہلے ہنگامون سے اسقدر
مخلوط ہے کہ ایک واقعہ کی تاریخ سے دوسرے واقعہ کا نتیجہ نکل آتا ہے

اون عجیب ہنگاموں مین جو خراب خراب کام اہل فرانس سے سرزد ہوے
اونکا ٹھیک ٹھیک انتقام اوس خدا نے جو منتقم حقیقی ہے خود اونھین
ہنگامہ پردازون کے ذریعے سے لیا اور بظاہر نپولین کو اس نزاع کی
آڑ نیا یا زمانہ حال کے ایک فصیح مورخ نے جو بارے اس موقع پر تحریر کی ہے
اوسکا بجنسہ نقل کرنا ہم مناسب سمجھتے ہین + وھو ہذا

اگر تم کسی ایسے ملک کا تصور کرنا چاہو جو نہایت اقبال مندیکو
پہونچا ہو تو بے شک تمھاری نظر فرانس کی اوس حالت پر پڑے گی جو
ہنگامہ سے چند برس پیشتر تھی فرانس اوس وقت مین علم اور فضل اور
کمالات کے واسطے مشہور اور فنون کی ترقی کا خاص گھر اور ہر قسم کی
وضع اور قطع کا مخرج تھا۔ تمام ملکون سے منتخب منتخب امرا اوس کمال
لطافت اور لیاقت کی تحصیل کے واسطے اس مقام پر آتی تھے جو انسانکو
حاصل ہونا ممکن ہے آخر اوس ملک کے لوگ اسقدر عیش و عشرت مین
ڈوبے کہ خدا تعالے پر اونکو کچھ توکل نہ رہا اور ایک نہایت اعلے
عمدہ موقع جو انسان کے واسطے کتب آسمانی کی رو سے آنے والا ہے
(یعنے بہشت کی نعمتین) اوسکی نسبت فرانس والے یہ سمجھتے تھے کہ وہ
زمانہ ہمارے واسطے اسی وقت مین حاصل ہو گیا اونکا یہ حال بالکل
اون لوگونکے حال سے مشابہ تھا جو حضرت نوح علیہ السلام کے
طوفان سے پہلے گذرے ہین اہل فرانس اب ہر وقت خوشی کے ساتھ
کھانے اور پینے اور کھیل تماشون اور شادیون مین مصروف رہنے لگے

ان عیش و عشرت کے سامانون مین اور رہنے کی شگفتگی اور ترقی علوم
ہوتی تھی لیکن مذہب اور نیک کرداری کو تنزل تھا مگر اب وہ وقت
قریب آ پہونچا تھا کہ خدا اونکی ناخدا پرستی کی سزا اونکو دے - اب بڑی
عبرت کے ساتھ انسان کو غور کرنا چاہیے کہ خدا نے اس سزا دینے کیواسطے
کیا طریقہ اختیار کیا جب اوس قادر مطلق نے جسکی کنہ انسانی ادراک سے
باہر ہے اور جسکی قدرت اور دانائی کی کوئی انتہا نہین ہو سکتی اس کام کو
پورا کرنا چاہا تو اپنی قدرت کے خزانون مین سے ایک ایسا ہتھیار نکالا
جو اب تک کام مین نہین آیا تھا اور اوس ہتھیار کے ذریعے سے اوسنے
اون ظالمون کو ایسی سخت سزا دینی چاہی جو اونکے سخت گناہون کے
مناسب تھی اوسنے اونکو وحشی قومون کے حملے مین مبتلا نہین کیا اور
نہ اوسطرح پر اونکو برباد کیا جسطرح وبا اور قحط زمین کو برباد کرتا ہے نہ اوسنے
اونپر زلزلے عائد کیے اور نہ ان مین کوئی وبا پھیلائی بلکہ اوسنے
اونھین کے دلون مین ایک ایسا خونخوار جذبہ پیدا کیا جو تمام مذکورہ بالا
آفتون سے زیادہ بربادی کا باعث ہوا اس خونخواری مین ایک حکمت
اوس حکیم مطلق کی طرف سے یہ رکھی گئی تھی کہ نفاق اور اوس مین آزادی کے
واسطے کوشش پائی جاتی تھی اور اسلیے زیادہ ناگوار نہ گذرتی تھی اور
بڑی بڑی تدبیرون سے جو بالکل تقدیر کے مخالف تھین اوس مین مدد
لیجاتی تھی اوس جذبے کے سبب سے ہر آدمی نے اپنے ہمسائی پر دست درازی
کی نہ بڈھے کا کچھ لحاظ و پاس باقی رہا نہ جوان کا نہ مرد کی کچھ تمیز تھی نہ عورت کی

نہ امیر کا کچھہ خیال کیا جاتا تھا نہ غریب کا ۔ الغرض جب بڑے بڑے
آدمیونکی تباہی اور بیگناہون کی مصیبت اور نازنینون کی آہ وزاری سے
اوس خدا کو سیری ہوئی تو خاتمہ اوسکا ایسے ایک سفاک اور ظالم قوت
قائم ہونے پر یعنے نیپولین کے ظہور پر ہوا جسکی سنگدلی کی حد سے
گذری ہوئی تھی ۔ پس یہ ایک نہایت عبرت کا مقام ہے ۔ ایسی تمام
آفتون سے آیندہ محفوظ رہنے کے واسطے نہایت عمدہ ذریعہ صرف
ایک یہی ہے کہ ہمکو اپنے مذہب سے نہایت وابستہ رہنا چاہیے اور
صرف ظاہری اور بناوٹ ہی کا مذہب نہین بلکہ وہ مذہب جسکی بنیاد
انسان کے دل پر ہوتی ہے یعنے اقرار باللسان ہی کافی نہین تصدیق
بالقلب بھی چاہیے اور وہ مذہب ایسا بھی نہو جو فلسفہ کی نازک خیالیوں کے
سبب سے ابتر اور خراب ہوگیا ہو بلکہ وہ مذہب چاہیے جسکے اصول
نہایت سیدھے سادھے اور سچے اور منجانب اللہ ہون ٭

نصیحتین جو نیپولین کی سرگذشت سے ہمکو حاصل ہوتی ہین وہ انواع
انواع کی ہین اور جنکا دل پر بہت اثر ہوتا ہے لیکن ہماری اس مختصر کتاب مین
زیادہ بیان کی گنجائش نہین ہے اسلیے ہم صرف اتنا کہنا کافی سمجھتے ہین
کہ نیپولین کے حالات زندگی سے ایک خاص طور پر ہمکو یہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ دنیا کے کاروبار مین جب مذہبی پابندی کا دخل نہین ہوتا تو
اون کامون کا انجام نہایت خراب ہوتا ہے جیسا نیپولین کا انجام ہوا
اوسکو خداوند تعالے نے اگرچہ نہایت عمدہ اور اعلے لیاقتین عنایت فرمائی تھین

بہت بڑے بڑے موقع اوسکو خدا کے فضل و برکت سے شکر ادا کرنے کے واسطے
حاصل ہوئے اور خدانے اوسکو اس قابل کیا کہ انسانون کی آسائش
اور خوشی کو طرح طرح سے ترقی دے سکے لیکن افسوس ہے کہ اوس نے
اس عمدہ بخشش کو بالکل ضائع کر دیا اور بہت خودغرضی اور دوون ہمتی کے
کام مین لایا اور تمام ترا پنی بے بہا زندگی کو اسی دنیا کے دون کے
حاصل کرنے مین خرچ کیا اور جیسا اور اس قسم کے سب لوگون کو اپنے
ان اعمال کا بدلا جلد یا بدیر مل جاتا ہے نپولین کو بھی وہی روز سیاہ
پیش آیا اور اوسنے بھی جلد جان لیا کہ جو طریقہ اوسنے اختیار کیا وہ
بالکل بیہودہ اور نہایت ذلت اور خرابی کا سبب ہے۔ چنانچہ سینٹ ہلینا
مین اوسکو ایسے شخص کے مانند رہنا پڑا جسکی سب امیدین خاک مین
مل گئی ہون اور جسکی ہر طرح کی خواہشین پامال ہو چکی ہوں اور جس نے
بڑی بڑی لیاقتون کو نہایت خراب طرح پر استعمال کرکے انجام کو پشیمانی
اور رنج و ملال حاصل کیا ہو فقط

غلطنامہ کتاب سرگذشت نیپولین بوناپارٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۱۳ و ۱۴	اُور کنکریون سے	کنکریون سے
۱۲	۴	اُوسادون	اوستادون
۳۳	۱۰	قومی	قوی
۳۶	۱۲	اوس	کے اوس
۳۹	۷	دولت	ذات
//	۱۲	وہ ذاتی	نیپولین نے وہ ذاتی
۴۰	۵	نسبت کیا کرتا تہا	نسبت ذکر کیا کرتا تو کہا کرتا تہا
۴۵	۱۶	اوسوقت	اسوقت
۴۷	۱	جب	جب مین
//	۷	گذر گیا تہا	پہونچ گیا تہا
۴۸	۷	اوس	اون
۵۱	۵	اوسنے اسطرح پر	اسطرح پر
۵۴	۱	سپاسنا سے	سپاسنا فی
//	۸	یعنی جوزی فین	جوزی فین
//	۱۸	اصل فساد	اس فساد
۵۵	۱۹	متر د	متردد
۵۷	۱۱	ڈائرکٹر	ڈائرکٹری
۵۹	۹	گہر	گہرہ
۶۱	۱۳	فرانس	اہل فرانس
//	//	گرشل	گروہ شل
۶۲	۷	اوس خطرناک	خطرناک
۶۳	۱	ہمین	مین
//	//	اور لیکن	اور کہین
//	۲	ریتیا اور سبانی نے	ریتیا اور گرنے سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۹	۲۱	آگمیختہ	برانگیختہ
۷۹	۱۲	جولوگ	لوگ
۹۳	۱۲	برائی	لڑائی
۸۷	۶	نکلا	گلہ
"	۱۷	کرلتے رہین	کرتے رہین
۸۸	۱۶	ہوسے تہے	ہوسے تہے دکہے راضی تہے
۸۹	۷	میرکانہ	میرنگوس
۹۹	۱۳	کہ اون کے	اون کے
"	۱۴	غنیم کے	غنیم نے
۹۷	۶	تبلا	بتلایا
۱۰۰	۱۶	نیپولین ایک	ایک
۱۰۳	۱۵	اختیارات	اخبارات
۱۰۴	۴	انعام	احکام
۱۱۰	۱۲	کہنی	لکہنی
۱۲۱	۱۸	وشیانہ	وحشیانہ
۱۲۸	۱۲	چنانچہ	اور
۱۳۴	۱۶	اوس کی	روس کی
۱۳۸	۱۵	لڑائی	لڑائی ہوئی
۱۴۱	۱۶	بیقوت	قوت
۱۶۲	۱۱	نیپولین کے	نیپولین نے
۱۶۳	۳	دشمن لی	دشمن کی
۱۷۰	۴	خورغرضی	خودغرضی
۱۷۱	۱۸	چڑہاتے تہے	چڑاتے تہے